روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:39
طلوع آفتاب	06:52
زوال آفتاب	12:49
غروب آفتاب	06:46

آج کی حدیث

حضرت عبادہؓ کہتے ہیں کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے باہر تشریف لائے تاکہ ہمیں شب قدر کی اطلاع فرمادیں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہو رہا تھا تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں اس لئے آیا تھا کہ تمہیں شب قدر کی خبر دوں مگر فلاں فلاں شخصوں میں جھگڑا ہو رہا تھا جس کی وجہ سے اس کی تعیین اٹھالی گئی، کیا بعید ہے کہ یہ اُٹھا لینا اللہ کے علم میں بہتر ہو، لہٰذا اب اس رات کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو''۔ (بخاری)

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990
ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 71, Thursday- 12 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ● شمارہ نمبر:۷۱ ● جمعرات، ۱۲ مارچ ۲۰۲۶ء، ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ● قیمت ۴ روپے، صفحات:۸

آبنائے ہرمز کے بعد اب نہر سوئز کو بند کرنے کی تیاری

امریکہ۔ایران جنگ کے ۱۲ر دن بعد حوثی ہوئے سرگرم، جنگ کے بارہویں دن ایران کے حوثی باغی سرگرم ہوگئے ہیں۔ حوثیوں نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی نہر سوئز پر راکٹ سے حملہ کریں گے، جس کے باعث اس نہر میں آمدورفت متاثر ہو سکتی ہے۔

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ فی الحال ختم ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان اس جنگ سے دنیا کے بیشتر ممالک متاثر ہیں اور مہنگائی بڑھنی شروع ہو چکی ہے۔ آبنائے ہرمز بند ہونے سے حالات لگاتار مشکل ہوتے جا رہے ہیں۔ اب خبریں سامنے آرہی ہیں کہ جلد ہی نہر سوئز کو بھی بلاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ کوشش حوثی باغیوں کے ذریعہ کی جارہی ہے جو کہ امریکہ-ایران جنگ کے بارہویں دن سرگرم ہو گئے ہیں۔ حوثی باغی جلد ہی اس نہر کو بند کرنے کے لیے بحیرۂ احمر میں حملہ کر سکتے ہیں۔ نہر سوئز بحیرۂ احمر کے راستے سے ہی گزرتی ہے، جہاں حوثی باغیوں کا اثر و رسوخ ہے۔ نہر سوئز کو یوروپ اور مشرق وسطیٰ کی لائف لائن تصور کیا جاتا ہے۔ آئی ٹی وی نیوز انٹرنیشنل کے مطابق جنگ کے بارہویں دن ایران کے حوثی باغی سرگرم ہو چکے ہیں۔ حوثیوں نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی نہر سوئز پر راکٹ سے حملہ کریں گے، جس کے باعث اس میں آمد و رفت متاثر ہوسکتی ہے۔ باغیوں کی کوشش یمن اور جبوتی کے درمیان واقع باب المندب کے ذریعہ ہونے والی جہاز رانی کو متاثر کرنے کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز بند ہونے کے بعد مشرق وسطیٰ کے ممالک دوسرے راستوں سے یوروپ کو تیل بھیجنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پہلے نہر سوئز سے روزانہ تقریباً 70 سے 80 مال بردار جہاز گزرتے تھے، اب اس تعداد کو بڑھانے کی تیاری ہورہی ہے۔ اگر یہ متبادل راستہ تیار ہو جاتا ہے تو ایران کے لیے ایک دھچکا ثابت ہوگا۔ کیونکہ ایران اب اس جنگ کو جلد روکنے کا متمنی نہیں ہے، بلکہ وہ ایران اور اسرائیل کو سبق سکھانے کے درپے ہے۔ اس صورت میں دنیا کی معیشت بحران کا شکار ہوگی، جس کی فکر ایران کو بالکل بھی نہیں ہے۔ اسلامک ریولوشنری گارڈ کارپس (آئی آر جی سی) کا کہنا ہے کہ اگر مشرقِ وسطیٰ میں جنگ طویل عرصے تک جاری رہتی ہے تو وہ ایک لیٹر تیل بھی باہر نہیں جانے دیں گے۔ دنیا کی تقریباً 12 فیصد تجارت نہر سوئز کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس نہر کے راستے کپڑے، الیکٹرانک سامان اور تیل کی ترسیل کی جاتی ہے۔ نہر سوئز کی وجہ سے یوروپ سے ایشیا تک مال بردار جہازوں کا فاصلہ تقریباً 7,000 کلومیٹر کم ہو جاتا ہے۔ اسے یوروپ کے لیے ایک اہم راستہ سمجھا جاتا ہے۔ اس نہر کا کنٹرول فی الحال مصر کی حکومت کے پاس ہے۔ مصر میں عبدالفتح السیسی کی قیادت میں امریکہ کی حمایت یافتہ حکومت ہے۔ بہرحال، اگر نہر سوئز کا یہ اہم مقام بند ہو جاتا ہے تو اس کا براہ راست اثر ہندوستان، چین، جاپان، جنوبی کوریا، سنگاپور، فرانس اور اٹلی جیسے ممالک پر پڑے گا۔ پہلے ہی آبنائے ہرمز کے بند ہونے سے دنیا میں مشرق وسطیٰ کے ذریعہ تیل کی برآمدات میں 20 فیصد کمی آچکی ہے۔

کیا جنگ میں ایران کے نومنتخب سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای زخمی ہوگئے ہیں؟

ایرانی صدر کے بیٹے نے دی اہم اطلاع

میڈیا رپورٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جاری جنگ کے دوران مجتبیٰ خامنہ ای زخمی ہو گئے ہیں۔ ایرانی صدر کے بیٹے یوسف پیزشکیان نے بتایا کہ وہ مکمل طور سے محفوظ ہیں۔ ایران کے نومنتخب سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای محفوظ اور صحت مند ہیں۔ بدھ (11 جمعرات) کو ایرانی صدر کے بیٹے نے یہ اطلاع دی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جاری جنگ کے دوران مجتبیٰ زخمی ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اب ایرانی صدر کے بیٹے اور سرکاری مشیر یوسف پیزشکیان نے واضح کیا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای مکمل طور سے محفوظ ہیں۔ انہوں نے اپنے 'ٹیلی گرام' چینل پر لکھا کہ مجتبیٰ کے زخمی ہونے کی خبریں انہوں نے بھی سنی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے کچھ ایسے لوگوں سے بات کی جن کے مجتبیٰ خامنہ ای سے براہ راست روابط ہیں۔ ان لوگوں نے تصدیق کی ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای بالکل ٹھیک ہیں اور انہیں کوئی چوٹ نہیں آئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن نے مجتبیٰ خامنہ ای کو 'رمضان جنگ' کا ایک زخمی مجاہد قرار دیا تھا۔ حالانکہ ٹی وی رپورٹ میں اس بارے میں کوئی جانکاری نہیں دی گئی تھی کہ انہیں کس طرح کی چوٹ لگی ہے یا ان کی حالت کیسی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے مجتبیٰ خامنہ ای کو نیا سپریم لیڈر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آئی آر جی سی کا ماننا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای ان کی پالیسی کی حمایت کریں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ کچھ بڑے لیڈران اور مذہبی رہنماؤں نے اس فیصلے کی مخالفت کی تھی لیکن آئی آر جی سی نے ان کی مخالفت کو نظر انداز کر دیا۔ اسی وجہ سے ان کی تقرری کے باضابطہ اعلان میں چند گھنٹوں کی تاخیر بھی ہوئی تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای کے آنے سے ایران میں فوج کی مداخلت مزید بڑھ سکتی ہے۔ کچھ سابق افسران نے وارننگ دی ہے کہ آئی آر جی سی کی بڑھتی گرفت سے ایران ایک فوجی ملک میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ اس سے حکومت کی مذہبی شناخت کم ہوسکتی ہے اور عوام کے درمیان اس کی حمایت کم ہوسکتی ہے۔ آنے والے دنوں میں ایران کی خارجہ پالیسی مزید جارحانہ ہوسکتی ہے، اس تبدیلی سے حکومت کے سامنے ملکی اور بیرونی چیلنجز میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

یکساں سیول کوڈ کو سپریم کورٹ کی کھلی حمایت

''شریعت اپیلی کیشن ایکٹ ۱۹۳۷ء کو کالعدم قرار دینے کے بجائے پارلیمان کی حکمت پر چھوڑ دینا بہتر

نئی دہلی: ہندوستان کی سپریم کورٹ نے منگل (10 مارچ 2026) کو زبانی طور پر یہ تبصرہ کیا کہ مسلم خواتین کو ان کے مرد ہم منصبوں کے مقابلے میں خاندانی وراثت میں کم حصہ دینے کے امتیازی سلوک کی بنیاد پر 'شریعت اپیلی کیشن ایکٹ، 1937' کو عدالتی طور پر کالعدم قرار دینے کے بجائے، یکساں سیول کوڈ لانے کیلئے پارلیمنٹ کی حکمت پر چھوڑ دینا بہتر ہوگا۔ سپریم کورٹ نے منگل کے روز مسلم پرسنل لا کے تحت خواتین کے حقوق کی مبینہ خلاف ورزی کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی کی سماعت کے دوران ملک میں یکساں سیول کوڈ (یو سی سی) نافذ کرنے کی وکالت کی۔ اس معاملے کی سماعت جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوائے مالیہ باگچی اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے کی۔ عدالت نے پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ وہ پرسنل لا کی وجہ سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے اقدامات کرے۔ رپورٹ کے مطابق جسٹس باگچی نے کہا کہ پرسنل لا کو کالعدم قرار دے کر ایک خلا پیدا کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ بہتر یہی ہے کہ اس معاملے کو پارلیمنٹ کے اختیار پر چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ یکساں سیول کوڈ پر قانون بنا سکے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے جسٹس باگچی کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کا حل دراصل یکساں سیول کوڈ ہی ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے عرضی گزاروں سے مسلم پرسنل لا (شریعت) اپلی کیشن ایکٹ 1937 کے خلاف دائر ان کی عرضی کے بارے میں بھی سوالات کیے۔ عرضی گزاروں کا مؤقف ہے کہ اس قانون کی بعض دفعات مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کرتی ہیں، جن میں وراثت کا معاملہ بھی شامل ہے۔ چیف جسٹس نے سوال کیا کہ اگر 1937 کے قانون کو چیلنج کیا جارہا ہے تو پھر اس کی جگہ کون سا قانون نافذ ہوگا اور اس سے پیدا ہونے والے خلا کا کیا ہوگا؟ عرضی گزاروں کی جانب سے سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے عدالت میں دلیل پیش کی۔

مشکل حالات میں ایئر انڈیا ایکسپریس کے طیارہ کی ہوئی ہارڈ لینڈنگ سبھی ۱۳۳ر مسافر محفوظ

واقعہ کے بعد ایئر پورٹ اتھارٹی نے 'نوٹم' جاری کرتے ہوئے مقامی وقت کے مطابق ۶ر بجے تک رنوے بند کر دیا

حیدرآباد سے تھائی لینڈ کے پھوکیت جارہی ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک پرواز کی بدھ کے روز پھوکیت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہارڈ لینڈنگ ہوئی۔ بتایا جارہا ہے کہ اس دوران طیارہ کے اگلے حصہ، یعنی نوز گیئر کو بہت نقصان پہنچا۔ اس واقعہ سے ایئرپورٹ پر ہلچل مچ گئی۔ تاہم کچھ دیر بعد حالات معمول پر آ گئے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی نے طیارہ میں سوار تمام 133 مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ واقعہ کے بعد ایئرپورٹ اتھارٹی نے 'نوٹم' (نوٹس ٹو ایئرمشن) جاری کرتے ہوئے مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے تک رنوے بند کر دیا۔ اس سے کچھ پروازوں کے آپریشن متاثر ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حیدرآباد سے تھائی لینڈ کے پھوکیت جارہے ایئر انڈیا ایکسپریس کے بوئنگ-737 میکس-8 طیارے کو لینڈنگ کے دوران تکنیکی خرابی کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث اس کا اگلا لینڈنگ گیئر ٹوٹ گیا اور طیارہ رنوے پر کچھ فاصلہ تک پھسلتا ہوا نظر آیا۔ اس واقعہ کے بعد ایئرپورٹ پر ہلچل مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی ایئرپورٹ کا عملہ موقع پر پہنچا اور طیارہ میں موجود مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی ہنگامی رسپانس ٹیمیں اور ہوائی اڈے کے حکام موقع پر پہنچ گئے۔ ٹیموں نے علاقہ کو محفوظ بنایا اور طیارے میں سوار مسافروں کی سلامتی کو یقینی بنایا۔ اس کے بعد تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار کر ویٹنگ روم میں منتقل کر دیا گیا۔ حادثہ والے مقام سے سامنے آنے والی تصاویر میں طیارے کا ٹوٹا ہوا اگلا پہیہ رنوے پر پڑا ہوا نظر آرہا ہے۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ کے مطابق فلائٹ IX-938 حیدرآباد سے اپنے مقررہ وقت صبح 6 بج کر 20 منٹ کے بجائے 6 بج کر 42 منٹ پر روانہ ہوئی تھی اور مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بج کر 40 منٹ پر پھوکیت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اتری۔ تقریباً 11 بج کر 55 منٹ پر حکام نے تصدیق کی کہ طیارے کی ہارڈ لینڈنگ کے باعث اگلے لینڈنگ گیئر کو نقصان پہنچا ہے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس کے ترجمان نے اس تعلق سے بتایا کہ عملہ نے تمام معیاری سیکورٹی پروٹوکول پر عمل کیا اور مسافروں کو بحفاظت طیارہ سے باہر نکال لیا گیا۔ انہوں نے مسافروں، پھوکیت ایئرپورٹ انتظامیہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے تعاون پر شکریہ بھی ادا کیا۔

مختصر مگر اہم خبریں

انڈیگو کے سی ای او مستعفی

نئی دہلی: انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) پیٹر ایلبرس نے ساڑھے تین برس کی مدت کے بعد 'ذاتی وجوہات' کی بنا پر منگل کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ایئر لائن نے منگل کے روز بتایا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ایلبرس کا استعفیٰ فوری اثر سے قبول کر لیا ہے۔ عبوری انتظام کے تحت کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر راہول بھاٹیہ ایئر لائن کے انتظام کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ اچانک دیے گئے استعفے پر غور کرنے کیلئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ آج شام 5:30 بجے شروع ہوئی اور صرف 15 منٹ تک جاری رہی۔ بھاٹیا کو مخاطب اپنے مختصر استعفیٰ نامے میں ایلبرس نے لکھا کہ وہ 'ذاتی وجوہات' کی بنا پر استعفیٰ دے رہے ہیں۔

حرمین شریفین سمیت مملکت کی مساجد میں اعتکاف کا آغاز

مکہ مکرمہ: حرمین شریفین سمیت مملکت اور خلیجی ممالک کی مساجد میں اعتکاف کا آغاز ہو گیا ہے۔ ایس پی اے کے مطابق مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں تقریباً 3 ہزار جب کہ مسجد نبوی ﷺ مدینہ منورہ میں 3200 مرد و خواتین اعتکاف میں بیٹھے ہیں۔ مسجد نبوی ﷺ کی انتظامیہ کا کہنا ہے 'اعتکاف کرنے والوں میں 2400 مرد جبکہ 800 خواتین ہیں۔ معتکفین نے اعتکاف کے لیے ادارے کے پورٹل پر خود کو رجسٹر کیا تھا۔ مردوں کے لیے مسجد نبوی ﷺ کے مشرقی سمت کی چھت پر جبکہ خواتین کے لیے مشرقی سمت کی نئی توسیع میں انتظام کیا گیا ہے۔ مسجد نبوی ﷺ کی انتظامیہ نے اعتکاف کے لیے چار مرکزی ہالوں میں 48 اقسام کی جگہیں مخصوص کی ہیں۔ ہر معتکف کو لاکر کی سہولت مہیا کی گئی ہے تاکہ وہ اپنا ذاتی سامان بحفاظت وہاں رکھ سکیں۔ اس کے علاوہ ہر ایک معتکف کو ایک کٹ فراہم کی گئی ہے، جس میں ذاتی دیکھ بھال کی اشیا اور دیگر ضروری سامان موجود ہے۔ معتکفین کے لیے بہترین روحانی ماحول مہیا کیا گیا ہے۔ اعتکاف کے مقامات کو مستقل بنیادوں پر بخور کی دھونی دی جاتی ہے جبکہ افطار اور سحری کا اہتمام بھی انتظامیہ کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ ان کے لیے فرسٹ ایڈ کا مکمل انتظام موجود ہے علاوہ ازیں موبائل چارجنگ یونٹس اور لانڈری کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ حرمین شریفین سمیت مملکت کی تمام مساجد اور دیگر عرب ممالک کی مساجد میں بھی اعتکاف کا آغاز ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا جاتا ہے۔ ہر سال معتکفین 20 ویں روزے کے افطار سے قبل مساجد میں معتکف ہو جاتے ہیں۔ جو شوال کا چاند نظر آنے تک مساجد میں اعتکاف میں رہتے ہیں۔

ایران کے حملوں سے تیل کی قیمتیں آسمان پر

دبئی: مغربی ایشیا میں جاری جنگ نے عالمی تیل بازار کو شدید ہلا کر رکھ دیا ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اچانک اضافہ ہونے سے دنیا بھر کے ممالک پریشان ہو گئے ہیں۔ کئی ممالک نے تیل کی فراہمی میں راشننگ شروع کر دی ہے جبکہ بعض ممالک نے ایندھن کی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ دوسری جانب کئی حکومتوں نے جنگ روکنے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ مسلسل کشیدگی سے عالمی معیشت کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ ایران میں نئے سپریم لیڈر کے انتخاب کے بعد صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی۔ اطلاعات کے مطابق آیت اللہ علی خامنہ ای کے انتقال کے بعد ان کے صاحبزادے مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کا نیا سپریم لیڈر منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے انتخاب کے فوراً بعد ایران نے تیل کے ذخائر اور نقل و حمل کے مراکز کو نشانہ بناتے ہوئے حملے تیز کر دیے جس کے نتیجے میں عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں اچانک بڑھ گئیں۔ ایک ہی دن میں خام تیل کی قیمت فی بیرل 30 ڈالر سے زیادہ بڑھ گئی اور ایک مرحلے پر یہ 119.5 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی، جو جنگ کے آغاز کے مقابلے میں تقریباً 65 فیصد زیادہ ہے۔ بعد میں قیمت گھٹ کر تقریباً 100 ڈالر فی بیرل پر آ گئی، تاہم یہ گزشتہ تجارتی دن کے مقابلے میں تقریباً 9 فیصد زیادہ رہی۔ کشیدگی میں اضافے کے باعث عالمی اسٹاک مارکیٹوں میں بھی شدید گراوٹ دیکھی گئی۔

ایران جنگ: مغربی ایشیا کے لیے اور

وہاں سے ایئر انڈیا ۱۱ر مارچ کو ۵۸ر پروازیں چلائے گی

ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس بھی سلاٹ کی دستیابی سے مشروط یو اے ای کے لیے اور وہاں سے کل 36 ایڈہاک غیر شیڈول پروازیں چلائیں گے۔ فل سروس کیریئر ایئر انڈیا اور اس کی کم لاگت والی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس نے منگل کو کہا کہ وہ 11 مارچ کو مغربی ایشیا کے لیے اور وہاں سے کل 58 شیڈول اور غیر شیڈول پروازیں چلائیں گے۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران میں شامل خطے میں بڑھتے ہوئے تنازعہ کے درمیان، ایئر لائنز اپنی خدمات کو کیلیبریٹڈ انداز میں چلا رہی ہیں کیونکہ وہاں فضائی حدود کی پابندیاں اور بندشیں ہیں۔ ایئر انڈیا نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں کیریئر 11 مارچ کو جدہ اور مسقط کے لیے اور وہاں سے اپنی مقررہ خدمات کو جاری رکھیں گے۔ جب کہ ایئر انڈیا جدہ کے لیے اور وہاں سے آٹھ پروازیں چلائے گا، ایئر انڈیا ایکسپریس مسقط کے لیے اور وہاں سے 14 طے شدہ پروازیں چلائے گی۔ بدھ کو، ایئر انڈیا دہلی اور ممبئی سے جدہ کے لیے ایک ایک راؤنڈ ٹرپ چلائے گی، اور ایئر انڈیا ایکسپریس حیدرآباد اور کوزی کوڈ سے جدہ کے لیے ایک ایک راؤنڈ ٹرپ چلائے گی۔ ایئر انڈیا ایکسپریس مسقط کے لیے اپنی طے شدہ خدمات بھی چلائے گی، جس میں دہلی، ممبئی، کنور، ترواننت پورم اور تروچیراپلی سے ہر ایک کا ایک چکر اور کوچی سے دو راؤنڈ ٹرپ شامل ہیں، ایئر لائن نے کہا۔ طے شدہ خدمات کے علاوہ، ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس بھی متحدہ عرب امارات کے لیے اور وہاں سے کل 36 ایڈہاک نان شیڈول پروازیں چلائیں گی، اس وقت روانگی کے متعلقہ مقام پر سلاٹ اور دیگر مروجہ حالات کی دستیابی کے ساتھ، اس نے کہا۔ اس نے مزید کہا کہ یہ پروازیں متعلقہ ہندوستانی اور مقامی ریگولیٹری حکام سے مطلوبہ اجازتوں کے ساتھ چلائی جارہی ہیں۔

ایل پی جی بحران: 'آئی آر سی ٹی سی' کی کیٹرنگ اور اسٹال مالکان کو انڈکشن اور مائیکرو ویو استعمال کرنے کی ہدایت

آئی آر سی ٹی سی نے واضح کیا ہے کہ ایل پی جی کی کمی سے مسافروں کی خدمات پر اثر نہیں پڑنا چاہیے۔ اس لیے مائیکرو ویو اور انڈکشن جیسے بجلی کے متبادل ذرائع کو فوری طور پر اپنانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث ملک میں ایل پی جی بحران کے دوران آئی آر سی ٹی سی نے ریلوے اسٹیشنوں پر کھانے پینے کی سہولیات کے متعلق نئی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ آئی آر سی ٹی سی نے سپلائی میں ممکنہ کمی کو پورا کرنے کے لیے کیٹرنگ مالکان کو مائیکرو ویو اور انڈکشن جیسے بجلی کے آلات پر منتقل ہونے کو کہا ہے۔ ساتھ ہی مسافروں کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے 'ریڈی ٹو اِٹ' (کھانے کے لیے تیار) کھانے کا اسٹاک بنائے رکھنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق آئی آر سی ٹی سی کے ذریعہ جاری گائیڈ لائن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ یہ حکم چلتی ٹرینوں کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ اصول صرف اسٹیشنوں پر موجود دکانوں کے لیے ہے۔ نئے اصول کے تحت ریلوے اسٹیشنوں پر چلنے والے اسٹال اور کیٹرنگ یونٹس کو اب گیس کی قلت کی وجہ سے اپنے طریقۂ کار میں تبدیلی لانی ہوگی۔ آئی آر سی ٹی سی نے واضح کیا ہے کہ ایل پی جی کی کمی سے مسافروں کی خدمات پر اثر نہیں پڑنا چاہیے۔ اس لیے مائیکرو ویو اور انڈکشن جیسے بجلی کے متبادل ذرائع کو فوری طور پر اپنانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اگر کسی یونٹ میں گیس کے ذریعہ کھانا پکانا مکمل طور سے بند کر دیا جاتا ہے تو اس کی اطلاع محکمہ کو دینا لازمی کر دیا گیا ہے، تاکہ متبادل انتظامات کیے جا سکیں۔ نئے اصول کے مطابق کیٹرنگ اور اسٹال مالکان کو معیاری پی اے ڈی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کے علاوہ 'ریڈی ٹو ایٹ' کھانوں کی مناسب انوینٹری لیول برقرار رکھنا ہوگا۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ اگر گیس کی عدم دستیابی کی وجہ سے تازہ کھانا پکانا ممکن نہ ہو، تب بھی مسافروں کو کھانے کے پیکٹ آسانی سے دستیاب کرائے جا سکیں۔

اسپیکر اوم برلا کے خلاف 'عدم اعتماد کی تحریک' ناکام، لوک سبھا نے صوتی ووٹوں سے کیا خارج

لوک سبھا اسپیکر کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے لائی گئی 'عدم اعتماد کی تحریک' صوتی ووٹ سے مسترد کر دی گئی، ۲ر دنوں تک جاری رہنے والی بحث کے دوران وزیر داخلہ امت شاہ نے اسپیکر کا بھرپور دفاع کیا

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف لوک سبھا میں اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی عدم اعتماد کی تحریک صوتی ووٹ سے خارج کر دی گئی ہے۔ عدم اعتماد کی تحریک پر لوک سبھا میں 2 دنوں تک بحث ہوئی۔ لوک سبھا میں بحث کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اسپیکر اوم برلا کا بھرپور دفاع کیا اور اپوزیشن پر جم کر حملہ بولا۔ اس تحریک کے خارج ہونے کے بعد اب اوم برلا لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا میں اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کانگریس رکن پارلیمنٹ محمد جاوید نے کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی حمایت سے پیش کی تھی۔ تحریک کی حمایت میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اسپیکر پر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران کے ساتھ امتیازی سلوک برتنے کا الزام عائد کیا تھا۔ حالانکہ این ڈی اے کے لیڈران نے ان الزامات کی تردید کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ''ایوان کا کام کاج باہمی اعتماد اور قوانین کی پابندی پر مبنی ہے۔ اسپیکر کی ذمہ داری ایوان کے ایک غیر جانبدار نگراں کے طور پر کام کرنا ہے۔'' امت شاہ نے مزید کہا کہ ''اس ایوان کی قائم کردہ تاریخ کے مطابق اس کی کارروائی باہمی اعتماد کی بنیاد پر چلتی ہے۔ اسپیکر ایک غیر جانبدار نگراں کے طور پر کام کرتے ہیں، جو حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اسی لوک سبھا نے خاص قواعد بنائے ہیں تاکہ اسپیکر کی رہنمائی کی جا سکے کہ سیشن کیسے چلانا ہے۔ اراکین پارلیمنٹ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کے قواعد و ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق بولیں اور حصہ لیں۔'' دوسری جانب اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے دلیل دی کہ یہ تحریک پارلیمنٹ میں اختلاف رائے کے لیے کم ہوتی جگہ پر تشویش ظاہر کرنے کے لیے لائی گئی تھی۔ آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ ابھے کمار سنہا نے کہا کہ ''اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو اکثر لگتا تھا کہ انہیں چیئر (اسپیکر) سے مکمل تحفظ فراہم نہیں ہو رہا ہے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ کچھ وقت سے چیئر ایوان کی آزادی کو نہیں بلکہ حکمراں جماعت کے مظالم کی علامت بن گئی ہے۔'' آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ نے مزید کہا کہ ''اس ایوان نے وہ سیاہ دن بھی دیکھا جب ایک روز میں 140 سے زائد اراکین پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ حقیقی جمہوریت وہ ہے جس میں سب سے غریب اور کمزور شخص کو بھی محسوس ہو کہ ان کی آواز سنی جا سکتی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''جب بھی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ ایوان میں بولنے کی کوشش کرتے تھے تو چیئر کی طرف سے اکثر نہیں، نہیں ہی دہرایا جاتا تھا۔'' جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے رکن پارلیمنٹ وجے کمار ہنسدک نے کہا کہ ''ایوان میں اپوزیشن کی تقریروں کے دوران رکاوٹیں آنا اب ایک عام بات ہو گئی ہے۔ جب اپوزیشن کے اراکین بولتے ہیں تو انہیں روکا جاتا ہے اور یہ اب ایک روایت بن چکی ہے۔ ایک اور روایت یہ ہے کہ جب اراکین بول رہے ہوتے ہیں، تو کیمرہ دوسری سمت موڑ دیا جاتا ہے۔'' این سی پی (ایس پی) کے رکن پارلیمنٹ بجرنگ منوہر سوناونے نے کہا کہ ''اپوزیشن کو معلوم تھا کہ تحریک شاید فیل ہو جائے گی، لیکن وہ اس بحث کا استعمال پارلیمنٹ کے اندر جمہوری حقوق کے بارے میں خدشات اٹھانے کے لیے کرنا چاہتے تھے۔

تمام ایجنسیوں کو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ مانسون کیلئے مستعد رہنے کی ہدایت

ممبئی میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی کی اہم جائزہ میٹنگ، ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی میٹنگ ممبئی خطے میں مختلف حکام، مرکزی اور ریاستی حکومتی ایجنسیوں کے عہدیداروں کی موجودگی میں اختتام پذیر

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی نے تمام ایجنسیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مانسون میں پیش آنے والے مختلف چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی اور آپس میں ہم آہنگی پیدا کرتے ہوئے مزید مستعدی رہے۔ آئندہ مانسون کے پیش نظر، ممبئی خطہ (ممبئی شہر اور مضافات) میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان مناسب اور مناسب تال میل ہونا چاہئے، میونسپل کمشنر ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کا اجلاس آج (10 مارچ 2026) میونسپل ہیڈ کوارٹر میں بھوشن گگرانی کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ ممبئی مضافاتی ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) ڈاکٹر وپن شرما، ممبئی سٹی ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین اور ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر اشونی جوشی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) مسٹر اویناش دھکنے، مختلف میونسپل کمشنرز اور مختلف محکموں کے کمشنرز اور افسران موجود تھے۔ اسسٹنٹ کمشنرز، محکمہ جات کے سربراہان اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ اس کے ساتھ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے مختلف حکام کے افسران بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ سینٹرل اور ویسٹرن ریلوے، میٹرو اور مونوریل، ہندوستانی محکمہ موسمیات، ہندوستانی کوسٹ گارڈ، بحریہ، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، ممبئی پولیس، مہاراشٹر ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایچ اے ڈی اے)، ریاستی حکومت کے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، ممبئی میٹروپولیٹن ریجنل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے)، برہانپور، برہانپور، ٹرانسپورٹ وغیرہ کے افسران موجود تھے۔ آج کی میٹنگ کے دوران حاضرین کی رہنمائی کرتے ہوئے میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی نے ہدایت دی کہ تمام ایجنسیاں میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ محکموں اور ڈویژنوں کے ساتھ تال میل قائم کریں تاکہ بارش کے پانی کی نکاسی اس مون سون سیزن میں تیز رفتاری سے ہو سکے۔ سنٹرل ریلوے، ویسٹرن ریلوے وغیرہ کی حدود میں ہونے والے کام کے سلسلے میں باقاعدہ تال میل بنایا جائے تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ساتھ ہی میٹرو انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اپنی سطح پر واٹر پمپنگ پمپ لگائے۔ ان پمپس کی تنصیب کے دوران کمشنر نے یہ بھی ہدایت کی کہ ہر میٹرو اسٹیشن کی جغرافیائی خصوصیات اور جگہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پمپوں کی مناسب تعداد اور گنجائش کے مطابق تنصیب کی جائے۔ جبکہ بھارتی محکمہ موسمیات بارش کی پیشین گوئی کر رہا ہے اور اس حوالے سے ہدایات دی جا رہی ہیں متعلقہ اداروں کو اپنی سطح پر کارروائی کے لیے مناسب وقت دیا جائے، میونسپل کمشنر نے آج کی میٹنگ کے دوران یہ بھی کہا کہ پیشگی ہدایات دینا ضروری ہے۔ ساتھ ہی برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں تمام خطرناک عمارتوں کا سروے مانسون سے پہلے مکمل کر لیا جائے۔ نیز، ایسے معاملات میں جہاں مکینوں کا انخلاء ضروری ہو، یقینی طریقہ کار یعنی SOP کے مطابق کارروائی کی جائے۔ گھاٹ کوپر علاقہ میں ہورڈنگ حادثہ کا حوالہ دیتے ہوئے برہنممبئی میونسپل کمشنر نے تمام ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے احاطے میں ہورڈنگس کے بارے میں سروے کریں۔ اس سلسلے میں، انہوں نے مناسب طریقے سے تصدیق کرنے کا حکم دیا کہ ہورڈنگز معزز عدالت کے حکم کے مطابق میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ وضع کردہ ہورڈنگ پالیسی کے مطابق ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کمشنر نے تمام متعلقہ ایجنسیوں بشمول سنٹرل ریلوے اور ویسٹرن ریلوے کو ہدایت دی کہ وہ اس ڈھانچے کا بھی معائنہ کریں جس پر ہورڈنگز لگائے گئے ہیں۔ اس میٹنگ کے آغاز میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایمرجنسی مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مہیش نارویکر نے ایک کمپیوٹر پریزنٹیشن کے ذریعے حاضرین کو مانسون کے سلسلے میں ایمرجنسی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کی گئی منصوبہ بندی اور تیاری کے بارے میں جانکاری دی۔ جبکہ ڈپٹی کمشنر (صحت عامہ) شردادے نے مانسون میں وبائی امراض کے پیش آنے کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھائے جانے والے احتیاطی اقدامات کے بارے میں جانکاری دی۔ آج کی میٹنگ کے دوران حاضرین کو میونسپل کارپوریشن کے سٹارم واٹر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کئے جا رہے مختلف اقدامات کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں خطرناک عمارتوں، ان کے مطابق اٹھائے جانے والے اقدامات وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں اور میٹنگ کے دوران اس پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ کے دوران حاضرین کو متعلقہ حکام کی طرف سے سنٹرل ریلوے، ویسٹرن ریلوے، میٹرو، بیسٹ وغیرہ کی سطح پر کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔

ممبئی: بی ایم سی کی اسٹینڈنگ کمیٹی ممکنہ طور پر بڑھی ہوئی لاگت پر 5,396 کروڑ روپے کی گرگئی ڈیم کی تجویز کو واپس بھیجے گی

ممبئی، گرگئی ڈیم کی تعمیر کے لیے 396,5 کروڑ روپے کی تجویز، جسے بدھ کو بی ایم سی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے حتمی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا، ممکنہ طور پر کمیٹی کی جانب سے ٹینڈر کی بڑھتی ہوئی لاگت پر شہری انتظامیہ کو واپس بھیجے جانے کا امکان ہے، شہری ذرائع نے بتایا۔ اس پروجیکٹ کی لاگت میں 171 کروڑ روپے کا اضافہ دیکھا گیا، حتمی معاہدہ 3,276 کروڑ روپے میں طے ہوا، جو 2020 کے تخمینہ سے تقریباً 5.5 فیصد زیادہ ہے۔ ٹیکس اور دیگر چارجز سمیت، پروجیکٹ کی کل لاگت 5,396 کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید ہے۔ ممبئی کے آٹھویں آبی منبع کے طور پر لمبے عرصے سے منتظر گارگئی ڈیم پروجیکٹ سے شہر کی سپلائی میں 440 ملین لیٹر یومیہ (ایم ایل ڈی) اضافہ متوقع ہے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین پربھاکر شندے نے کہا، انتظامیہ ٹینڈرنگ کرتی ہے، اور تجویز حتمی منظوری کے لیے کمیٹی کے پاس آتی ہے، تاہم، اگر ہمیں کوئی ایسا پروجیکٹ ملتا ہے جس کی لاگت میں اضافہ ہوا ہے، تو ہم اسے انتظامیہ کے پاس واپس بھیج سکتے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ انتظامیہ کی جانب سے تخمینہ لاگت پر ٹھیکیدار کی تقرری کیوں نہیں کی جا سکتی ہے۔ شندے نے مزید کہا، ''اپنے انتخابی منشور میں ہی، ہم نے ممبئی والوں سے وعدہ کیا ہے کہ بی ایم سی بدعنوانی سے پاک ہوگی۔ جب سے بی ایم سی میں بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے، بڑھتی ہوئی لاگت والے پروجیکٹوں پر کڑی نظر رکھی گئی ہے، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں کہ ٹھیکے دینے میں کوئی جانبداری نہ ہو۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ستم نے کہا، اسٹینڈنگ کمیٹی میں افہام و تفہیم ختم ہوگئی ہے۔'' ہم کسی بھی ٹینڈر کو لاگت سے اوپر جانے نہیں دیں گے جب تک کہ جائز نہ ہو۔ غیر ضروری اضافے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مخصوص ٹھیکیداروں اور کمپنیوں کے مطابق مخصوص شرائط رکھ کر ٹینڈرز میں دھاندلی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ صحت مند مسابقت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور صرف میرٹ پر غور کیا جائے گا،'' ستم نے کہا۔ ٹینڈرنگ میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے، ستم نے حال ہی میں بی ایم سی کمشنر اور میئر ریتو تاوڑے کو لکھا کہ بائیکلہ چڑیا گھر کی توسیع کے لیے دھاندلی شدہ 490 کروڑ روپے کے ٹینڈر کو ختم کیا جائے اور صحت مند مسابقت کے ساتھ ایک نیا عالمی ٹینڈر پیش کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فٹ پاتھوں پر ریلنگ کو ٹھیک کرنے کے لیے 384 کروڑ روپے کے ٹینڈر کو ختم کر دیا جانا چاہیے، کیونکہ دونوں کو زیادہ قیمت پر دیا جا رہا ہے۔ ٹینڈرنگ کو ہموار کرنے اور ٹھیکیدار راج کو ختم کرنے کے لیے، پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ بی ایم سی اسکول کے بچوں کے لیے 27 اسکولی اشیاء کی تمام خریداری حکومت کے جی ای ایم پورٹل کے ذریعے کی جانی چاہیے اور ساتھ ہی جی ای ایم پورٹل سے صنفی بجٹ میں تمام اشیاء خریدنے کا مشورہ بھی دیا۔ گرگئی ڈیم پروجیکٹ کے لیے، بی ایم سی انتظامیہ نے ٹھیکیدار میسرز سوما کنسٹرکشن کو حتمی شکل دی۔

امریکہ۔اسرائیل۔ایران تنازعہ کا نتیجہ

مرکز نے گھروں کیلئے ایل پی جی ترجیح دینے کا حکم دیا

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر کے فوڈ اینڈ سول سپلائیز کے وزیر چھگن بھجبل نے منگل کو کہا کہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) کی طرف سے ہوٹلوں کو گیس کی سپلائی میں کمی کی جا رہی ہے، جنہیں مرکزی حکومت نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے درمیان گھریلو صارفین کو ترجیح دینے کی ہدایت دی ہے جس نے عالمی ایندھن کی سپلائی چین میں خلل ڈالا ہے۔ ایک ویڈیو پیغام میں، بھجبل نے کہا کہ کئی ہوٹل مالکان نے کمرشل مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی بڑھتی ہوئی قلت کے بارے میں تشویش کا اظہار کرنے کے لیے ان سے ملاقات کی تھی۔ ان کے مطابق، مرکز نے تیل کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ گھریلو صارفین کو سب سے پہلے بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنائیں۔ بھجبل نے کہا، میں نے ذاتی طور پر وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی اور صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ مرکزی حکومت کی طرف سے تمام تیل کمپنیوں کو گھریلو گیس کو ترجیح دینے کی واضح ہدایات ہیں۔ دریں اثنا، مہاراشٹر کے ریونیو منسٹر چندر شیکھر باونکولے نے خبردار کیا کہ ایل پی جی سلنڈر ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور کہا کہ ضلع کلکٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس طرح کے عمل کے خلاف کارروائی کریں۔ باونکولے نے کہا، حکومت کی ترجیح گھریلو گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ بحران جیسی صورت حال میں، تجارتی سپلائی متاثر ہونا لازمی ہے، لیکن ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ یہ خلل زیادہ دیر تک قائم نہ رہے۔'' مہمان نوازی کے شعبے نے پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت اور ریاستی سول سپلائی ڈیپارٹمنٹ کو بھی خط لکھا ہے تاکہ تجارتی ایل پی جی کی سپلائی بحال کرنے کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی جائے۔ فیڈریشن آف ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایف ایچ آر اے آئی) کے نائب صدر اور ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن ویسٹرن انڈیا کے ترجمان پردیپ شیٹی نے کہا، کمرشل ایل پی جی کی قلت گزشتہ ایک ہفتے سے انتہائی سنگین ہوگئی ہے۔ ہمیں ممبئی، پونے، اورنگ آباد اور ناگپور سمیت شہروں سے شدید قلت کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ اگر صورتحال بہتر نہ ہوئی تو اگلے دو دنوں میں ممبئی کے ہوٹلوں اور ریستورانوں کے 5 فیصد کے قریب واقع ہو سکتے ہیں۔ عارضی طور پر آپریشن بند کرنے پر مجبور۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کھانے پینے کی جگہوں پر سب سے پہلے مار پڑنے کا امکان ہے کیونکہ وہ محدود ایل پی جی کے ذخائر کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ان کے پاس بڑے پیمانے پر کھانا پکانے کے چند متبادل ہوتے ہیں۔ الیکٹرک یا انڈکشن کے آپشنز موجود ہیں لیکن زیادہ تر تجارتی کچن کے لیے یہ ناقابل عمل رہتے ہیں جو زیادہ شدت والے ہندوستانی کھانا پکانے پر انحصار کرتے ہیں۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ایکس پر کہا کہ جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں اور ایل پی جی کی سپلائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے ریفائنریوں کو گھریلو استعمال کے لیے پیداوار بڑھانے کے احکامات دیے گئے۔

مہاراشٹرا۔۱۶ رسال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا پر پابندی پر غور کر رہا ہے: سی ایم

کئی ریاستیں ۱۶ ریا ۱۷ رسال کی عمر کے لوگوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی پر بحث کر رہی ہیں۔ ہمیں اس پر کسی ٹھوس نتیجے پر پہنچنے کی ضرورت ہے

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے منگل 10 مارچ کو اشارہ کیا کہ ریاستی حکومت 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے کے اقدامات پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ لوک مت مہاراشٹرین آف دی ایئر 2026 (ایل ایم او ٹی وائی) ایوارڈز سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے نوجوان نسل پر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے اثرات پر بڑھتے ہوئے خدشات کو اجاگر کیا۔ تقریب میں ایک انٹرایکٹو سیشن کے دوران، فڈنویس نے کہا کہ سوشل میڈیا اب صرف تفریح کا ایک ذریعہ نہیں رہا ہے بلکہ ایک ایسے نظام میں تیار ہوا ہے جو انسانی سوچ کے عمل کو کنٹرول کرتا ہے۔ ''سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اب AI الگورتھم سے چل رہے ہیں جو آپ کو وہی دکھاتے ہیں جو آپ کو پسند ہے۔ یہ آہستہ آہستہ آپ کی سوچ کو ایک مخصوص سانچے میں ڈھالنے پر مجبور کرتا ہے،'' انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورے معاشرے میں ارتکاز میں کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''30 سیکنڈ کی ریلیز کی وجہ سے، لوگوں میں تفصیلی یا طویل شکل والے مواد کے لیے صبر نہیں ہے۔ میں خود ایک شوقین قاری تھا، لیکن یہاں تک کہ میری پڑھنے کی عادت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ ایک سنگین چیلنج ہے۔'' یہ مسئلہ بالی ووڈ اداکار عامر خان کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران اٹھایا گیا، جس نے پوچھا کہ کیا مہاراشٹر عالمی رجحانات اور کرناٹک اور آندھرا پردیش جیسی ریاستوں کا حوالہ دیتے ہوئے دوسرے خطوں کی برتری کی پیروی کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے جو 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی پر غور کر رہے ہیں یا اس پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔ جواب دیتے ہوئے، فڈنویس نے تصدیق کی کہ یہ معاملہ زیر بحث ہے۔ ''کئی ریاستیں 16 یا 17 سال کی عمر کے لوگوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی پر بحث کر رہی ہیں۔ ہمیں اس پر کسی ٹھوس نتیجے پر پہنچنے کی ضرورت ہے،'' انہوں نے کہا۔ فوری پابندی کا اعلان کرنے سے باز رہتے ہوئے، انہوں نے مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ ''میں آج یہ واضح نہیں کروں گا کہ آیا مکمل پابندی لگائی جائے گی، لیکن سوشل میڈیا کے سولہ سال سے کم عمر بچوں پر پڑنے والے منفی اثرات کو روکنے کے لیے اقدامات کو نافذ کرنا ضروری ہے۔ مہاراشٹر حکومت یقینی طور پر اس سمت میں کوششیں کرے گی،'' انہوں نے کہا۔ یہ بیان نابالغوں کے لیے ڈیجیٹل حفاظت پر عالمی بحث کے درمیان آیا ہے۔ ایکو چیمبر بنانے اور نوعمروں کی ذہنی صحت کو متاثر کرنے پر AI سے چلنے والے الگورتھم پر تنقید کے ساتھ، مہاراشٹر کا ممکنہ اقدام ہندوستان کی سب سے صنعتی ریاست میں سخت ڈیجیٹل ضوابط کی طرف تبدیلی کا اشارہ دیتا ہے۔

گوونڈی آیان شیخ کی گرفتاری پر

ابوعاصم اعظمی کی اے ٹی ایس سربراہ نول بجاج سے ملاقات

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر انسداد دہشت گردی دستہ اے ٹی ایس نے آیان شیخ کو دہشت گردانہ تنظیموں کے رابطہ اور سوشل میڈیا پر شدت پسندانہ پروپیگنڈہ کو فروغ دینے کے الزام میں گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے اس پر آج مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے اے ٹی ایس سربراہ نول بجاج سے آیان کے والدین کے ہمراہ ملاقات کر کے تفصیلات جاننے کی کوشش کی جس میں اے ٹی ایس سربراہ کے ابوعاصم اعظمی کو یقین دلایا کہ کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی اور جو سوشل میڈیا پروپیگنڈہ ویڈیو کا تعلق ہے اس میں آیان کے ملوث ہونے کے ثبوت ملے ہیں جس کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے اعظمی نے بتایا کہ آیان کو پولس حراست میں اقبالیہ بیان کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے اور اس نے اس کی شکایت عدالت سے بھی کی ہے جس پر نول بجاج نے اعظمی کو یقین دلایا کہ اس متعلق وہ از خود تفصیلات طلب کر کے کارروائی کریں گے۔ ابوعاصم اعظمی کے ہمراہ آیان کے والدین نے بھی اپنے بیٹے کو بے قصور قرار دیا اور کہا کہ وہ اس قسم کی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہیں ہے جبکہ اس متعلق اے ٹی ایس سربراہ سے بھی والدین نے درخواست کی ہے کہ وہ ان کے بیٹے کے تئیں نرم رویہ و گوشہ رکھیں کیونکہ وہ بے قصور ہے اور سوشل میڈیا پر اس نے کوئی ایسی حرکت نہیں کی ہے اور نہ ہی وہ کوئی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ مسلم نوجوان جذبات میں کوئی غلط قدم نہ اٹھائیں: ایس پی لیڈر ابوعاصم اعظمی نے اے ٹی ایس سربراہ نول بجاج سے ملاقات کے بعد مسلم نوجوانوں سے اپیل کی ہے وہ غلط اور گمراہ کن پروپیگنڈوں کا شکار ہرگز نہ ہو البتہ یہ ضرور ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے اس سے نوجوان جذبات میں آتے ہیں لیکن ان زیادتیوں کے خلاف عدالت کا راستہ اختیار کرے سڑکوں پر احتجاج کرے ایسی ممنوعہ اور متنازع دہشت گرد تنظیموں کے رابطہ میں نہ رہے اور نہ ہی اس کے پروپیگنڈوں کو سوشل میڈیا پر شیئر یا لائک کرے انہوں نے بتایا کہ جس طرح سے ہندوستانی سرکار نے چین کے سافٹ وئیر اور پروگرامز پر پابندی عائد کی ہے اسی طرز پر دہشت گردانہ سرگرمیوں میں دہشت گرد تنظیموں کے گروپ ان کے دیگر سوشل میڈیا ذرائع پر فوری طور پر پابندی عائد کرے اس پر نول بجاج نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ مرکزی سرکار کے زیر اثر ہے اس لئے وہ اس کی سفارش مرکزی سرکار سے کریں گے۔ اعظمی نے بتایا کہ سوشل میڈیا پر مسلمانوں پر مظالم اور دیگر داستان دیکھ کر نوجوان جذباتی ہو جاتے ہیں اس لیے میری نوجوانوں سے گزارش ہے کہ وہ جذبات میں کسی بھی قسم کا کوئی غلط راستہ اختیار نہ کرے اور اگر کوئی اس قسم کی شدت پسندانہ گرمیوں میں ملوث ہے اور اس کا پروپیگنڈہ کرتا ہے تو اس پر پولس اور اے ٹی ایس کارروائی کرے گی۔

گورے گاؤں۔ملنڈ لنک روڈ (جی ایم ایل آر) پروجیکٹ میں جڑواں سرنگ کی کھدائی کیلئے

ٹنل بورنگ پلانٹ کے اسپیئر پارٹس کو شافٹ میں اتارنے کا عمل شروع

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) میونسپل کمشنر شری بھوشن گگرانی نے معائنہ کیا، منصوبے کے کام میں تیزی، عمل مقررہ وقت سے تین ماہ قبل شروع، میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی نے کام کی جگہ کا دورہ کر کے عمل کا معائنہ کیا۔ اس اہم سنگ میل پر جلد ہی سرنگ کی اصل کھدائی نظر آئے گی ممبئی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے مغربی اور مشرقی مضافاتی علاقوں کو سڑک کے ذریعے جوڑنے کے لیے 20.12 کلومیٹر طویل گورگاؤں۔ملنڈ لنک ایک بڑا پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت مغربی مضافات میں گورگاؤں میں دادا صاحب پھالکے چتر نگری سے لے کر مشرقی مضافات میں ملنڈ کے کھنڈی پاڑا تک جڑواں اور زیر زمین سرنگیں تعمیر کی جائیں گی۔ یہ جڑواں سرنگیں، جو ایک دوسرے کے متوازی ہیں، ہر ایک کی لمبائی 70.4 کلومیٹر ہے۔ سنجے گاندھی قومی پناہ گاہ کے علاقے میں ان متوازی سرنگوں کا قطر 20.14 میٹر اور 13 میٹر ہوگا۔ یہ ماحول دوست سرنگیں پناہ گاہ کی پہاڑیوں کے نیچے سے مکمل طور پر زیر زمین گزریں گی۔ متوازی سرنگوں میں سے ہر ایک میں 3 لین ہوں گی۔ سرنگوں میں وینٹیلیشن سسٹم، جدید فائر پروٹیکشن سسٹم، ڈرینج چینلز اور دیگر اداروں کے لیے یوٹیلیٹی چینلز بھی تیار کیے جائیں گے۔ ٹنل بورنگ مشینوں کے ذریعے متوازی سرنگوں کی کھدائی کی جائے گی۔ اس پروجیکٹ میں دو ٹنل بورنگ مشینیں (S-118 اور S-119) استعمال کی جائیں گی، جو ممبئی میں آج تک کی سب سے بڑی ہیں جن کا قطر 14.49 میٹر ہے (ٹیرا ٹیک نے بنایا ہے اور ہر ایک کا وزن 2175 میٹرک ٹن ہے)۔ دادا صاحب پھالکے چتر نگری علاقے میں جڑواں سرنگوں کی تعمیر کے لیے درکار لانچنگ شافٹ کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس شافٹ کے کل طول و عرض تقریباً 200 میٹر لمبے، 50 میٹر چوڑے اور 30 میٹر گہرے ہیں۔ ٹنل بورنگ مشین (TBM) کو شافٹ میں نیچے کرنے کے لیے درکار تمام کھدائی مکمل ہو چکی ہے۔ نیز، ایک مضبوط کنکریٹ جھولا جس کی پیمائش 20m×20m×5.2 میٹر ہے اور شکل میں خمیدہ شافٹ کے نیچے کی سطح پر تیار کی گئی ہے۔ یہ جھولا ٹنل بورنگ مشین (TBM) کو محفوظ طریقے سے مستحکم رکھنے اور کان کنی کے عمل کے آغاز میں اسے صحیح سمت میں لانچ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لہٰذا، ٹنل بورنگ مشین (TBM) کو چلانے کے لیے ضروری فارم ورک کا کام بھی کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ آج (11 مارچ 2026) سے ٹنل بورنگ مشین (TBM) کے اسپیئر پارٹس کو شافٹ میں اتارنے کا عمل بڑے جوش و خروش کے ساتھ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس عمل کے لیے 800 میٹرک ٹن اور 350 میٹرک ٹن صلاحیت کی جدید ترین کرینیں کام کی جگہ پر کام کر رہی ہیں، اور ان کا مطلوبہ لوڈ ٹیسٹ پہلے ہی کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس اعلیٰ صلاحیت والی کرین کی مدد سے ٹنل مائننگ پلانٹ کے مختلف اسپیئر پارٹس کو مرحلہ وار شافٹ میں محفوظ طریقے سے نیچے کیا جا رہا ہے۔ آج (11 مارچ 2026)، قسم A شیلڈ، یعنی کان کنی کا اہم جزو، جس کا وزن 135 میٹرک ٹن ہے، کو کامیابی کے ساتھ کم کر دیا گیا ہے۔ ٹنل مائننگ پلانٹ کے اہم تکنیکی اجزاء جیسے مین شیلڈ، کٹر ہیڈ، سکرو کنویئر، مین بیئرنگ اور ایریکٹر کی اسمبلنگ کا عمل پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے اور اگلے مرحلے میں ان پرزوں کو شافٹ میں نیچے کر دیا جائے گا اور ٹنل مائننگ پلانٹ کا حتمی ڈھانچہ کھڑا کیا جائے گا۔ اس کے بعد ٹنل کی اصل کان کنی کا عمل تیز ہو جائے گا۔ دادا صاحب پھالکے چتر نگری۔ سنجے گاندھی نیشنل پارک سے ملنڈ۔ امرنگر تک زیر زمین سرنگ کی کھدائی مکمل ہونے کے بعد، سرنگ کی کھدائی کے پلانٹ کو مولنڈ۔ امرنگر کے ریٹریول شافٹ میں زمین سے نکالا جائے گا۔

خام تیل کی قیمتیں ۹۰ رڈالر فی بیرل سے نیچے

آئی ای اے ریزرو ریلیز کی اطلاعات کے درمیان گر گئیں

ممبئی: خام تیل کی قیمت بدھ کو گر کر 90 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی وجہ بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کی جانب سے ہنگامی ذخائر جاری کر کے خام تیل کی سپلائی بڑھانے کی تجویز ہے۔ رپورٹس کے مطابق بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) امریکہ ایران جنگ کے بعد خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کم کرنے کے لیے اپنے ہنگامی ذخائر سے خام تیل نکالنے پر غور کر رہی ہے۔ متعدد اطلاعات کے مطابق، ہنگامی ذخائر سے مجوزہ سپلائی 2022 میں روس کے یوکرین پر حملے کے بعد دو مرحلوں میں جاری ہونے والی 182 ملین بیرل سے تجاوز کر جائے گی۔ جی 7 ممالک نے آئی ای اے پر زور دیا ہے کہ وہ ایسے اقدام کے لیے تیار رہے۔ ان رپورٹس کے بعد، برینٹ خام تیل کی قیمتیں 0.99 فیصد گر کر 93.86 ڈالر فی بیرل ہو گئیں، جبکہ یو ایس ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) فیوچر 0.75 فیصد گر کر 82.82 ڈالر پر آ گئے۔ حالیہ دنوں میں، آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے برینٹ کروڈ کی قیمتوں میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا، جو فی بیرل $119 تک پہنچ گئی۔ آبنائے ہرمز مشرق وسطیٰ کے ایک بڑے سمندری تجارتی راستے پر واقع ایک تنگ چینل ہے جو دنیا کے تقریباً 20 فیصد خام تیل کو لے کر جاتا ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی کی ایک وجہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا وہ بیان بھی سمجھا جاتا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ امریکی جنگ جلد ختم ہو سکتی ہے۔ تاہم امریکہ ایران جنگ دوسرے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے اور اس کے حل کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے۔ ان خبروں کے بعد کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھائی ہیں یا بچھانے کی تیاری کر رہا ہے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار کیا ہے۔ منگل کو صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، اگر ایران نے آبنائے ہرمز میں کوئی بارودی سرنگیں بچھا دی ہیں اور ہمارے پاس ان کی کوئی اطلاع نہیں ہے، تو ہم انہیں فوری ہٹانا چاہتے ہیں! ان کا مزید کہنا تھا کہ بارودی سرنگوں کو ہٹانا صحیح سمت میں ایک بہت بڑا اقدام ہوگا!۔

گیس کی قلت: ممبئی میں کئی ہوٹلس اور ریسٹورینٹس بند

ممبئی: ایک طرف مرکزی حکومت کہہ رہی ہے کہ ملک میں تیل اور گیس کے ذخائر کافی ہیں لیکن دوسری طرف کئی علاقوں میں ایندھن کی کمی تشویش پیدا کر رہی ہے۔ کمرشل سلنڈروں (LPG) کی قلت کے باعث ممبئی میں تقریباً 20 فیصد ہوٹل اور ریسٹورنٹ بند ہو گئے ہیں۔ ممبئی ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن نے منگل کے روز یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو آئندہ دو دنوں میں شہر کے آدھے ہوٹل بھی بند ہو سکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن آف ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس (آہار) کے مطابق ممبئی کے تقریباً 10 سے 20 فیصد ہوٹل پہلے ہی بند ہو چکے ہیں اور اگر گیس کی قلت اگلے 3 دنوں تک جاری رہی تو ممبئی کے تقریباً 50 فیصد ہوٹل بند ہو سکتے ہیں۔ شہر کے ڈونگری علاقے میں کئی ہوٹلوں کے شٹر گر چکے ہیں۔ یہاں کے ایک ہوٹل مالک نے بتایا کہ ان کے پاس آخری سلنڈر میں بھی تھوڑی ہی گیس بچی ہے۔ جس کے ختم ہوتے ہی ہوٹل کو بند کرنا پڑے گا۔ صرف ممبئی ہی نہیں بلکہ گزشتہ دو دنوں سے ملک کے کئی بڑے شہروں میں کمرشل ایل پی جی سلنڈروں کی کمی پیدا ہو گئی ہے۔ دہلی اور بنگلورو میں بھی کچھ ہوٹلوں کو کھانا پکانے کے گیس کی عدم دستیابی کی وجہ سے عارضی طور پر بند کیا جا رہا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ سلنڈروں کی کمی کی وجہ سے ان کے کاروبار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ دوسری طرف کچھ علاقوں میں بلیک مارکیٹ بھی بڑھ رہی ہے اور خبریں ہیں کہ ایک کمرشل سلنڈر کو دوگنی قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر بلیک مارکیٹ کو روکنے کے لیے مرکزی حکومت نے پہلے ہی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ ایل پی جی سلنڈروں کی بکنگ کے وقفے کو موجودہ 21 دن سے بڑھا کر 25 دن کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کمرشل سلنڈروں کی سپلائی کا جائزہ لینے کے لیے وزارتِ پٹرولیم نے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ انڈین ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن (اے اے ایچ اے آر) نے تجارتی سلنڈروں کی قلت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اے اے ایچ اے آر نے کہا کہ تجارتی سلنڈروں کی شدید قلت ہے، جس کی وجہ سے تقریباً 20 فیصد ہوٹل اور ریستوراں بند ہو رہے ہیں۔ اے اے ایچ اے آر نے وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری کو بھی خط لکھ کر اس کے حل کا مطالبہ کیا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

مالیگاؤں میونسپل اُردو اسکول نمبر ایک میں 'بچوں کے بینک' کے قیام کو ایک سال

رمضان المبارک اور عید کی خوشیاں دوبالا کرنے کیلئے ڈھائی سو طلبہ میں اُنہی کے ذریعے بینک میں جمع کروائی گئی رقم دی گئی۔

اس بینک کے اکاؤنٹ ہولڈرس صرف طلبہ اور عملے میں اساتذہ ہیں۔ یہاں ریزرو بینک آف انڈیا کی رہنمایانہ ہدایات کی پاسداری کی جاتی ہے۔ اس بینک کے کام کاج کے طریقے سے ریزرو بینک آف انڈیا کو 'چائلڈ اینڈ اسٹوڈنٹ بینک' کے باضابطہ قیام کیلئے نئے آئیڈیاز مل سکتے ہیں۔ اے ٹی ایم، آن لائن ٹرانزیکشن اور چیک بک کی ضرورت نہیں۔ یہ بینک مالیگاؤں کے قدوائی روڈ پر جاری میونسپل اُردو اسکول نمبر ایک میں واقع ہے۔ اس کا قیام اور سرگرمیاں اسکول کے ہیڈ ماسٹر شفیق انور اور اُن کے ساتھی اساتذہ کی ذہنی اختراع کو عیاں کرتی ہے۔ اسے 'بچوں کا بینک' بھی کہا جاسکتا ہے میونسپل اُردو اسکول نمبر ایک کی معلمہ شعیبہ سُندس نے بتایا کہ ۲۵۰ رطلبہ اکاؤنٹ ہولڈر ہیں۔ ان میں جماعت سوم سے ساتویں تک کے طلبہ شامل ہیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر طلبہ کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنی جیب خرچ سے کچھ رقم اپنے اکاؤنٹ میں جمع کروائے۔ ہمارے اسکول کے بینک میں ہفتے میں ایک مرتبہ سنیچر کو بینک کھلتا ہے۔ سنیچر کی درمیانی تعطیل یا چھٹی کے بعد اکاؤنٹ ہولڈر طلبہ ایک روپے سے ۵، ۱۰ روپے تک اکاؤنٹ میں جمع کرواتے ہیں۔ ہر طالب علم کے کھاتے میں رقومات کا اندراج کیا جاتا ہے۔ شفیق انور سر نے کہا کہ بچوں کا بینک دراصل کفایت شعاری کی عملی تعلیم ہے۔ یہ دورِ طالب علمی سے فضول خرچی پر قابو پاتے ہوئے دو پیسے جوڑنے کا مزاج بچوں میں پروان چڑھاتا ہے۔ طلبہ کے درمیان نت نئی تخلیقی و اختراعی سرگرمیوں کے انعقاد سے اُن میں صلاحیتیں اور مہارتیں پروان چڑھتی ہیں۔ طلبہ کی ہمہ جہت ترقی میں تدریس کے علاوہ ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ شفیق انور کے بڑے بھائی عبداللطیف انور باماہے مرکنٹائل کوآپریٹیو بینک کے وائس چیئرمین رہ چکے ہیں۔ بینکنگ سسٹم کی افادیت اور اہمیت سے نئی نسل کو آشنا کروانے میں انور برادران کی خدمات قابلِ ستائش ہیں۔ 'بچوں کا بینک' میں بینک پاس بک تیار کرنے کی ذمے داری اساتذہ پوری کرتے ہیں۔ پاس بک سے اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم کی تفصیلات ملتی ہیں۔ اسکول نمبر ایک میں جماعت سوم (الف) کیلئے ثمینہ عبدالحمید اور (ب) کیلئے شبینہ نہال احمد، اسی طرح چہارم (الف) کیلئے احمد محمد مصطفیٰ اور (ب) کیلئے اسلم ہدایت اللہ، جماعت پنجم (الف) کیلئے نجمہ حسام الدین اور (ب) کیلئے ریحانہ سلطان احمد، ششم کیلئے نادرہ ابوظفر اور ہفتم کیلئے راشد احمد خورشید احمد ان اساتذہ نے احسن طریقے سے کام کئے۔ رمضان مہینہ اور عید کی خوشیاں دوبالا کرنے کیلئے ڈھائی سو طلبہ کے درمیان اُنہی کے ذریعے بینک میں جمع کروائی گئی رقم دی گئی۔ ایک مختصر تقریب اسکول نمبر ایک کے میدان میں منعقد ہوئی۔ جماعت چہارم (الف) کے طالب علم شفان خان مشرف خان نے سب سے زیادہ رقم ۴ رہزار ۸۱۰ ر روپے جمع کروائے تھے۔ اسے اسٹیج پر بلا کر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے صدر معلم شفیق انور کے ہاتھوں رقم دی گئی۔ اسی طرح ہر ہفتہ بلاناغہ اور باقاعدگی سے رقم جمع کروانے والی طالبہ قریشی ثروت جہاں محمد امین (جماعت ششم) کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔ ان طلبہ نے کہا کہ وہ پس انداز کی گئی رقم سے ماہِ رمضان اور عید کیلئے خریداری کریں گے۔

ایران جنگ: کشیدگی تیز، گرفتاریوں اور فوجی تیاریوں سے خطہ بے چین

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع نے مشرقِ وسطیٰ میں سیکوریٹی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے امریکہ کے حملوں سے متعلق الزامات کو جھوٹ قرار دیا ہے جبکہ واشنگٹن نے تہران کو آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے پر سخت نتائج کی دھمکی دی ہے۔ خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باعث بحرین نے اپنے ہوائی اڈے سے مسافر اور کارگو طیارے منتقل کردیے ہیں۔

(۱) ایرانی وزیر خارجہ نے منصوبہ بند حملے کے امریکی دعوے کو سراسر جھوٹ قرار دیا

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ کے اس دعوے کو سختی سے مسترد کر دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ ایران خطے میں نئے حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ عراقچی نے کہا کہ یہ الزامات ''سراسر جھوٹ'' ہیں اور ان کا مقصد ایران کے خلاف عالمی رائے عامہ کو متاثر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنے دفاع کے لیے اقدامات کر رہا ہے لیکن وہ خطے میں کشیدگی بڑھانے کا خواہاں نہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق امریکہ اور اس کے اتحادی میڈیا اور سفارتی بیانات کے ذریعے ایران کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عراقچی نے مزید کہا کہ تہران پر اقتصادی اور فوجی دباؤ ڈال کر اسے کمزور کرنے کی کوششیں ناکام ہوں گی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ایسے متضاد بیانات سے سفارتی کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے اور کسی بھی ممکنہ مذاکراتی عمل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

(۲) ٹرمپ نے ایران کو آبنائے ہرمز کی بارودی سرنگوں پر سنگین نتائج کی دھمکی دی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تہران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے کی کوشش کی تو اس کے سنگین نتائج ہوں گے۔ ٹرمپ کے مطابق یہ سمندری راستہ عالمی توانائی سپلائی کے لیے انتہائی اہم ہے اور اسے خطرے میں ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی خطے میں بحری سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق آبنائے ہرمز سے روزانہ لاکھوں بیرل تیل دنیا بھر کی منڈیوں تک پہنچتا ہے۔ اگر یہاں کشیدگی بڑھی تو

عالمی معیشت کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اسی لیے یہ سمندری راستہ عالمی سیاست اور سلامتی کا اہم مرکز بن چکا ہے۔

(۳) بحرین نے ہوائی اڈے سے مسافروں اور کارگو طیاروں کو منتقل کردیا

خلیجی ملک بحرین نے خطے میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اپنے مرکزی ہوائی اڈے سے مسافر اور کارگو طیاروں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ اقدام حفاظتی وجوہات کی بنا پر کیا گیا ہے تاکہ ممکنہ خطرات سے بچا جا سکے۔ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ یہ قدم ہوائی اڈے کی آپریشنل تیاری کو بہتر بنانے اور ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ خلیجی ممالک میں ایران جنگ کے بعد سیکوریٹی اقدامات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بحرین کا یہ فیصلہ ظاہر کرتا ہے کہ خطے کے ممالک کسی بھی ممکنہ فوجی صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہتے ہیں۔

(۴) ایران میں مبینہ جاسوسی کے الزام میں غیر ملکیوں سمیت درجنوں گرفتار

ایران نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل اور امریکہ کے لیے مبینہ جاسوسی کے الزام میں غیر ملکیوں سمیت درجنوں افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ افراد حساس معلومات فراہم کرنے میں ملوث تھے اور قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن رہے تھے۔ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ جنگی حالات میں دشمن ممالک کے ساتھ تعاون کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اقدامات عام طور پر جنگی حالات میں دیکھنے کو ملتے ہیں تاکہ اندرونی سیکوریٹی کو مضبوط بنایا جا سکے۔ تاہم انسانی حقوق کی بعض تنظیموں نے ان گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار بھی کیا ہے۔

(۵) پینٹاگون نے ایران جنگ میں زخمی ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد ظاہر کی

امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے ایران کے ساتھ جاری تنازع میں زخمی ہونے والے امریکی فوجیوں کی تعداد ظاہر کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف حملوں اور فوجی جھڑپوں میں ۱۴۰ سے زائد امریکی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ پینٹاگون نے کہا کہ زخمی اہلکاروں کو فوری طبی امداد فراہم کی گئی ہے اور ان میں سے بعض کو علاج کے لیے فوجی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ جدید جنگوں میں زخمیوں کی تعداد اکثر ہلاکتوں سے زیادہ ہوتی ہے کیونکہ جدید حفاظتی ساز و سامان جان بچانے میں مدد دیتا ہے۔ تاہم یہ بھی واضح ہے کہ جنگی اخراجات اور انسانی نقصان دونوں مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

(۶) اقوام متحدہ کا انتباہ: مشرق وسطیٰ میں حملے شہریوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں

اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری حملوں سے شہری آبادی کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق فریقین کے پے در پے حملوں کے باعث شہری علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے حکام نے تمام فریقوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کا احترام کریں اور شہریوں کو نشانہ بنانے سے گریز کریں۔ انہوں نے فوری جنگ بندی اور سفارتی حل پر زور دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کشیدگی جاری رہی تو خطے میں انسانی بحران مزید شدت اختیار کریگا۔

''کہیں ایسا نہ ہو، تمہارا ہی نام و نشان مٹ جائے''

امریکہ کے وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران بوکھلاہٹ اور مایوسی کا شکار ہے، ایران اسکولوں اور اسپتالوں سے میزائل فائر کر رہا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ اور امریکی جنرل ڈین کین نے ذرائع ابلاغ سے گفتگو کے دوران کہا کہ ایران تنہا کھڑا ہے اور بری طرح سے ہار رہا ہے، ہمارے اہداف یہ ہیں کہ میزائل اور دفاعی صنعتی مراکز کو تباہ کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایرانی بحریہ کو تباہ کرنا بھی ہمارا مقصد ہے، آج شدید ترین حملوں کا دن ہوگا، ۲۴ رگھنٹوں میں ایران نے کم تعداد میں میزائل فائر کئے ہیں۔

''پہلے سے زیادہ شدید حملے کریں گے''

امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایران نے اپنے ہمسایوں پر حملہ کر کے بڑی غلطی کی ہے۔ اگر ایران نے آبنائے ہرمز میں تیل کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش کی تو ایران پر پہلے سے زیادہ شدید حملے کریں گے۔ امریکی جنرل ڈین کین نے کہا کہ امریکی فوج بارودی سرنگیں بچھانے والے ایرانی جہازوں پر حملہ کر رہی ہے، پہلے ۱۰ رروز میں ایرانی بحریہ کے ۵۰ رسے زیادہ جہازوں کو ڈبو دیا یا تباہ کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران لڑ رہا ہے لیکن اتنی طاقت سے نہیں جتنا ہم نے سوچا تھا، آبنائے ہرمز سے جہازوں کی حفاظت کا کام سونپے جانے کی صورت میں ممکنہ اقدامات پر غور جاری ہے۔

''ایرانی عوام کھوکھلی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے''

دریں اثناء امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کرنے پر ایران کو ۲۰ رگنا زیادہ طاقت سے نشانہ بنانے کی دھمکی پر ایران نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے کہا کہ ''عاشورہ سے محبت کرنے والے ایرانی عوام تمہاری کھوکھلی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''تم سے زیادہ طاقتور لوگ بھی ایرانی عوام کو مٹانے میں ناکام رہے لہٰذا خبردار رہو، کہیں ایسا نہ ہو، تمہارا ہی نام و نشان مٹ جائے۔'' واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے مشرقِ وسطیٰ میں امریکی یا اسرائیلی اڈوں پر مزید حملے کئے یا آبنائے ہرمز میں تیل کی ترسیل روکنے کی کوشش کی تو امریکہ اس اہم بحری راستے کا کنٹرول سنبھال سکتا ہے۔

''حملہ آور آتے جاتے رہے مگر ایران قائم رہا''

عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ کے جلد خاتمے کے دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران ۶ رہزار سال پرانی تہذیب کا وارث ہے۔ تاریخ کے نشیب و فراز کے باوجود کوئی طاقت اس نام کو مٹا نہیں سکی۔ انھوں نے مزید کہا کہ جو کوئی ایران کو تباہ کرنے کا خواب دیکھتا ہے، وہ تاریخ سے ناواقف ہے۔ حملہ آور آتے اور جاتے رہے مگر ایران قائم رہا۔

''ماضی میں بات چیت کا تجربہ بہت تلخ رہا ہے''

اسی طرح ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایران مکمل طور پر تیار ہے اور جب تک ضروری ہوا، اپنے میزائل حملے جاری رکھے گا۔ انھوں نے واضح کیا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات فی الحال ایران کے ایجنڈے میں شامل نہیں کیونکہ ماضی میں بات چیت کا تجربہ بہت تلخ رہا ہے۔

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل جنگ کا واحد فاتح روس: ای یو

روس وہ واحد ملک ہے جو ایران کے خلاف امریکہ اسرائیل جنگ سے فائدہ اٹھا رہا ہے کیونکہ عالمی توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور یوکرین کے ساتھ ماسکو کے چار سالہ تنازعے سے توجہ ہٹادی گئی ہے۔ یورپی یونین کونسل کے صدر نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل جنگ کا واحد فاتح روس ہے۔ انتونیو کوسٹا نے کہا کہ روس وہ واحد ملک ہے جو ایران کے خلاف امریکہ اسرائیل جنگ سے فائدہ اٹھا رہا ہے کیونکہ عالمی توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور یوکرین کے ساتھ ماسکو کے چار سالہ تنازع سے توجہ ہٹادی گئی ہے۔ اب اپنے ۱۱ رویں دن میں، جنگ پورے خطے میں تیزی سے پھیل چکی ہے کیونکہ ایرانی افواج نے امریکی اور اسرائیلی اہداف کے ساتھ ساتھ خلیج میں تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے اسٹریٹجک آبنائے ہرمز سے تیل اور قدرتی گیس کے بہاؤ کو بھی سست کر دیا ہے جس سے ایندھن کی قیمتیں اوپر کی طرف دھکیل رہی ہیں اور متعدد صنعتوں پر دوررس اثرات کا خطرہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ہی یوکرین کے خلاف اپنی جنگ کو مالی اعانت فراہم کرنے کے لیے نئے وسائل حاصل کر رہا ہے اسے فوجی صلاحیتوں کے انحراف سے فائدہ ہوتا ہے جو بصورت دیگر یوکرین کی حمایت کے لیے بھیجی جا سکتی تھیں۔ کوسٹا نے یورپی یونین کے لیے بین الاقوامی قوانین پر مبنی آرڈر کی حفاظت کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اب امریکہ اسے چیلنج کر رہا ہے اور مشرق وسطیٰ کے تمام فریقوں کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے کی ضرورت ہے۔

یو اے ای میں اشیائے ضروریہ کا ۶ رماہ کا اسٹریٹجک ذخیرہ موجود: حکام

حکام وزارت معیشت نے کہا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی مقدار کافی ہے صارفین کیلئے متبادل مصنوعات بھی دستیاب ہیں، یو اے ای کے پاس اشیائے ضروریہ کا ۶ رماہ تک اسٹریٹجک ذخیرہ موجود ہے۔ وزارت معیشت کا کہنا ہے کہ یو اے ای کی مارکیٹوں میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور دستیابی کی نگرانی مزید سخت کردی گئی ہے اس حوالے سے خصوصی انسپکشن ٹیمیں روزانہ مارکیٹوں، پوائنٹس آف سیل کا معائنہ کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق یو اے ای میں قیمتوں میں اضافے اور غیر مناسب تجارتی طریقے روک رہے ہیں، ۹ ربنیادی اشیا کی قیمت وزارت کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں بڑھائی جاسکتیں ان اشیا میں کوکنگ آئل، انڈے، دودھ، ڈیری مصنوعات، چاول، چینی، مرغی، دالیں روٹی، گندم شامل ہے البتہ پیاز اور ٹماٹر کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ عارضی ہے جو علاقائی صورتحال کے باعث ہوا، متاثرہ اشیا کی اضافی مقدار پہلے ہی مارکیٹ میں فراہم کردی گئیں تاکہ رسد مستحکم رہے۔ حکام نے کہا کہ یو اے ای کے پاس اشیائے ضروریہ کا ۶ رماہ تک اسٹریٹجک ذخیرہ موجود ہے سپلائی چین اور بندرگاہوں سے ترسیلی نظام معمول کے مطابق ہے یو اے ای کے پاس درآمدات کیلئے متعدد بین الاقوامی پارٹنر مارکیٹس موجود ہیں، علاقائی بحران کے آغاز سے اب تک ۱۰۵۷ رانسپکشن دورے کیے گئے جس کے دوران ۵۶۷ رخلاف ورزیاں سامنے آئیں، (۴۴) رتاجروں اور سپلائرز کو وارننگ دی گئی۔

دبئی ایئرپورٹ کے گردونواح میں دوڈرونز گرنے سے چار افراد زخمی

دبئی: دبئی میڈیا آفس نے بدھ کے روز اطلاع دی ہے کہ دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریبی علاقے میں دو ڈرونز (بغیر پائلٹ کے طیارے) گرے ہیں جس کے نتیجے میں 4 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ایئرپورٹ پر فضائی ٹریفک مکمل طور پر معمول کے مطابق جاری ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ ایک بیان میں میڈیا آفس نے بتایا کہ متعلقہ سکیورٹی اداروں نے دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (ڈی ایکس بی) کے اطراف میں دو ڈرونز گرنے کی تصدیق کی ہے۔ اس واقعے کے نتیجے میں گھانا سے تعلق رکھنے والے دو شہریوں اور ایک بنگلہ دیشی شہری کو معمولی زخم آئے ہیں جبکہ ایک بھارتی شہری درمیانے درجے کا زخمی ہوا ہے۔ بیان میں مزید واضح کیا گیا کہ متعلقہ حکام نے جائے وقوعہ پر ضروری اقدامات مکمل کر لیے ہیں اور ایئرپورٹ پر جہازوں کی آمدورفت میں کوئی خلل نہیں آیا، تمام پروازیں اپنے مقررہ وقت پر آپریٹ ہو رہی ہیں۔

آبنائے ہرمز کے بعد اب نہر سوئز کو بند کرنے کی تیاری، امریکہ-ایران جنگ کے 12 دن بعد حوثی ہوئے سرگرم

جنگ کے بارہویں دن ایران کے حوثی باغی سرگرم ہو گئے ہیں۔ حوثیوں نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی نہر سوئز پر راکٹ سے حملہ کریں گے، جس کے باعث اس نہر میں آمدورفت متاثر ہو سکتی ہے

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ فی الحال ختم ہوتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان اس جنگ سے دنیا کے بیشتر ممالک متاثر ہیں اور مہنگائی بڑھنی شروع ہو چکی ہے۔ آبنائے ہرمز بند ہونے سے حالات لگاتار مشکل ہوتے جا رہے ہیں۔ اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ جلد ہی نہر سوئز کو بھی بلاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ کوشش حوثی باغیوں کے ذریعہ کی جا رہی ہے جو کہ امریکہ-ایران جنگ کے بارہویں دن سرگرم ہو گئے ہیں۔ حوثی باغی جلد ہی اس نہر کو بند کرنے کے لیے بحیرۂ احمر میں حملہ کر سکتے ہیں۔ نہر سوئز بحیرۂ احمر کے راستے سے ہی گزرتی ہے، جہاں حوثی باغیوں کا اثر و رسوخ ہے۔ نہر سوئز کو یوروپ اور مشرق وسطیٰ کی لائف لائن تصور کیا جاتا ہے۔ آئی ٹی وی نیوز انٹرنیشنل کے مطابق جنگ کے بارہویں دن ایران کے حوثی باغی سرگرم ہو چکے ہیں۔ حوثیوں نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی نہر سوئز پر راکٹ سے حملہ کریں گے، جس کے باعث اس میں آمدورفت متاثر ہو سکتی ہے۔ باغیوں کی کوشش یمن اور جبوتی کے درمیان

واقع باب المندب کے ذریعہ ہونے والی جہاز رانی کو متاثر کرنے کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز بند ہونے کے بعد مشرق وسطیٰ کے ممالک دوسرے راستوں سے یوروپ کو تیل بھیجنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پہلے نہر سوئز سے روزانہ تقریباً 70 سے 80 مال بردار جہاز گزرتے تھے، اب اس تعداد کو بڑھانے کی تیاری ہو رہی ہے۔ اگر یہ متبادل راستہ تیار ہو جاتا ہے تو ایران کے لیے ایک دھچکا ثابت ہوگا۔ کیونکہ ایران اب اس جنگ کو جلد روکنے کا متمنی نہیں ہے، بلکہ وہ ایران اور اسرائیل کو سبق سکھانے کے درپے ہے۔ اس صورت میں دنیا کی معیشت بحران کا شکار ہوگی، جس کی فکر ایران کو بالکل بھی نہیں ہے۔

اسلامک ریولوشنری گارڈ کارپس (آئی آر جی سی) کا کہنا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ میں جنگ طویل عرصے تک جاری رہتی ہے تو وہ ایک لیٹر تیل بھی باہر نہیں جانے دیں گے۔ دنیا کی تقریباً 12 فیصد تجارت نہر سوئز کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس نہر کے راستے کپڑے، الیکٹرانک سامان اور تیل کی ترسیل کی جاتی ہے۔ نہر سوئز کی وجہ سے یوروپ سے ایشیا تک مال بردار جہازوں کا فاصلہ تقریباً 7,000 کلومیٹر کم ہو جاتا ہے۔ اسے یوروپ کے لیے ایک اہم راستہ سمجھا جاتا ہے۔ اس نہر کا کنٹرول فی الحال مصر کی حکومت کے پاس ہے۔ مصر میں عبدالفتاح السیسی کی قیادت میں امریکہ کی حمایت یافتہ حکومت ہے۔ بہرحال، اگر نہر سوئز کا یہ اہم مقام بند ہو جاتا ہے تو اس کا براہ راست اثر ہندوستان، چین، جاپان، جنوبی کوریا، سنگاپور، فرانس اور اٹلی جیسے ممالک پر پڑے گا۔ پہلے ہی آبنائے ہرمز کے بند ہونے سے دنیا میں مشرق وسطیٰ کے ذریعہ تیل کی برآمدات میں 20 فیصد کمی آ چکی ہے۔

ایران جنگ میں تقریباً 140 امریکی فوجی زخمی ہوئے: پینٹاگون

واشنگٹن: پینٹاگون نے منگل کو کہا کہ ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے سے اب تک حملوں میں تقریباً 140 امریکی فوجی اہلکار زخمی ہو چکے ہیں۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے ایک بیان میں کہا، ان میں سے زیادہ تر معمولی زخمی تھے اور 108 سروس ممبران پہلے ہی ڈیوٹی پر واپس آ چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، سروس کے آٹھ ارکان شدید زخمیوں کے طور پر درج ہیں اور انہیں اعلیٰ درجے کی طبی امداد مل رہی ہے۔ امریکی فوج نے پہلے کہا تھا کہ تنازع کے اوائل میں ایرانی حملوں میں سات امریکی فوجی اہلکار ہلاک بھی ہوئے تھے۔ امریکی اور اسرائیلی افواج نے 28 فروری کو ایران پر حملہ کیا اور ایران نے میزائل اور ڈرون حملوں سے جواب دیا جس کے بعد سے تینوں ممالک میں جنگ جاری ہے۔

مشرقِ وسطیٰ سے ایک لیٹر تیل بھی گزرنے نہیں دیں گے: پاسدارانِ انقلاب

پاسداران انقلاب نے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا مشرق وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔

پاسداران انقلاب نے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا مشرقِ وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے پاسدارانِ انقلاب اور وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سخت ترین موقف اپناتے ہوئے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگ کی شروعات امریکہ اور اسرائیل نے کی تھی لیکن اب اس کا خاتمہ ایران کرے گا۔ انہوں نے سخت دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ مشرقِ وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ ایران نے ایک نئی شرط عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ صرف ان ممالک کو آبنائے ہرمز استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی جو اپنے ملک سے امریکی اور اسرائیلی سفیروں کو ملک بدر کریں گے۔ دوسری جانب ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے واضح کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا کوئی امکان نہیں کیونکہ ماضی کا تجربہ انتہائی تلخ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن نہ تو ایران کا جوہری پروگرام روک سکا ہے اور نہ ہی میزائل حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ عباس عراقچی کا مزید کہنا تھا کہ دشمن کی کارروائیوں نے عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں آسمان پر پہنچا دی ہیں، لیکن ایران اپنی خودمختاری کے لیے جوابی حملے جاری رکھے گا۔

ایران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانا شروع کر دیں: سی این این کا دعویٰ

امریکی خبر رساں ادارے سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانا شروع کر دیں۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این نے ایک تشویشناک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے عالمی تجارت کے لیے انتہائی اہم آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز میں بارودی

سرنگیں بچھانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا کہ ان گنت مائنز بچھائی گئی ہیں، ایرانی فورسیز، خاص طور پر پاسدارانِ انقلاب، کے پاس چھوٹی کشتیوں اور جدید مائن لیئرز کی صلاحیت موجود ہے، جو مختصر وقت میں سمندر کے اندر سیکڑوں خطرناک مائنز بچھا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس نہ صرف مائنز بچھانے کی ٹیکنالوجی ہے بلکہ وہ دھماکہ خیز کشتیوں اور ساحلی میزائل بیٹریوں کے ذریعے بھی دشمن کو نشانہ بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ ان گنت مائنز بچھانے کا یہ اقدام عالمی سطح پر تیل کی رسد اور تجارتی جہازوں کی نقل و حرکت کو مفلوج کر سکتا ہے، جس سے خطے میں جاری کشیدگی میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔

لبنان میں اسرائیلی حملوں میں شدت، 570 افراد جاں بحق اور 7 لاکھ سے زائد بے گھر

بیروت: اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان اور بیروت کے جنوبی ضاحیہ پر نئے سرے سے فضائی حملے کیے ہیں۔ یہ حملے اسرائیلی فوج کی جانب سے انخلاء کے نئے انتباہات جاری کرنے کے بعد کیے گئے جبکہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے آغاز سے اب تک حکام کے مطابق تقریباً 7 لاکھ 60 ہزار افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔ لبنانی حکومت کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ یونٹ نے اپنی روزانہ کی رپورٹ میں بتایا ہے کہ دو مارچ سے اب تک خود کو رجسٹر کروانے والے متاثرین کی تعداد 7 لاکھ 59 ہزار 300 ہو چکی ہے جن میں سے ایک لاکھ 22 ہزار سے زائد افراد حکومت کے زیر انتظام سرکاری پناہ گاہوں میں مقیم ہیں۔ حکام نے بیروت کی سپورٹس سٹی جیسے سرکاری مراکز اور سکول پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیے ہیں۔ دوسری جانب سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے کچھ دیر قبل جنوبی ضاحیہ کے علاقے حی الجاموس پر شدید بمباری کی۔ اسرائیلی فوج نے بڑے پیمانے پر انخلاء کے نوٹس دینے کے بعد اس علاقے میں حزب اللہ کے انفراسٹرکچر پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ فضائی حملے کے بعد علاقے میں عمارتوں کے اوپر سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیے۔ نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی جنوبی لبنان کے شہر صور کے قریب ایک عمارت پر اسرائیلی حملے کے بعد ہوئی جبکہ اسرائیل نے صیدا شہر کی ایک عمارت کو بھی خالی کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی لبنان کے مختلف دیہات پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ لبنانی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق لبنان میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 570 افراد جاں بحق اور 1444 زخمی ہو چکے ہیں۔ حزب اللہ نے منگل کو چار علیحدہ بیانات میں جنوبی لبنان کے قصبے الخیام کے گردونواح میں اسرائیلی فوجیوں کے اجتماعات پر راکٹ باری کا اعلان کیا۔ یہ وہ اہم محور ہے جہاں گذشتہ ہفتے اسرائیلی افواج نے دراندازی کی تھی۔ حزب اللہ نے سرحدی قصبے عدیسہ کے مضافات میں خلہ المحافر کے مقام پر اسرائیلی فوجیوں اور گاڑیوں کے اجتماع کو بھی راکٹوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ کی یہ جنگ دو مارچ کو لبنان تک اس وقت پہنچی جب تہران کے حمایت یافتہ گروپ نے امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے پہلے روز ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ہلاکت کے جواب میں اسرائیلی علاقوں پر راکٹ داغے۔

پاکستان: عمران خان کی بہنوں کا اڈیالہ جیل کے باہر دھرنا

پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کی بہنوں نے اڈیالہ جیل کے باہر احتجاجی دھرنا دیا ہے۔ انہیں ایک مرتبہ پھر جیل کے داخلی چیک پوسٹ پر روکا گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس نے پاکستان تحریک انصاف کے کارکنوں کو بھی جیل کی جانب بڑھنے سے روک دیا۔ عمران خان کی بہن علیمہ خان نے منگل کے روز جیل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے باوجود خاندان کے افراد کو پی ٹی آئی کے بانی سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ انہوں نے اس صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام عدالتی ہدایات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ علیمہ خان نے ان خبروں کو بھی مسترد کر دیا جن میں کہا جا رہا تھا کہ عمران خان کو عید سے پہلے رہا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''وہ انہیں رہا نہیں کرنا چاہتے۔ صرف بین الاقوامی سطح پر ہونے والی پیش رفت کو دیکھیں، آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ عمران خان جیل میں کیوں ہیں۔'' اس سے قبل فروری میں پاکستان تحریک انصاف کے کئی قیدی لیڈروں نے چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی کو ایک خط لکھا تھا جس میں عمران خان کو قانونی اور طبی سہولیات تک رسائی نہ دینے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ اس خط پر دستخط کرنے والوں میں شاہ محمود قریشی، یاسمین راشد، اعجاز چوہدری، عمر سرفراز چیمہ اور محمود الرشید شامل تھے۔ ان لیڈروں نے اپنے وکلا کے ذریعے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لیں اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے مداخلت کریں۔ خط میں کہا گیا کہ عمران خان کو علاج کے دوران نہ تو ان کے ذاتی ڈاکٹر سے ملنے کی اجازت دی جا رہی ہے اور نہ ہی ان کے خاندان کے افراد یا قانونی مشیروں کو ملاقات کی اجازت دی جا رہی ہے۔ یہ خط اس وقت لکھا گیا جب اسلام آباد کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں عمران خان کو ایک طبی انجکشن کی دوسری خوراک دی گئی تھی۔ پی ٹی آئی لیڈروں نے خط میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے علاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ۲۰۱۹ء میں جب نواز شریف کی طبیعت خراب ہوئی تھی تو حکومت نے انہیں فوری طبی سہولت فراہم کی تھی اور ان کے ذاتی معالج کو بھی میڈیکل بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو دل کے عارضے کے علاج کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت بھی دی گئی تھی، جبکہ عمران خان کے معاملے میں مختلف رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔

پی ٹی آئی لیڈروں نے اپنے خط میں الزام لگایا کہ حکومت عمران خان کے علاج اور ملاقاتوں کے معاملے میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے خاندان کو ان کے دوسرے انجکشن کے بارے میں بھی بہت دیر سے اطلاع دی گئی۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ''عمران خان کے علاج معالجے کے حقوق کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور ان کے اہل خانہ، ذاتی وکیل اور مشیروں کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔'' پی ٹی آئی لیڈروں نے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے میں فوری مداخلت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عمران خان کو قانون کے مطابق اپنے ذاتی ڈاکٹر، قانونی مشیر اور خاندان کے افراد سے ملاقات کی اجازت دی جائے۔ یہ احتجاج ایسے وقت سامنے آیا ہے جب عمران خان کی صحت اور جیل میں ان کے حالات کے بارے میں سیاسی اور قانونی حلقوں میں مسلسل بحث جاری ہے۔

پوتن کی مسعود پزشکیان سے فون پر گفتگو، کشیدگی کو فوری روکنے پر زور

ماسکو: روس کے صدر ولادی میر پوتین نے ایک ہفتے کے دوران دوسری مرتبہ اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان کے ساتھ ٹیلی فون پر رابطہ کیا ہے، جس کا اعلان کریملن کی جانب سے کیا گیا ہے۔ اس ٹیلیفونک گفتگو کے دوران صدر پوتین نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کو فوری طور پر قابو میں رکھنے کی اپیل کی۔ یہ رابطہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اسی طرح کی گفتگو کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے۔ کریملن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ روسی صدر نے تنازعے کو تیزی سے روکنے اور سیاسی ذرائع سے اس کے حل کے حق میں اپنے اصولی موقف کا اعادہ کیا ہے۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے روس کی جانب سے ملنے والی حمایت، بالخصوص ایران کو فراہم کی جانے والی انسانی امداد پر شکریہ ادا کیا۔ یاد رہے کہ پوتین اور مسعود پزشکیان کے درمیان گذشتہ گفتگو چھ مارچ کو خلیجی ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کے سلسلے کے بعد ہوئی تھی۔

جرمنی: ۱۲ رمارچ سے لفتھانسا کے پائلٹ ۴۸ رگھنٹوں کی ہڑتال پر

جرمنی کی قومی فضائی کمپنی لفتھانسا کے پائلٹ ۱۲ رمارچ بروز جمعرات سے ۴۸ رگھنٹوں کی ہڑتال پر جائیں گے، پینشن اور کام کے حالات سے متعلق انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔

جرمنی کی قومی فضائی کمپنی لفتھانسا کے پائلٹ ۱۲ رمارچ بروز جمعرات سے ۴۸ رگھنٹوں کی ہڑتال پر جائیں گے۔ یہ اعلان پائلٹس کی یونین ویری نیگنگ کوک پٹ (وی سی) نے منگل کو کیا۔ پینشن اور کام کے حالات سے متعلق انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ یونین کے مطابق ہڑتال مقامی وقت کے مطابق ۱۲ رمارچ رات ۱۲ ربجکر ایک منٹ سے (GMT 01:23) شروع ہو کر ۱۳ رمارچ رات ۱۱ ربج کر ۵۹ رمنٹ تک جاری رہے گی۔ لفتھانسا

کارگو اور علاقائی ذیلی کمپنی سٹی لائن کے پائلٹ بھی اس ہڑتال میں شامل ہوں گے۔ یونین نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی صورت حال اور انسانی بنیادوں پر کچھ ممالک کی پروازیں ہڑتال سے مستثنیٰ رہیں گی۔ ان میں مصر، آذربائیجان، بحرین، عراق، اسرائیل، یمن، اردن، قطر، کویت، لبنان، عمان، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ وی سی کے صدر اینڈریاس پنیرو کا کہنا تھا کہ یونین کشیدگی بڑھانے کے حق میں نہیں تھی لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس تجویز پیش نہ کرنے پر یہ اقدام کرنا پڑا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کمپنی صرف مذاکرات کی خواہش ظاہر کر رہی ہے لیکن پنشن اسکیم میں حقیقی بہتری پر بات نہیں کرنا چاہتی۔ یونین کے نمائندے آرنے کارسٹنس کا کہنا تھا کہ مذاکرات کی سات نشستیں اور ثالثی کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک لفتھانسا قابلِ مذاکرات تجویز پیش نہیں کرتی، بات چیت دوبارہ شروع نہیں ہوگی۔ لوفتھانسا کے سی ای او کارسٹن سپوہر کا موقف ہے کہ پائلٹس کی ترجیحات پنشن کے بجائے کیریئر کے مواقع پر مرکوز ہیں۔ تاہم یونین کا الزام ہے کہ کمپنی سٹی ایئر لائنز اور ڈسکور جیسی نئی ذیلی کمپنیاں بنا کر کم مراعات پر پرانے ملازمین پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ۱۲ رفروری کو ۲۴ رگھنٹے کی ہڑتال کے دوران ۸۰۰ رسے زائد پروازیں منسوخ کرنی پڑی تھیں جس سے ایک لاکھ مسافر متاثر ہوئے تھے۔ اب ۴۸ رگھنٹے کی اس ہڑتال سے خاص طور پر جرمنی سے روانہ ہونے والی پروازوں میں بڑے پیمانے پر خلل پڑنے کا امکان ہے۔

انسانی زندگی کے قیام اور بقا کے لیے معیشت (Economy) ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا کا کوئی بھی معاشرہ، چاہے وہ قدیم ہو یا جدید، مادی وسائل اور لین دین کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا معیشت کا مقصد صرف زیادہ سے زیادہ دولت "جمع کرنا ہے؟ یا اس کا مقصد انسانیت کی فلاح ہے؟

موجودہ دور کا سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism) ہمیں سکھاتا ہے کہ نفع ہی اصل خدا ہے، چاہے وہ کسی کا حق مار کر حاصل کیا جائے یا دھوکہ دہی سے۔ اس کے برعکس، اسلام ہمیں ایک ایسا متوازن معاشی نظام دیتا ہے جہاں تجارت صرف پیٹ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کا راستہ ہے۔

قرآنِ کریم کا معاشی فلسفہ: اللہ تعالیٰ نے قرآنِ حکیم میں ارشاد فرمایا: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ (تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو۔) سورہ البقرہ:198

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ یہاں فضل سے مراد تجارت اور کسبِ معاش ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے رزق کی تلاش کو اپنا فضل قرار دیا ہے۔ اسلام میں ایک تاجر جب صبح دکان کھولتا ہے اور نیت یہ کرتا ہے کہ میں حلال کماؤں گا تاکہ اپنے بچوں کی پرورش کرسکوں اور معاشرے کی خدمت کرسکوں، تو اس کا وہ پورا دن عبادت میں شمار ہوتا ہے۔

حلال رزق اور قبولیتِ دعا کا تعلق: ایک مشہور حدیثِ مبارکہ میں ذکر ہے کہ ایک شخص طویل سفر کرتا ہے، اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں، وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر "یارب! یارب! پکارتا ہے، مگر اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے اور اس کا لباس حرام کا ہے، تو اس کی دعا کیسے قبول ہوسکتی ہے؟ (صحیح مسلم)۔

یہ نکتہ اس کتاب کی بنیاد ہے کہ اگر ہماری تجارت پاکیزہ ہوگی تو ہماری دعائیں اور زندگی بھی بابرکت ہوگی۔ بابِ اول: طلوعِ اسلام سے قبل کی تجارتی منڈی اور نبوی ﷺ کردار: نبوت کے منصب پر فائز ہونے سے قبل بھی مکہ کی وادی میں حضرت محمد ﷺ کی شخصیت ایک روشن ستارے کی طرح تھی۔ عرب کا معاشرہ اس وقت اخلاقی پستی کا شکار تھا، لیکن تجارت ان کا خون اور زندگی تھی۔ مکہ ایک بین الاقوامی ٹریڈ سنٹر تھا جہاں یمن، شام اور حبشہ کے قافلے آتے جاتے تھے۔

1۔ بچپن کے اسفار اور عالمی تجربات (Global Exposure)

حضور ﷺ نے کم عمری میں ہی تجارت کی باریکیاں سمجھنا شروع کر دی تھیں۔ جب آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب کے ساتھ شام کا سفر کیا، تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ مختلف زبانیں بولنے والے، مختلف مذاہب رکھنے والے تاجر کس طرح منڈیوں میں سودا بازی کرتے ہیں۔

قدیم مثال: اس دور میں مال کی فروخت کے لیے جھوٹی قسمیں کھانا عام تھا۔ تاجر گاہک کو متاثر کرنے کے لیے کہتا تھا کہ "خدا کی قسم! یہ مال مجھے اتنے میں پڑا ہے" حالانکہ وہ جھوٹ بول رہا ہوتا تھا۔

جدید مثال: آج کے دور میں اسے "فریبِ اشتہار" (Deceptive Advertising) کہا جاتا ہے۔ بڑی کمپنیاں ٹی وی پر ایسے دعوے کرتی ہیں جو حقیقت میں پروڈکٹ میں موجود نہیں ہوتے۔ آپ ﷺ نے اس زمانے میں بھی سچائی کو ترجیح دی اور ثابت کیا کہ نفع سچ بولنے میں زیادہ ہے۔

2۔ دیانت داری کا عملی نمونہ: سائب بن ابی سائبؓ کا واقعہ: حضرت سائب بن ابی سائبؓ مکہ کے ایک تاجر تھے جنہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ (نبوت سے پہلے) میرے شریکِ تجارت (Business Partner) تھے، آپ کتنے بہترین ساتھی تھے، نہ جھگڑا کرتے تھے اور نہ ہی کسی معاملے کو الجھاتے تھے۔

تجزیہ: آج کے دور میں پارٹنرشپ (Partnership) کا سب سے بڑا مسئلہ ٹرسٹ ڈیفیسٹ (Trust Deficit) یعنی اعتماد کی کمی ہے۔ پارٹنرز ایک دوسرے سے حساب چھپاتے ہیں۔ لیکن آپ ﷺ کا اسوہ سکھاتا ہے کہ پارٹنرشپ کی کامیابی شفافیت (Transparency) میں ہے۔

3۔ حضرت خدیجہؓ کی تجارت اور مضاربت کا اصول: حضرت خدیجہؓ مکہ کی سب سے کامیاب بزنس ویمن تھیں۔ وہ اپنا مال دوسروں کو "مضاربت" (اس میں ایک کا پیسہ ہوتا ہے اور دوسرے کی محنت) پر دیتی تھیں۔ انہوں نے جب آپ ﷺ کی امانت و دیانت کے قصے سنے تو آپ ﷺ کو شام بھیجا۔ واپسی پر آپ ﷺ نے انہیں پائی پائی کا حساب دیا اور مال میں ایسی برکت ہوئی جو پہلے کبھی نہ دیکھی گئی تھی۔ قدیم نکتہ: اس زمانے میں لوگ دوسروں کا مال مار لینے یا حساب میں گڑبڑ کرنے کو ہوشیاری سمجھتے تھے۔ جدید نکتہ: آج کی کارپوریٹ دنیا میں اسے اتھیکل انویسٹمنٹ (Ethical Investment) کہا جاتا ہے۔ سرمایہ کار ہمیشہ ایسے شخص کی تلاش میں ہوتا ہے جو ایماندار ہو۔ حضرت خدیجہؓ کا آپ ﷺ پر اعتماد اس بات کی دلیل ہے کہ کردار (Character) ہی سب سے بڑی کرنسی ہے۔

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ایران پر اسرائیل۔امریکہ حملہ پر مودی کی مجرمانہ خاموشی

سید علی خامنہ ای کا چن قتل حقیقت میں ایک غیر ملکی سربراہ مملکت کا وحشیانہ قتل ہے اور اس سے مغربی ایشیاء میں عدم استحکام کی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ اسے کسی بھی طرح بیرونی معاملت نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ یہی بالواسطہ ہندوستان کے اسٹریٹیجک مفادات اور اخلاقی وابستگیوں کو چھوتے ہیں۔ ہندوستان نے ایک طویل مدت سے واسودھائیو کٹمبم یعنی ساری دنیا ایک کنبہ ہے کے تصور یا نظریہ پر زور دیا ہے اور ہمارا یہ نعرہ صرف تہذیبی وثقافتی اور اخلاقی سفارتکاری کا نعرہ نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب انصاف عمل اور مذاکرات کے ذریعہ ہر مسئلہ کے حل کا عزم ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عالمی اصولوں اور قوانین کی جب دھجیاں اڑائی جاتی ہیں تو یہ سارا عالم اور عالمی برادری کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اگر ہم اقوام متحدہ کے چارٹر پر بھی غور کریں یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ چارٹر کسی بھی ملک کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کے خلاف دھمکی یا طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔

سونیا گاندھی

ایران کے رہبر اعلی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے قتل پر وزیراعظم مودی اور ان کی حکومت کی خاموشی بڑی افسوسناک ہے۔ اس لیے کہ ایران ہندوستان کا ایک اچھا دوست رہا اور عالمی پلیٹ فارمس پر کشمیر جیسے مسئلہ پر ایران نے ہمیشہ ہندوستان کا ساتھ دیا۔ نریندر مودی حکومت ایرانی رہبر اعلی سید علی خامنہ ای کے چن قتل (ٹارگٹ کلنگ) کی شدید الفاظ میں مذمت کرنے کے بجائے اپنے دفاع میں یہ کہہ رہی ہے کہ ہماری خاموشی یا کسی بھی قسم کے ردعمل سے گریز دراصل ہماری غیر جانبدارانہ رہنے کی پالیسی کا ایک حصہ ہے جبکہ ہماری نظر میں یہ غیر جانبداری نہیں بلکہ انصاف، سچائی کا ساتھ دینے اور ظلم کے خلاف آواز اٹھانے سے متعلق ہندوستانی پالیسی سے دستبرداری ہے۔ اس مسئلہ پر مودی اور ان کی حکومت کی خاموشی دیکھا جائے تو ناقابل فہم ہے۔ یہ خاموشی حقیقت میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی سمت اور ساکھ کے بارے میں سنگین شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے، کئی سوالات اٹھاتی ہے۔ کانگریس اس خاموشی کے لیے حکومت کو پارلیمنٹ میں گھیرے گی اور خاص طور پر جب پارلیمنٹ بجٹ پر بحث کے دوسرے حصہ کے لیے دوبارہ بلائی جائے گی تب عالمی نظام کی خراب، تباہی و بربادی پر حکومت کی مجرمانہ اور پریشان کن خاموشی پر کھلے دل سے بحث ہونی چاہئے۔ اس میں کسی قسم کی غفلت نہیں برتی جانی چاہئے۔ مودی حکومت کی خاموشی پر ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان نے ظالموں کی مخالفت اور مظلوموں کی تائید و حمایت کی اور یہی ہماری روایات ہیں۔ ایسے میں اخلاقی طاقت اخلاقی اقدار کو بازیافت کرنے اور اسے واضح عزم کے ساتھ بیان کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ (واضح رہے کہ یکم مارچ کو ایران نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس کے رہبر اعلی آیت اللہ علی خامنہ ای امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے کئے گئے چن حملوں میں شہید کردیئے گئے ہیں) ایک ایسے وقت جبکہ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ جاری تھا اور جاری مذاکرات کے درمیان ایک موجودہ سربراہ مملکت کا قتل جدید بین الاقوامی تعلقات میں ایک شدید دراڑ کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ واقعہ اس قدر سنگین ہے جس کی فوری طور پر مذمت کی جانی چاہئے تھی اس کے باوجود واقعہ کے صدمہ سے ہٹ کر جو چیز واضح طور پر سامنے آتی ہے وہ نئی دہلی کی خاموشی ہے۔ حکومت کو اس قتل کی مذمت کرنی چاہئے تھی لیکن حکومت ہند نے آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل یا ایران کی خودمختاری کی خلاف ورزی کی مذمت کرنے سے گریز کیا ہے۔ ابتدائی طور پر بڑے پیمانہ پر امریکی۔اسرائیلی حملہ کو نظرانداز کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے آپ کو متحدہ عرب امارات میں واقع امریکی فوجی اڈوں ومفادات پر ایران کے جوابی حملوں کی مذمت تک محدود رکھا۔ انہوں نے اس سے پہلے کے واقعات کی ترتیب کا حوالہ دینا تک مناسب نہیں سمجھا اور گہری تشویش ظاہر کرنے کی بجائے مذاکرات ار سفارت کاری کی بات کی جو بالکل وہی ہے جو اسرائیل اور امریکہ

کی طرف سے بڑے پیمانے پر شروع کئے گئے بلا اشتعال حملوں سے پہلے جاری تھا۔ بہرحال جب کسی غیر ملکی رہنما کی ٹارگٹ کلنگ پر ردعمل ظاہر کرنے سے گریز کیا جاتا ہے اس سے اس ملک کی خودمختاری یا عالمی قوانین کا کوئی واضح دفاع نہیں ہوتا ہے اور غیر جانبداری کو ترک کردیا جاتا ہے تو یہ ہماری خارجہ پالیسی کی سمت اور ساکھ کے بارے میں سنگین شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو مودی حکومت کی خاموشی اس مثال میں غیر جانبداری نہیں ہے۔ ویسے بھی یہ قتل حکومت کی خارجہ پالیسی پر سنگین شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے۔ مودی کی خاموشی دراصل اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے چھیڑی گئی جنگ اور اس سے پیدا شدہ سانحہ کی سیاسی توثیق ہے۔ (یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ صدر کل ہند کانگریس کمیٹی ملکارجن کھرگے نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے سید علی خامنہ ای کی شہادت پر ایرانی عوام اور ساری دنیا کی شیعہ برادری سے اظہار تعزیت کیا اور کہا تھا کہ کسی بیرونی طاقت کو حکومت کی تبدیلی کا اختیار نہیں ہے اور اس قسم کے اقدامات سامراجی رجحانات کو فروغ دینے کے مترادف ہے۔)

سید علی خامنہ ای کا چن قتل حقیقت میں ایک غیر ملکی سربراہ مملکت کا وحشیانہ قتل ہے اور اس سے مغربی ایشیاء میں عدم استحکام کی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ اسے کسی بھی طرح بیرونی معاملت نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ یہی بالواسطہ ہندوستان کے اسٹریٹیجک مفادات اور اخلاقی وابستگیوں کو چھوتے ہیں۔ ہندوستان نے ایک طویل مدت سے واسودھائیو کٹمبم یعنی ساری دنیا ایک کنبہ ہے کے تصور یا نظریہ پر زور دیا ہے اور ہمارا یہ نعرہ صرف تہذیبی وثقافتی اور اخلاقی سفارتکاری کا نعرہ نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب انصاف عمل اور مذاکرات کے ذریعہ ہر مسئلہ کے حل کا عزم ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عالمی اصولوں اور قوانین کی جب دھجیاں اڑائی جاتی ہیں تو یہ سارا عالم اور عالمی برادری کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اگر ہم اقوام متحدہ کے چارٹر پر بھی غور کریں یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ چارٹر کسی بھی ملک کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کے خلاف دھمکی یا طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے اور اس جمہوریت کی جانب سے ایک سربراہ مملکت کے چن قتل پر کسی قسم کا ردعمل ظاہر نہیں کیا جاتا، اس کی مذمت نہیں کی جاتی، اعتراض نہیں کیا جاتا تو پھر عالمی قوانین سے کھلواڑ کا رجحان عام ہوجاتا ہے۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ایران کے رہبر اعلی آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل سے 48 گھنٹے قبل مودی نے اسرائیل کا دورہ کیا اور وہاں مودی نے بنجامن نیتن یاہو اور ان کی حکومت کی غیر متزلزل تائید وحمایت کا اعلان کیا (حالانکہ 7 اکٹوبر 2023ء سے آج تک اسرائیلی فورسس کے ہاتھوں 75 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی شہادتیں ہوئیں جن میں خواتین اور بچوں کی اکثریت ہے۔ عالمی عدالت انصاف نے نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دیتے ہوئے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیا ہے اور دنیا بھر میں نیتن یاہو غزہ کے قصائی کے طور پر بدنام ہوگئے ہیں۔)

مودی نے نیتن یاہو اور اسرائیل کی ایسے وقت بھرپور تائید و حمایت کا اعلان کیا جبکہ غزہ تنازعہ اور فلسطینیوں کا قتل عام عالمی سطح پر برہمی اور غم وغصہ کا باعث بنا ہوا ہے۔ مودی نے خود کو ایران کے یو اے ای میں واقع امریکی اڈروں پر حملوں کی مذمت تک ہی محدود رکھا ہے جبکہ برکس اور جنوبی ایشیاء کے ملکوں نے جہاں یو اے ای پر ایران کے حملوں کی مذمت کی وہیں ایران کے رہبر اعلی علی خامنہ ای کے چن قتل پر بھی مذمتی بیانات جاری کئے۔ مودی حکومت نے ایران کے تعلق سے جو موقف اختیار کیا اس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر گلوبل ساوتھ کے ملکوں کو کل ہندوستان پر اپنی علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے کیوں بھروسہ کرنا چاہئے۔ بی جے پی لیڈر اور سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے ہمیشہ فلسطینی کاز کی تائید وحمایت کی اور ایران کے ساتھ انوہس نے ہندوستان کے تعلقات کو مستحکم کیا۔ لیکن واجپائی کی پالیسی بھی موجودہ حکومت کیلئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ مودی حکومت کو یہ بھی نہیں فراموش کرنا چاہئے کہ ایران نے اس وقت ہندوستان کی مدد کی جب او آئی سی کے کچھ ارکان نے UNHCR میں کشمیر پر قرارداد لانے کی کوشش کی۔ ایک بات ضرورت ہے کہ مودی حکومت نے اسرائیل کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو وسعت دی ہے۔ ایسے میں نئی دہلی کو تہران اور تل ابیب دونوں کے ساتھ تعلقات کو یکساں اہمیت دینی چاہئے تھی۔ ہندوستان کو خلیج میں برسر خدمت اپنے ایک کروڑ سے زائد شہریوں (ہندوستانی تارکین وطن) کے تحفظ پر بھی توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔

ایران پر اسرائیل اور امریکی حملے ان حملوں کے ذمہ داروں کی جانب سے ایرانی رہبر اعلی علی خامنہ ای کے چن قتل پر وزیراعظم نریندر مودی کی مجرمانہ خاموشی سارے ملک اور اس کی وراثت پر بدنما داغ ہے۔ کانگریس نے مودی حکومت سے سوال کیا کہ آیا ہندوستان کو اس بات کا علم تھا کہ امریکہ بحر ہند میں ایرانی جہاز پر حملہ کرنے والا ہے؟ اگر ہندوستان کو اس کا علم تھا تو آپ (مودی) نے کیا کیا؟ اور اگر خبر نہیں تھی تو ہماری حکومت نے اپنے ایرانی مہمانوں کی حفاظت کے لیے کیا قدم اٹھائے۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا کے مطابق ایران پر امریکہ واسرائیل کی فوجی کارروائی کے بعد بحر ہند میں ہندوستانی جنوبی ریاست آندھرا پردیش کے وشاکھا پٹنم سے واپس ہونے والے ایرانی جہاز پر امریکی حملہ کے باوجود مودی کی خاموشی سے کانگریس حیران ہے۔ مودی حکومت کا یہ رویہ اصل میں ہمارے ملک اور اس کی وراثت پر بدنما دھبہ ہے۔ ہندوستان مہمانوں کو دیوتاؤں کا درجہ دیتا ہے اور نریندر مودی بھی اکثر ہندوستان کے ان اصولوں کا حوالہ دیتے ہیں لیکن ان کے طریقہ کار (عمل) اور خارجہ پالیسی میں ان دونوں منتروں کا عنصر دکھائی نہیں دیتا۔ کھیڑا کے مطابق ایک اور منتر ہے "منونم سویکرتی لکشنم"، یعنی خاموش رہنما منظوری یا تائید و حمایت کا اشارہ ہوتا ہے۔ مودی جی کی خاموشی میں بھی بہت کچھ سنائی دے رہا ہے جسے سن کر ساری دنیا حیران ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA
۱۲ر مارچ ۔۲۰۲۶

ہندوستانی سرمایہ کاروں کی تباہی

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ نے جہاں ساری دنیا پر اثرات ڈالنے شروع کردئے ہیں وہیں اس کے الگ الگ ممالک پر الگ الگ اثرات مرتب ہونے لگے ہیں۔ کئی ممالک اس جنگ کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں تو کئی ممالک ایسے بھی ہیں جہاں سرمایہ کاروں کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان میں ہندوستان ایسا لگتا ہے کہ سر فہرست ہے۔ ہندوستان پر اس جنگ کی وجہ سے جو اثرات مرتب ہو رہے ہیں اس کی وجہ سے عوام پر دوہرا بوجھ عائد ہوگیا ہے اور اندرون ملک بے چینی کی صورتحال پیدا ہونے لگی ہے۔ جس جنگ کا اسرائیل اور امریکہ نے ایران کے خلاف آغاز کیا تھا اس کے اثرات خود ان ممالک میں کیا کچھ مرتب ہو رہے ہیں یہ تو فی الحال کہا نہیں جاسکتا لیکن ہندوستان پر اس کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ایک تو تیل کا مسئلہ سنگین ہونے لگا ہے۔ حالانکہ امریکہ نے ایک ماہ کیلئے روس سے تیل کی خریداری کی اجازت دی ہے تاہم اندرون ملک طلب اور سپلائی کا توازن برقرار رکھنا حکومت کیلئے آسان نہیں ہے۔ حالانکہ ملک میں تیل کے ذخائر موجود ہیں اور بیرون ملک سے سپلائی بھی ابھی برقرار ہے تاہم ایران کے خلاف جنگ اور فوجی کارروائیاں تھمنے میں نہیں آرہی ہیں۔ امریکہ نے ایک ماہ روس سے تیل کی خریدی کی اجازت دے کر یہ واضح کردیا ہے کہ جنگ مزید کچھ ہفتے چل سکتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں ہندوستان پر منفی اثرات مرتب ہونے شروع ہوگئے ہیں۔ ہندوستان میں حکومت کی جانب سے پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا ہے۔ حالانکہ ابھی ملک میں ذخائر موجود ہیں اور ابھی بیرونی ممالک سے سپلائی پر بھی کوئی خاص منفی اثر نہیں پڑا ہے اس کے باوجود حکومت کی جانب سے قیمتوں میں بھاری اضافہ کرتے ہوئے ایک طرح سے عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ یہ حکومت کی جانب سے نفع خوری کی کوشش بھی کہی جاسکتی ہے۔ گھریلو صارفین پر بھی اور تجارتی صارفین پر بھی اس کے منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں اور عوام کو پیش آنے والی مشکلات میں مزید اضافہ ہی ہوگا۔ اس کے علاوہ ملک کی اسٹاک مارکٹ میں آج ایک دن میں جو تباہی آئی ہے اس نے ایک طرح سے معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ آج ایک دن میں سرمایہ کاروں کو تقریبا 25 لاکھ کروڑ روپئے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کا سرمایہ ہاتھ سے نکل گیا ہے اور بھاری نقصانات نے کئی گوشوں کو مایسیوں کے دلدل میں ڈھکیل دیا ہے۔ کئی ادارے اور تاجر تو ایسے بھی ہوگئے ہیں جن کے پاس اب کچھ نہیں بچا ہے اور وہ اپنی تجارت کو جاری رکھنے میں بھی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ آج ایک دن میں جو نقصان ہوا ہے وہ ہندوستان کی جملہ گھریلو پیداوار کا ساتواں حصہ تھا جو تلف ہوگیا ہے۔ یہ ایسی صورتحال ہے جو ملک کی معیشت کیلئے بالکل بھی اچھی نہیں کہی جاسکتی اور جہاں تک حکومت کا سوال ہے تو اس نے سرمایہ کاروں کو چوکس اور خبردار کرنے کیلئے کوئی کوشش نہیں کی۔ کوئی اقدامات نہیں کئے اور نہ ہی مارکٹ میں استحکام اور توازن برقرار رکھنے کیلئے کسی طرح کے تسلی بخش اعلانات کئے تھے۔ جس طرح مہنگائی کی مار سہنے کیلئے ملک کے عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے اسی طرح جنگ کی وجہ سے نقصانات کی مار سہنے کیلئے ملک کے سرمایہ کاروں کو بھی بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہر دو طرح کی صورتحال میں ملک کے عوام ہی متاثر ہو رہے ہیں اور دونوں ہی معاملات میں حکومت کی جانب سے عوام کو اس صورتحال سے بچانے کیلئے کوئی جامع اور موثر اقدامات نہیں کئے گئے ہیں۔ ویسے بھی ساری دنیا کی اسٹا مارکٹس ایران کے خلاف جنگ کی وجہ سے اتھل پتھل کا شکار ہی ہیں لیکن ہندوستان پر ایسا لگتا ہے کہ سب سے زیادہ اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ جس طرح کی تباہی ہندوستانی اسٹاک مارکٹ میں ہوئی ہے اس کی ماضی میں کوئی نظیر ملنی مشکل دکھائی دیتی ہے۔ سرمایہ کاروں کو جو نقصانات ہوئے ہیں ان کی تلافی فوری طور پر تو ناممکن ہی نظر آتی ہے۔ حکومت کو اس سارے معاملے کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ملک کی معیشت کو مزید نقصانات اور تباہی سے بچانے کیلئے اقدامات پر توجہ کرنی چاہئے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

انتقال پر ملال

نہایت افسوس کیساتھ اطلاع دی جارہی ہے کی باسکو انگلش ہائی اسکول ممبرا کے چیرمین جمیل اقبال خان صاحب آج بتاریخ ۱۱ مارچ ۲۰۲۶ بروز بدھ انتقال ہوگیا ہے ان للہ وانا الیہ راجعون موصوف بہت ہی خلیق وملنسار تھے رفاہی فلاحی کاموں میں حصہ لیتے تھے اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

مراسلات واعلانات

لوک تنتر ایسٹ انڈیا کمپنی کے نقش قدم پر

بھارتی سیاست کے موجودہ منظرنامے کو دیکھتے ہوئے تاریخ کے اوراق خود بخود پلٹنے لگتے ہیں۔ اٹھارہویں صدی میں جس طرح برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنی توسیع پسندانہ بھوک مٹانے کے لیے ہندوستانی ریاستوں کو اندر سے کھوکھلا کیا تھا، آج تقریباً ویسا ہی منظر ملک کی بڑی علاقائی جماعتوں شیوسینا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (NCP) اور اب جنتا دل یونائیٹڈ (JDU) کے ساتھ نظر آرہا ہے۔ سیاسی حلقوں میں اسے 'چانکیہ پالیسی' کہا جاسکتا ہے، لیکن جمہوری اقدار کے پیمانے پر یہ ایک منصوبہ بند سیاسی قتل محسوس ہوتا ہے۔ لارڈ ویلزلی کی معاون معاہدہ Subsidiary Alliance پالیسی کا اصول یہ تھا کہ کوئی راجہ اپنی فوج نہیں رکھے گا اور اس کے بدلے برطانوی فوج اسکی 'حفاظت' کرے گی۔ مہاراشٹر کی سیاست میں شیوسینا (شندے دھڑا) اور NCP (اجیت پوار دھڑا) کا بی جے پی کے ساتھ جانا اسی معاہدے کا ایک جدید روپ دکھائی دیتا ہے۔ ان جماعتوں نے اپنی بنیادی نظریاتی شناخت اور قیادت کو پسِ پشت ڈال کر اقتدار کی 'چھتری' تو حاصل کر لی، مگر اس کے بدلے اپنی خودمختار شناخت گروی رکھ دی۔ آج یہ جماعتیں اقتدار میں تو ہیں، لیکن ان کی باگ ڈور 'دہلی کے دربار' میں ہے۔ یہ محض اتحاد نہیں بلکہ ایک طاقتور جماعت کی طرف سے چھوٹی جماعتوں کا سیاسی انضمام ہے۔ لارڈ ڈلہوزی کی 'نظریۂ الحاق' Doctrine of Lapse اس اصول پر مبنی تھی کہ جہاں قیادت کمزور ہو یا جانشینی واضح نہ ہو، اسے برطانوی سلطنت میں ضم کرلیا جائے۔ بہار میں JDU اور نتیش کمار کی موجودہ سیاسی حالت کچھ اسی طرح کی دکھائی دیتی ہے۔ بار بار اتحاد بدلنے کی مجبوری اور عوامی حمایت کے کمزور پڑنے نے JDU کو ایسے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے جہاں بی جے پی 'بڑے بھائی' کے طور پر پوری جماعت کے ڈھانچے کو اپنے اندر سمیٹنے لگی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں جماعت کا نام تو باقی رہتا ہے، مگر اس کی روح اور فیصلہ سازی کی طاقت آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہے۔ جس طرح کمپنی بہادر اپنی فوج کے ذریعے ریاستوں کو ڈرا کر معاہدوں پر مجبور کرتی تھی، آج مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں (ED، IT، CBI) کی سرگرمیوں نے اپوزیشن کی صفوں میں کچھ ایسا ہی خوف پیدا کر دیا ہے۔ بدعنوانی کے الزامات میں گھرے کئی رہنما جیسے ہی اقتدار کے خیمے میں داخل ہوتے ہیں، ان کے خلاف مقدمات کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ یہ خوف اور لالچ کا ایسا امتزاج ہے جس نے علاقائی قیادت کو سیاسی خودسپردگی پر آمادہ کردیا ہے۔ جب نظریاتی بنیادوں پر قائم جماعتیں ٹوٹتی ہیں اور ان کے انتخابی نشان 'کٹھ پتلی' گروہوں کو دے دیے جاتے ہیں، تو یہ براہِ راست عوامی مینڈیٹ کی پامالی ہے۔ ووٹر نے جس 'دھنش و بان' یا 'گھڑی' کو ووٹ دیا تھا، اسے راتوں رات اقتدار کے سیاسی حساب کتاب میں بدل دینا جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے پر ضرب ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کوئی ایک طاقت حد سے زیادہ غالب ہونے کی کوشش کرتی ہے اور علاقائی خودمختاری کو کچلتی ہے تو معاشرے میں بے چینی کی نئی لہریں جنم لیتی ہیں۔ برطانوی دور کے میر جعفر اور آج کے موقع پرست سیاست دانوں کے درمیان مماثلتیں خوفناک حد تک واضح ہیں۔ اگر علاقائی جماعتوں کی یہ 'سیاسی قتل' جاری رہی تو ہندوستان کا وفاقی ڈھانچہ صرف کاغذوں تک محدود ہوکر رہ جائے گا۔ آج سوال صرف جماعتوں کے وجود کا نہیں بلکہ بھارتی جمہوریت کی اس کثرت کو بچانے کا ہے جسے 'ایک قوم، ایک جماعت' کی سوچ نگلنے کے لیے بے تاب دکھائی دیتی ہے۔

اعتکاف کا تعلق مسجد کے ساتھ ہے اور یہ عبادت قدیم زمانے سے اہلِ ایمان میں معروف رہی ہے۔ اعتکاف کی سب سے نمایاں سنت ہمیں حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی میں نظر آتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا، پھر آپ کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات نے بھی اعتکاف کیا۔ (صحیح البخاری، کتاب الاعتکاف: 2026) (صحیح مسلم، حدیث: 1172) اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتکاف رسول اللہ ﷺ کی دائمی سنت ہے اور آپ ﷺ نے اسے خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اختیار فرمایا۔

رمضان میں مسلم قیدیوں کی رہائی کیلئے، گلوبل کیئر فاؤنڈیشن کی انسانیت نواز مہم

معمولی ضمانتی رقم اور جیل کی سلاخیں، گلوبل کیئر فاؤنڈیشن نے چھ برس میں 1600 افراد کو رہائی دلائی، نوجوانوں کو مسجد اور بزرگوں سے جوڑنا وقت کی ضرورتمعاشرے میں بہت سے ایسے لوگ ہوتے ہیں جو خاموشی سے انسانیت کی خدمت میں لگے رہتے ہیں۔ وہ نہ کسی شہرت کے طلبگار ہوتے ہیں اور نہ ہی کسی صلے کے۔ ان کا اصل مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ کسی مجبور انسان کے چہرے پر مسکراہٹ لوٹ آئے۔ ایسے ہی ایک سماجی کارکن ہیں عابد احمد کندلم، جو گلوبل کیئر فاؤنڈیشن کے بانی اور مینجنگ ٹرسٹی ہیں۔ ان کی تنظیم گزشتہ کئی برسوں سے ان قیدیوں کی رہائی کے لیے کام کر رہی ہے جو ضمانت ملنے کے باوجود صرف اس لیے جیل میں بند رہتے ہیں کہ ان کے پاس معمولی سی ضمانت کی رقم ادا کرنے کی استطاعت نہیں ہوتی۔ رمضان المبارک کے موقع پر یہ خدمت اور زیادہ تیز ہو جاتی ہے، کیونکہ تنظیم کی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ قیدی اپنے گھروں کو لوٹ سکیں اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ رمضان اور عید کی خوشیاں منا سکیں۔ عابد احمد کہتے ہیں کہ ہماری تنظیم بنیادی طور پر ایسے قیدیوں کی مدد کرتی ہے جو معمولی نوعیت کے مقدمات میں گرفتار ہوتے ہیں۔ عدالت انہیں ضمانت تو دے دیتی ہے، لیکن ان کے پاس ضمانت کی رقم جمع کرنے کے لیے پیسے نہیں ہوتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ جیل میں ہی پڑے رہتے ہیں، حالانکہ قانون کے مطابق انہیں باہر ہونا چاہیے۔ اکثر اوقات یہ رقم بہت زیادہ نہیں ہوتی۔ کئی معاملات میں دس یا پندرہ ہزار روپے ہی درکار ہوتے ہیں، مگر غربت اور بے بسی کی وجہ سے یہ رقم بھی جمع نہیں ہو پاتی۔ ہم ایسے ہی لوگوں کی تلاش کرتے ہیں، ان کے مقدمات کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر ان کی ضمانت کی رقم ادا کر کے انہیں رہائی دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ عابد احمد نے ایک سوال پر کہا کہ ہم گزشتہ تقریباً چھ برسوں سے یہ کام کر رہے ہیں۔ اس عرصے میں الحمدللہ ہم تقریباً سولہ سو قیدیوں کو جیل سے رہائی دلانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس وقت بھی ہم تقریباً ڈیڑھ سو افراد کے مقدمات پر کام کر رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہر کیس کو اچھی طرح سمجھا جائے تاکہ واقعی مستحق لوگوں تک مدد پہنچ سکے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں کام کی نوعیت اور سرگرمیوں میں فرق پڑنے کے معاملہ میں انہوں نے کہا کہ رمضان کا مہینہ برکتوں کا مہینہ ہے۔ رمضان میں کام رک نہیں جاتا بلکہ اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ البتہ کچھ عملی مشکلات ضرور ہوتی ہیں۔ چونکہ لوگوں کے معمولات بدل جاتے ہیں، اس لیے ملاقاتوں اور رابطوں کے اوقات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ کبھی کسی کے گھر جانا ہوتا ہے، کبھی کسی صاحب سے مالی تعاون کے لیے ملنا ہوتا ہے، تو ان سب چیزوں میں وقت کا فرق پڑ جاتا ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ رمضان میں ہمیں بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔ اس مہینے میں اللہ کی خاص برکتیں شامل ہو جاتی ہیں۔ لوگ بھی زیادہ دل کھول کر مدد کرتے ہیں اور کام نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ نجی طور پر رمضان کی سب سے بڑی یاد جو دل میں رہ گئی ہے وہ میری والدہ سے جڑی ہوئی ہے۔ اب وہ اس دنیا میں نہیں

ہیں، لیکن ان کا بنایا ہوا کھانا اور ان کے ساتھ افطار کا وقت بہت یاد آتا ہے۔ پہلے گھر میں سب لوگ اکٹھے بیٹھ کر افطار کرتے تھے۔ ایک خاص ماحول ہوتا تھا۔ آج مصروفیات اتنی بڑھ گئی ہیں کہ وہ لمحے کم ہی مل پاتے ہیں۔ کوشش کے باوجود ایسا نہیں ہو پاتا کہ روزانہ پورا خاندان ایک ساتھ بیٹھے۔ یہی چیز سب سے زیادہ یاد آتی ہے۔ عابد احمد کہتے ہیں کہ اس مہینے میں ہماری کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ایسے قیدیوں کو رہا کیا جائے جو مسلمان ہیں اور جو اپنے خاندان سے دور جیل میں ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ رمضان کے روزے اپنے گھروں میں رکھیں اور عید اپنے بچوں اور والدین کے ساتھ منا سکیں۔ پچھلے سال رمضان میں ہم نے تقریباً 79 قیدیوں کو رہا کروایا تھا۔ جب کوئی شخص جیل سے نکل کر اپنے گھر پہنچتا ہے اور اس کی ماں، بیوی یا بچے اسے گلے لگاتے ہیں تو وہ منظر بہت جذباتی ہوتا ہے۔ ایسے لمحے ہمیں یہ احساس دلاتے ہیں کہ ہماری محنت واقعی کسی کے لیے خوشی کا سبب بن رہی ہے۔ امسال بھی ہماری کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو رہائی دلائی جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ اس مرتبہ بھی اچھا خاصا نمبر ہوگا۔ عابد احمد کے مطابق جب کوئی قیدی رہا ہوتا ہے تو اس وقت کا منظر دل کو چھو لیتا ہے، وہ لمحہ بہت خاص ہوتا ہے۔ کئی قیدی ایسے ہوتے ہیں جو مہینوں بلکہ بعض اوقات سالوں سے اپنے گھر والوں سے دور ہوتے ہیں۔ جب انہیں بتایا جاتا ہے کہ اب وہ آزاد ہیں اور اپنے گھر جا سکتے ہیں تو ان کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو چھلک جاتے ہیں۔ ہم نے کئی مرتبہ دیکھا ہے کہ کسی ماں کو اپنے بیٹے کی رہائی کی خبر ملتی ہے تو وہ سجدۂ شکر میں گر جاتی ہے۔ کسی بچے کو اپنے باپ کے آنے کی خبر ملتی ہے تو وہ خوشی سے رو پڑتا ہے۔ ایسے مناظر انسان کو اندر سے ہلا دیتے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں میں مسلمانوں کے معاشرے میں پیش آنے والی تبدیلی پر عابد احمد کہتے ہیں "میرے خیال میں سب سے بڑی تبدیلی کمیونیکیشن گیپ کی صورت میں آئی ہے۔ پہلے خاندانوں میں آپس میں گفتگو زیادہ ہوتی تھی۔ بڑے اور چھوٹے ایک ساتھ بیٹھتے تھے، باتیں کرتے تھے، مسائل حل ہوتے تھے۔ سوشل میڈیا اور موبائل کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہوئے بھی دور ہو گئے ہیں۔ بازار میں بیٹھے ہوں تو بھی ہر شخص اپنے فون میں مصروف ہوتا ہے۔ یہ فاصلہ مسلمانوں میں ہی نہیں بلکہ سبھی معاشرے کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن رہا ہے۔ تعلیمی میدان میں عابد احمد کا خیال ہے کہ تعلیم کے معاملے میں ایک مثبت بات یہ ہے کہ شعور بڑھا ہے۔ لوگ تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے لگے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ایک تشویش بھی ہے کہ ہم اپنی ثقافت اور دینی ماحول کو برقرار رکھنے میں کمزور پڑ رہے ہیں، لیکن افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ پہلے ایسا ہوتا تھا کہ بچے جدید تعلیم بھی حاصل کرتے تھے اور ساتھ ساتھ اپنے اسلامی کلچر سے بھی جڑے رہتے تھے۔ اب جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور دینی ماحول کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ عابد احمد کا مشورہ ہے کہ اس صورتحال میں مستقبل کے لیے ایک لائحۂ عمل ہونا چاہیے، "میرا خیال ہے کہ ہمیں نوجوان نسل کو مسجدوں اور محلوں کے بزرگوں سے جوڑنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر بچے مسجد کے ماحول سے جڑیں گے تو انہیں اپنے کلچر اور دین دونوں کی سمجھ آئے گی۔ کئی جگہوں پر نوجوانوں کے لیے مسجدوں میں مختلف سرگرمیاں شروع کی گئی ہیں، جیسے تربیتی پروگرام یا سماجی خدمات۔ ایسے تجربات اگر صحیح طریقے سے کیے جائیں تو نوجوانوں کو مثبت راستہ مل سکتا ہے۔ اس تعلق سے مثالی مسجد کے تعلق سے ان کی ایک کتاب بھی شائع ہوئی ہے اور کئی ادارے اس پر کام کر رہے ہیں۔ اردو میڈیم اسکولوں کو بھی کئی مسائل کا سامنا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ اساتذہ کی کمی ہے۔ کئی اسکولوں میں اسامیوں کے باوجود اساتذہ مقرر نہیں ہو پاتے، جس کی وجہ سے بچوں کو مکمل تعلیم نہیں ملتی۔ اگر ہم اپنی زبان اور تعلیمی اداروں کو مضبوط نہیں کریں گے تو آنے والی نسلیں اپنی شناخت سے دور ہو سکتی ہیں۔ عابد کا کہنا ہے کہ ان کی تنظیم کے کام میں سب سے بڑی رکاوٹ مالی تعاون کی کمی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر کیسوں میں ضمانت کی رقم بہت زیادہ نہیں ہوتی۔ اکثر اوقات دس یا پندرہ ہزار روپے میں کسی کی بھی آزادی ممکن ہوتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ملت کی طرف سے اس معاملے میں زیادہ توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر لوگ تھوڑا سا بھی تعاون کریں تو سینکڑوں لوگوں کی زندگیاں بدل سکتی ہیں۔ دراصل نئی نسل کو سماجی خدمت میں آگے آنا چاہیے۔ معاشرے کے مسائل کو سمجھنا اور ان کے حل کے لیے کام کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر نوجوان اس میدان میں قدم رکھیں گے تو نہ صرف معاشرہ بہتر ہوگا بلکہ انہیں خود بھی زندگی کا ایک مثبت مقصد ملے گا۔ ان کی تنظیم کی جدوجہد اس حقیقت کی یاد دلاتی ہے کہ معاشرے میں ابھی بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو خاموشی سے انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ ایک معمولی سی ضمانت کی رقم کسی قیدی کے لیے آزادی کا دروازہ بن سکتی ہے، اور رمضان جیسے بابرکت مہینے میں یہ آزادی اس کے لیے نئی زندگی کا آغاز بن جاتی ہے۔ جب کوئی قیدی جیل سے نکل کر اپنے گھر والوں کے درمیان پہنچتا ہے، تو اس کی آنکھوں میں جو خوشی اور شکرگزاری ہوتی ہے، وہ دراصل اسی خدمت کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رمضان کی روح بھی یہی ہے کہ انسان دوسرے انسان کے دکھ کو محسوس کرے اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کی کوشش کرے۔

□□□

ہندوستان عالمی پولیس میاں کے سامنے جھک گیا

ہندوستان کا موقف ہوا کمزور: سارے خطہ میں ہندوستان کے انسانی معاشی اور سیاسی مفادات نہایت اہم ہیں لیکن خطہ میں بڑھتے ہوئے تشدد و تباہی کے درمیان ہندوستان تنہا ہوگیا ہے۔ ایران نے اردن، کویت، بحرین، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور عراق میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ مشرق وسطی میں 10 ملین ہندوستانی برسر روزگار ہیں۔ ہندوستان کے تیل کی برآمدات اور دیگر معاشی مفادات بھی اس خطہ سے وابستہ ہیں۔ مثال کے طور پر ایران کی چاہ بہار بندرگاہ میں ہندوستان نے 370 ملین امریکی ڈالرس کی سرمایہ کاری کا عزم ظاہر کیا ہے۔

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

فی الوقت دنیا کے حالات خراب ہیں، خاص طور پر مشرق وسطی میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بعد علاقہ میں ایک اور جنگ شروع ہو چکی ہے۔ یہ جنگ شروع نہیں ہوئی بلکہ ایک منصوبہ بند سازش کے ذریعہ اسے چھیڑا گیا، اسے ایران پر مسلط کیا گیا۔ جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا کہ ایک اور جنگ شروع ہو چکی ہے اور اس جنگ کا اشتعال دلانے والا اسرائیل اور امریکہ اس پر عمل کرنے والا ملک ہے عالمی سطح پر یہی کہا جا رہا ہے کہ اسرائیل نے امریکہ کو ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے پر اکسایا حالانکہ اس جنگ سے امریکہ اور امریکی عوام کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ بالفاظ دیگر امریکہ ایران کے خلاف اسرائیل کی جنگ لڑ رہا ہے۔ اسرائیل نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیابی حاصل کی کہ ایران نے تقریباً بلکہ مکمل طور پر جوہری اسلحہ تیار کر لئے ہیں اور وہ امریکہ کو دھمکی دینے کی منصوبہ سازی کر رہا ہے لیکن وال اسٹریٹ جرنل نے اپنی ایک خصوصی رپورٹ میں کہا کہ خفیہ معلومات تک رسائی رکھنے والے امریکی حکام نے ان مبینہ خطرات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے صاف انکار کر دیا۔ اس کے باوجود مسٹر ٹرمپ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ ساز باز کر کے ایران کے خلاف مکمل جنگ شروع کر دی۔ (حقیقت یہ ہے کہ امریکی عوام حقوق انسانی کے جہدکار اور خود فوجی عہدیدار یہ کہنے لگے ہیں کہ امریکہ اسرائیل کے اکسانے پر اس جنگ میں کود پڑا ہے۔ امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ مارک روبیو کے مطابق اسرائیل کی ایماء پر امریکہ اس جنگ میں شامل ہوا ہے، اس کے برعکس امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ ایران کے خلاف جنگ میں شامل ہونے ان کے ملک پر کسی نے دباؤ نہیں ڈالا)

ماضی کے بہانے: آپ سب کو یاد ہوگا کہ ماضی میں بھی امریکہ اور برطانیہ اس طرح کے بہانے بناتے ہوئے عراق پر قبضہ کیا، وہاں تباہی و بربادی مچائی، صدام حسین کی حکومت کو زوال سے دوچار کیا اور پھر صدام حسین کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ امریکہ اور برطانیہ نے ماضی میں یہ بہانہ بنایا تھا کہ عراق نے بڑے پیمانہ پر عام تباہی کے ہتھیار تیار کر لئے ہیں۔ 2003 میں امریکی صدر بش نے اسی بہانہ اور جھوٹ کو عراق پر حملہ اور قبضہ کیلئے استعمال کیا تھا، اسی طرح معمر قذافی کو راستہ سے ہٹانے اور ان کی حکومت کے خاتمہ کیلئے ایک بہانہ کھڑا کیا گیا کہ قذافی نے لیبیا میں شہریوں کے قتل عام کی منصوبہ بندی کی تھی اور اس بہانہ کو اس

وقت کے امریکی صدر بارک اوبامہ نے 2011 میں امریکی مداخلت کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جائز ٹھہرانے کیلئے استعمال کیا تھا۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے Monroe Doctrine کا پھر سے احیاء کرتے ہوئے 2026 میں وینزویلا میں حکومت کی تبدیلی کیلئے بڑی کامیابی سے استعمال کیا اور پھر Monroe Doctrine کو ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے وسعت دی، اگر آپ ماضی اور حال کی جنگوں کا جائزہ لیں تو اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ اسرائیل کی پارلیمنٹ Knesset سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ان اسرائیلی خاندانوں سے اظہار تعزیت کیا جن کی دنیا 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے وحشیانہ حملوں میں بکھیر گئی۔ مودی نے حیران کن انداز میں کچھ یوں کہا "اس لمحے اور اس کے بعد بھی ہندوستان پورے یقین اور مضبوطی سے اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے لیکن ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کو غزہ میں فلسطینی بستیوں کی تباہی، فلسطینیوں کے قتل و غارت گری، ہزاروں انسانی جانوں کے اتلاف کی مذمت میں ایک لفظ ادا کرنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ یہ صحیح ہے کہ حماس کے حملہ میں 1219 اسرائیلی مارے گئے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ اسرائیل کے زمینی اور فضائی حملوں میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی اپنی زندگیوں سے محروم ہو چکے ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ مودی کا یہ خطاب 25 فروری 2026 کو ہوا تھا اور امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف 28 فروری کو جنگ شروع کی اور ایران نے ان حملوں کا جواب دینے کیلئے کئی عرب ملکوں میں واقع امریکی فوجی اڈوں کو اپنے حملوں کا نشانہ بنایا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ مسٹر ٹرمپ نے پرزور انداز میں کہا کہ یہ جنگ 4 سے 5 ہفتوں یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک جاری رہ سکتی ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے، ہندوستان نے اسرائیل کی غیر مشروط تائید و حمایت کی اور ہندوستان کی اس غیر مشروط حمایت نے ہندوستان کیلئے اس امکان کو ختم کر دیا کہ وہ جنگ کو ختم کرنے یا اسے دوسرے عرب ملکوں تک پھیلنے سے روکنے میں کوئی کردار ادا کر سکے۔ اپنی اخلاقی ساکھ کھو کر ہندوستان محض ایک نااہل تماشائی بن گیا ہے جبکہ پورے خطہ اور اس سے آگے تک جنگ پھیل رہی ہے۔ یہاں تک کہ سری لنکا کے قریب بین الاقوامی سمندری حدود تک بھی یہ پہنچ گئی ہے۔

امریکہ اسرائیل کا مقصد ایرانی حکومت کی تبدیلی ہے: اصل مسئلہ حکومت کی تبدیلی ہے۔ کسی ملک کی حکومت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو کسی دوسرے ملک کو طاقت کے بل بوتے پر اسے تبدیل کرنے کا حق نہیں پہنچتا۔ اگر یہی معیار ہو تو دنیا میں 50 سے زیادہ ایسے ممالک ہیں جہاں موجودہ حکومتوں کو تبدیل کیا جانا چاہئے اور یہ ایسے ملک ہیں جہاں آمر حکمرانوں کی حکمرانی ہے اور ان ملکوں کے امریکہ کے ساتھ دوستانہ خوشگوار تعلقات ہیں۔ جنوری 2025 میں امریکہ نے اسرائیل کے اکسانے پر Midnight hammer نامی فوجی کارروائی کی تھی اور 12 دن بعد دعویٰ کیا کہ ایران کی اہم جوہری افزودگی کی تنصیبات مکمل طور پر تباہ کر دی گئی ہیں۔ اگر امریکہ کا وہ دعویٰ درست تھا تو پھر ایران جوہری ہتھیار افزودہ یورانیم کس طرح جمع کر سکتا تھا جو امریکہ کیلئے خطرہ بنتا؟ مزید یہ کہ عمان نے جو ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کر رہا تھا، واضح طور پر کہا تھا کہ ایران نے افزودہ یورانیم ذخیرہ نہ کرنے اور کبھی بھی جوہری بم حاصل نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دوسری جانب روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے ایک اہم سوال اٹھایا اور پوچھا کہ ایران کے جوہری ہتھیاروں کا ثبوت کہاں ہے؟ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض ان جنگوں کی طرح جو امریکہ نے ماضی میں مسلط کی تھیں۔ ایران کے خلاف جنگ بھی جھوٹ کی بنیاد پر شروع کی گئی۔ جہاں تک اسرائیل کا سوال ہے اسرائیل ایران کا کٹر دشمن ہے اور ایران بھی اسرائیل کا سخت دشمن ہے۔ اسرائیل نے امریکہ کو اس بات پر آمادہ کیا ہے کہ ایران میں حکومت تبدیل کی جائے اور ایران کو ایک ایسا ملک بنایا جائے جو اسرائیل اور امریکہ کے تابعدار ہو۔

ہندوستان کا موقف ہوا کمزور: سارے خطہ میں ہندوستان کے انسانی معاشی اور سیاسی مفادات نہایت اہم ہیں لیکن خطہ میں بڑھتے ہوئے تشدد و تباہی کے درمیان ہندوستان تنہا ہوگیا ہے۔ ایران نے اردن، کویت، بحرین، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور عراق میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ مشرق وسطی میں 10 ملین ہندوستانی برسر روزگار ہیں۔ ہندوستان کے تیل کی برآمدات اور دیگر معاشی مفادات بھی اس خطہ سے وابستہ ہیں۔ مثال کے طور پر ایران کی چاہ بہار بندرگاہ میں ہندوستان نے 370 ملین امریکی ڈالرس کی سرمایہ کاری کا عزم ظاہر کیا ہے، ان تمام مفادات کے باوجود ہندوستان کے پاس نہ کوئی آواز ہے اور نہ ہی کسی قسم کا اثر و رسوخ اور اس کی صرف اور صرف ایک وجہ ہے اور وہ وجہ اسرائیلی مقاصد کو ہندوستان کی غیر اصولی اور غیر مشروط تائید و حمایت ہے۔

□□□

غزل

ہر شخص تو ہوتا نہیں ہر بات کے قابل
ہر شخص کو ہر بات بتایا نہیں کرتے

قد آوروں کے ساتھ نہ چلنا مرے یارو
اونچے کہیں بھی خاک پہ سایہ نہیں کرتے

سچ بات کہاں بولتے ہیں لوگ یہاں پر
فوراً کسی کی بات میں آیا نہیں کرتے

اخلاص اور احساس کا اَفلاس ہے ہر سُو
اس دور میں جذبات لُٹایا نہیں کرتے

یہ تختِ خُدا ہے اِسے تُم پاک ہی رکھنا
ہر شخص کو اس دِل میں بسایا نہیں کرتے

خاموشیوں کو جو تری خاطر میں نہ لائے
اُس شخص پہ الفاظ کو ضائع نہیں کرتے

پروین شاکر

اسرار الحق مجازؔ لکھنوی: ایک تعارف

اردو شاعری کی بیسویں صدی جب اپنے فکری اور جمالیاتی تحولات سے گزر رہی تھی، اسی عہد میں ادب کے افق پر ایک ایسا شاعر نمودار ہوا جس نے اپنی نغمگی، رومان اور انقلابی آہنگ سے نوجوان نسل کے دلوں میں آگ سی لگا دی۔ یہ شاعر اسرار الحق مجازؔ لکھنوی تھے، جو محبت کی لطافت اور بغاوت کی حرارت کو ایک ہی سانس میں سمیٹ لینے کا ہنر رکھتے تھے۔

ابتدائی زندگی اور خاندانی پس منظر: اسرار الحق، المعروف مجازؔ، 19 اکتوبر 1911ء کو اودھ کے قصبہ ردولی (ضلع بارہ بنکی/ ایودھیا) میں ایک معزز مگر متوسط زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد سراج الحق اس دور میں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں شمار ہوتے تھے اور محکمہ رجسٹریشن میں اسسٹنٹ رجسٹرار کے عہدے تک پہنچے۔ گھریلو فضا علم و تہذیب سے آراستہ تھی، مگر مالی آسودگی وافر نہ تھی۔ مجازؔ کے بہن بھائیوں میں صفیہ اختر اور حمیدہ سالم نمایاں ہیں۔ صفیہ اختر معروف شاعر جان نثار اختر کی اہلیہ تھیں، یوں مجازؔ، جاوید اختر کے ماموں اور سلمان اختر کے قریبی رشتہ دار ٹھہرے۔ اس خاندانی نسبت نے ادب کے ساتھ ان کا رشتہ اور بھی گہرا کر دیا۔ بچپن ہی سے سماعت کی کمزوری اور مزاج کی تنہائی پسندی نے ان کی شخصیت میں ایک خاص طرح کی سنجیدگی اور داخلی اضطراب پیدا کر دیا تھا۔ وہ اکثر راتوں کو جاگ کر مطالعہ یا تخلیق میں مصروف رہتے، اسی سبب دوستوں میں "جگن بھیا" کہلاتے تھے۔

تعلیم اور علی گڑھ کا زمانہ: ابتدائی تعلیم ردولی میں پائی، پھر آگرہ اور بعد ازاں علی گڑھ کا رخ کیا۔ سینٹ جانز کالج آگرہ میں داخلہ لیا، مگر شاعرانہ ماحول اور نوجوانی کی بے فکری نے انہیں رسمی تعلیم سے کچھ بے زار رکھا۔ امتحانات میں ناکامیوں کے باوجود مشاعروں، موسیقی کی محفلوں اور ادبی نشستوں میں ان کی حاضری باقاعدہ تھی۔ بالآخر 1931ء میں انٹرمیڈیٹ مکمل کر کے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بی اے میں داخل ہوئے۔ فلسفہ، معاشیات اور اردو ان کے مضامین تھے۔ علی گڑھ اس زمانے میں ادبی کہکشاں تھا۔ منٹو، عصمت چغتائی، آل احمد سرور، سردار جعفری، مخدوم محی الدین، جذبی اور فیض احمد فیض جیسے نابغہ روزگار اسی فضا میں سانس لے رہے تھے۔ یہی وہ ماحول تھا جہاں مجازؔ کی شاعری کو فکری سمت اور تخلیقی جلا ملی۔ ترقی پسند تحریک اور ادبی شناخت: مجازؔ ترقی پسند تحریک سے متاثر ہوئے اور اس کے فعال رکن بنے۔ ان کی شاعری میں تین استعارے بار بار جلوہ گر ہوتے ہیں: ساز، جام اور شمشیر۔ مگر ان کے ہاں ترتیب یوں بنتی ہے کہ پہلے ساز کی نغمگی، پھر جام کی سرشاری اور آخر میں شمشیر کی کاٹ۔ ان کا پہلا مجموعہ "آہنگ" 1938ء میں شائع ہوا، جس کے دیباچے میں فیض احمد فیض کی تحریر شامل تھی۔ یہ مجموعہ اپنے عنوان ہی کی طرح ترنم اور موسیقیت کا مظہر تھا۔ بعد ازاں "شبِ تار"، "سازِ نو" اور دیگر تخلیقات منظر عام پر آئیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا ترانہ "یہ میرا چمن، یہ میرا چمن" بھی انہی کا لکھا ہوا ہے، جو آج تک جامعہ کی شناخت کا حصہ ہے۔ ان کی نظم "آوارہ" نے جس شہرت کو چھوا، وہ اس دور میں فیض کی "مجھ سے پہلی سی محبت" اور ساحر کی "تاج محل" کے ہم پلہ سمجھی جاتی تھی۔

شہر کی رات اور میں ناشاد و ناکارہ پھروں
جگمگاتی جاگتی سڑکوں پہ آوارہ پھروں

یہ اشعار محض لفظوں کی ترتیب نہیں بلکہ ایک پورے عہد کا اضطراب ہیں۔ دہلی، بمبئی اور صحافتی زندگی: مجازؔ نے ایم اے ادھورا چھوڑ کر آل انڈیا ریڈیو کے رسالے "آواز" میں نائب مدیر کی حیثیت سے کام کیا۔ دہلی میں ترقی پسند ادیبوں کی انجمن سے وابستہ رہے۔ بعد ازاں بمبئی میں محکمہ اطلاعات سے بھی منسلک ہوئے۔ کچھ عرصہ رسائل "پرچم" اور "نیا ادب" کی ادارت بھی کی، مگر سرکاری ملازمت اور دفتری سیاست ان کے آزاد مزاج کو راس نہ آئی۔ عشق، ناکامی اور ذہنی کرب: مجازؔ کی زندگی کا سب سے المناک باب ان کی ناکام محبت اور اس کے بعد بڑھتی ہوئی شراب نوشی ہے۔ ایک بااثر خاتون سے دل لگانا ان کی زندگی کا ایسا موڑ ثابت ہوا جس نے انہیں اندر سے توڑ دیا۔ بیروزگاری، معاشی تنگی اور جذباتی شکست نے ان کے ذہن پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان پر متعدد بار ذہنی بیماری کے دورے پڑے۔ کبھی خود کو عظیم شاعر قرار دیتے، کبھی شکوک و وہم کے حصار میں گرفتار رہتے۔ رانچی کے ذہنی شفاخانے میں بھی قیام کرنا پڑا۔ صحت یابی کے بعد وقتی سنبھلاؤ آتا، مگر اندر کا خلا باقی رہتا۔

شاعری کا جمال اور انفرادیت: مجازؔ بنیادی طور پر نظم کے شاعر تھے، اگرچہ ان کی غزلیں بھی دلکش ہیں۔ ان کے یہاں رومان میں پاکیزگی اور جذبے میں وقار ہے۔ نہ بے جا گریہ، نہ بازاری شوخی، بلکہ ایک مہذب، دردمند اور موسیقیت سے بھرپور لہجہ۔ ان کی نظم "ننھی پجارن" اور "ایک نرس کی چارہ گری" اردو نظم میں انفرادیت کی مثالیں ہیں۔ "نرس" والی نظم میں شرارت اور حیا کا امتزاج اس سلیقے سے آیا ہے کہ جذبات کی شدت کے باوجود شائستگی مجروح نہیں ہوتی۔ ان کے اشعار میں ایک ٹوٹی ہوئی ساز کی بازگشت سنائی دیتی ہے:

ساری محفل جس پہ جھوم اٹھی مجازؔ
وہ تو آوازِ شکستِ ساز ہے

آخری ایام اور المناک انجام: 1955ء کی ایک سرد دسمبر کی رات لکھنؤ کے ایک شراب خانے کی چھت پر دوستوں کے ہمراہ محفل سجی۔ نشے کی حالت میں ساتھی ایک ایک کر کے رخصت ہو گئے اور مجازؔ تنہا رہ گئے۔ سردی کی شدت اور زیادہ شراب نے انہیں نیم مردہ کر دیا۔ اسپتال پہنچایا گیا، مگر دماغی نکسیر اور نمونیا نے جان نہ بخشی۔ 5 دسمبر 1955ء کو یہ درخشاں مگر بے قرار ستارہ غروب ہو گیا۔ ان کی تدفین لکھنؤ کے نشاط گنج قبرستان میں ہوئی۔ تعزیتی جلسے میں عصمت چغتائی نے کہا تھا: "میں کبھی کبھی ان سے کہتی تھی کہ مجازؔ، اس سے بہتر ہے مر جاؤ۔ آج انہوں نے گویا جواب دیا: لو، میں مر گیا!" مجازؔ: ایک عہد کا استعارہ: مجازؔ محض ایک شاعر نہیں، ایک کیفیت کا نام ہیں۔ وہ نوجوانی کی بے قراری، محبت کی طہارت، انقلاب کی آرزو اور شکستِ دل کی خاموش چیخ کا مجموعہ تھے۔ ان کی زندگی اگرچہ مختصر رہی، مگر ان کا آہنگ آج بھی اردو ادب میں گونج رہا ہے۔ وہ آندھی کی طرح آئے اور گزر گئے۔ مگر اپنے پیچھے نغموں، خوابوں اور حسرتوں کی ایسی بازگشت چھوڑ گئے جو وقت کی گرد سے مدھم نہیں ہوتی۔

اجئے ماکن نے زہریلی ہوا پر پھر کیا اظہار

دہلی کی فضائی آلودگی سنگین عوامی صحت بحران بن گئی

نئی دہلی: اجئے ماکن نے ایک تحقیقی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طبی جریدے 'دی لانسیٹ' کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق 2009 سے 2019 کے درمیان ہندوستان میں پی ایم 5.2 آلودگی سے منسوب 38 لاکھ اموات ہوئیں۔ دہلی میں فضائی آلودگی ایک بار پھر شدید تشویش کا سبب بن گئی ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور خزانچی اجئے ماکن نے دعویٰ کیا ہے کہ اس سال شہر کی ہوا گزشتہ سال کے مقابلے میں مزید خراب ہوگئی ہے اور یہ صورتحال اب ایک بڑے عوامی صحت کے بحران کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ رکن پارلیمنٹ اجئے ماکن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے بیان میں دہلی کے مختلف مانیٹرنگ اسٹیشنوں کے تازہ اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 11 مارچ 2026 کو 24 گھنٹے کے دوران پی ایم 5.2 کی سطح میں گزشتہ سال کے مقابلے نمایاں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق دہلی کے کئی علاقوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ آنند وہار میں پی ایم 5.2 کی سطح 426 مائیکروگرام فی مکعب میٹر ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 134 فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح جہانگیر پوری میں یہ سطح 356 مائیکروگرام فی مکعب میٹر رہی، جو 90 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ کچھ دیگر مانیٹرنگ اسٹیشنوں کا ذکر کرتے ہوئے اجئے ماکن نے بتایا کہ پنجابی باغ میں 256 مائیکروگرام فی مکعب میٹر (35 فیصد اضافہ) ریکارڈ کیا گیا، آر کے پورم میں 240 مائیکروگرام فی مکعب میٹر (46 فیصد اضافہ) درج ہوا، اور مندر مارگ میں 215

مائیکروگرام فی مکعب میٹر (65 فیصد اضافہ) دیکھا گیا۔ ماکن کے مطابق شہر کے 10 میں سے 9 مانیٹرنگ اسٹیشنوں پر گزشتہ سال کے مقابلے آلودگی کی سطح زیادہ پائی گئی۔ تمام اسٹیشنوں پر فضائی آلودگی کی مقدار عالمی ادارہ صحت یعنی ڈبلیو ایچ او کی مقررہ حد 15 مائیکروگرام فی مکعب میٹر اور ہندوستانی قومی معیار یعنی 'این اے اے کیو ایس' کی حد 60 مائیکروگرام فی مکعب میٹر سے کہیں زیادہ رہی۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے ایک تحقیقی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طبی جریدے 'دی لانسیٹ' کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق 2009 سے 2019 کے درمیان ہندوستان میں پی ایم 5.2 آلودگی سے منسوب 38 لاکھ اموات ہوئیں۔ اسی طرح 'ہارورڈ یونیورسٹی' کی ایک تحقیق کے مطابق پی ایم 5.2 میں ہر 10 مائیکروگرام فی مکعب میٹر اضافہ اموات کی شرح میں 6.8 فیصد اضافے سے جڑا ہوا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی میں آلودگی کے 2 بڑے ذرائع گاڑیوں کا دھواں اور تعمیراتی کاموں سے اٹھنے والی دھول ہیں، جن پر فوری قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس کے لیے چند اہم اقدامات تجویز کیے۔ اجئے ماکن کے مطابق حکومت کو عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرنی چاہیے، جس میں میٹرو کی توسیع، الیکٹرک بسوں کی تعداد میں اضافہ اور آخری منزل تک کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانا شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی تعمیراتی مقامات پر سخت ڈسٹ کنٹرول نافذ کیا جانا چاہیے، جس کے تحت پانی کا چھڑکاؤ، ملبہ کو ڈھانپنا اور خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ عائد کرنا ضروری ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ شہر میں 'کنجیشن پرائسنگ' یعنی مصروف علاقوں میں گاڑیوں کے داخلے پر فیس اور غیر موٹرائزڈ ٹرانسپورٹ کوریڈور جیسے سائیکل اور پیدل راستوں کو فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔ اجئے ماکن نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے 'نیشنل کلین ایئر پروگرام' (این سی اے پی) کے تحت کروڑوں روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود سال در سال ہوا مزید خراب کیوں ہوتی جا رہی ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ آخر ان اخراجات کے نتائج کیوں نظر نہیں آ رہے؟۔ اجئے ماکن نے جو اعداد و شمار پیش کیے ہیں، وہ دہلی پولیوشن کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) کے ڈاٹا پر مبنی ہیں، جسے انھوں نے اپنے تجزیے کے ساتھ سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر فوری اور سخت اقدامات نہیں کیے گئے تو دہلی کی فضائی آلودگی آنے والے سالوں میں صحت کے لیے مزید بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔

بہار: راجیہ سبھا کیلئے نامزدگی کے بعد

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سمردھی یاترا کی شروعات

۵ر دنوں میں ۱۰ر اضلاع کا دورہ کریں گے، سپول کو ۵۶۹۰۳۶ر کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ پیش کیا، کہا کہ بہار میں مسلسل گڈ گورننس جاری ہے۔

راجیہ سبھا کیلئے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے چند دنوں بعد منگل سے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سمردھی یاترا کا آغاز کیا۔ سپول ضلع میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اگلے ۵ر سال کیلئے اپنے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰۲۵ء سے ۲۰۳۰ء کے عرصے کیلئے کام شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے اگلے ۵ر سال میں صنعت کو فروغ دینے، ۱۰ر ملین نوجوانوں کو روزگار دینے اور اور خواتین کو بھی ۲ر لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا۔ نتیش کمار نے سپول کو ۵۶۹۰۳۶ر کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ پیش کیا۔ نتیش کمار ۵ر دنوں میں ۱۰ر اضلاع کا دورہ کریں گے۔ ان کی سمردھی یاترا کا تیسرا مرحلہ منگل سے شروع ہوا ہے جو ۱۴ر مارچ تک جاری رہے گا۔ اس ۵ر روزہ دورے کا مرکز سیمانچل اور کوسی کے علاقے رہیں گے۔ اس دورے پر وہ کئی اضلاع کا دورہ کریں گے، مقامی انتظامیہ کے ساتھ جائزہ میٹنگیں کریں گے، سنگ بنیاد رکھیں گے اور عوامی فلاحی اسکیموں کا افتتاح کریں گے۔ اس دوران سپول میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے ریاست کی ۲۰۰۵ء سے پہلے کی صورتحال اور گزشتہ ۲۰ر سال میں اپنی حکومت کے کاموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰۰۵ء میں جب سے ان کی حکومت آئی ہے، مسلسل ترقی اور گڈ گورننس جاری ہے۔ اس کے بعد سے بہار میں قانون کی حکمرانی ہے اور ریاست میں اب خوف و ہراس کا ماحول نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ ۲۰۰۵ء سے پہلے کے حالات بہت خراب تھے۔ لوگ شام ہوتے ہی گھروں میں بند ہو جاتے تھے، باہر نکلنے سے ڈرتے تھے۔ ہندو مسلم جھگڑے عام تھے۔ بہار میں تعلیم ناقص تھی، بہت کم بچے اسکول جاتے تھے۔ کوئی طبی امداد دستیاب نہیں تھی۔ شاید ہی کوئی سڑکیں تھیں اور بہت کم جگہوں پر بجلی دستیاب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب کوئی ہندو مسلم تنازع نہیں ہوتا، قبرستانوں اور مندروں میں چوری نہیں ہوتی۔ نتیش کمار نے کہا کہ اچھی حکمرانی کی پالیسیاں بہار کو ہر دن آگے بڑھا رہی ہیں اور نوجوان قیادت اسے مزید مضبوط کرے گی۔ نتیش کی آمد پر سپول میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔

تعلیمی سلسلہ ترک کرنے والے بچوں کو واپس اسکول لانے کی کوشش

جلگاؤں کے اسکول کے ہیڈ ماسٹر نورالدین شیخ نے ۱۶ر بچوں کے تعلیمی اخراجات اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر نیلیش راجپوت نے بھی وقت ضرورت تعاون دینے کا وعدہ کیا۔

ضلع کے ایرنڈول تعلقہ کے قصبہ کاسودہ میں واقع حاجی این ایم اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر نورالدین غفار شیخ نے تعلیم سے محروم طلبہ کیلئے پہل کر کے سماج کے سامنے ایک مثال قائم کی ہے۔ خراب مالی حالت کی وجہ سے بچہ مزدوری کی طرف مائل طلبہ کو تعلیم کی طرف لانے کیلئے انہوں نے پہل کرتے ہوئے ۱۶ر طلبہ کو گود لے کر ان کی تعلیم کی مکمل ذمہ داری لی ہے۔ اس کار خیر میں کاسودہ پولیس اسٹیشن کے عارضی انچارج اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر نیلیش راجپوت نے بھی تعاون کیا ہے۔ دریں اثنا قصبہ کاسودہ میں ادارہ انجمن ترقی تعلیم کے زیر انصرام چلنے والے حاجی نظر علی منیر علی سید اردو ہائی اسکول میں پانچویں سے ۹ر ویں جماعت تک پڑھنے والے کچھ طلبہ کی حاضری کم ہونے کی اطلاع پر پرنسپل شیخ اور اساتذہ نے ان طلبہ کے گھر جا کر والدین سے بات چیت کی۔ اس دورے کے دوران بعض والدین کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں کو مالی مشکلات کے باعث کام پر بھیجا ہے۔ اس سنگین معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ہیڈ ماسٹر شیخ نے کاسودہ پولیس اسٹیشن کے عارضی انچارج اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر نیلیش راجپوت سے رابطہ کیا اور ان طلبہ کی تعلیم کیلئے مدد مانگی۔ اپنی سماجی ذمہ داری سے آگاہ راجپوت نے والدین کو سمجھایا کہ تعلیم ہی بچوں کے روشن مستقبل کا اصل ذریعہ ہے اور بچہ مزدوری کی وجہ سے ان کی زندگی تاریک ہو سکتی ہے۔ ان کی کاؤنسلنگ کی وجہ سے بہت سے والدین نے اپنے بچوں کو اسکول واپس بھیجنے کیلئے مثبت جواب دیا۔ ان کوششوں کے بعد اسکول کے ۲۲ر میں سے ۱۶ر طلبہ کو ہیڈ ماسٹر نورالدین شیخ نے گود لے لیا ہے اور ان کی تعلیم کے تمام اخراجات جیسے اسکول بیگ، یونیفارم، جوتے، نوٹ بک اور کتابیں کا خرچ انہوں نے برداشت کرنے کا فیصلہ کیا۔ دوسری جانب اے پی آئی نیلیش راجپوت نے بھی یہ وعدہ کیا کہ جب بھی ضروری ہوگا، ان ۱۶ر بچوں کو مدد کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے کاسودہ میں ہوں یا نہیں۔ تب بھی وہ ان بچوں کیلئے معاون رہیں گے۔ اس سلسلے میں ہیڈ ماسٹر نورالدین شیخ نے بتایا کہ ''تعلیمی میدان میں مختلف مسائل آتے رہتے ہیں جن کا حل نکالنے کیلئے سوچنا پڑتا ہے۔ ایسے ہی یہ خیال ذہن میں آیا کہ پولیس سے عوام خوف کھاتے ہیں اور ان کی بات کو سنجیدگی سے لیتے ہیں تو کیوں نہ ہم بچہ مزدوری کے خلاف پولیس کی مدد سے کام شروع کریں۔

جنگ کا اثر: حیدرآباد کے آئی ٹی کوریڈور ہاسٹلس میں گیس کی قلت، مینو میں بڑی

مغربی ایشیا میں جنگی حالات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں جس کا اثر اب ایشیائی ممالک میں نظر آنے لگا ہے

مغربی ایشیا میں جنگی حالات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں جس کا اثر اب ایشیائی ممالک میں ایندھن کے بحران کی صورت میں نظر آنے لگا ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی فی الحال مستحکم ہے۔ مغربی ایشیا میں جنگی حالات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں جس کا اثر اب ایشیائی ممالک میں ایندھن کے بحران کی صورت میں نظر آنے لگا ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی فی الحال مستحکم ہے لیکن گیس سلنڈروں کی فراہمی پر اس کے منفی اثرات مرتب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ تیل کی درآمدات میں کمی کے باعث مرکز نے تیل کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کمرشیل سلنڈروں کے مقابلے میں گھریلو (ڈومیسٹک) سلنڈروں کی فراہمی کو ترجیح دیں۔ اس فیصلہ کے نتیجہ میں مارکٹ میں کمرشیل سلنڈروں کی سپلائی تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے جس نے ہاسٹل انتظامیہ کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ حیدرآباد کے آئی ٹی کوریڈور میں تقریباً

۱۱ر ہزار ہاسٹلس موجود ہیں جن میں ۱۰ر لاکھ سے زائد آئی ٹی ملازمین اور طلباء مقیم ہیں۔ یہ تمام ہاسٹلس کمرشیل سلنڈروں کا استعمال کرتے ہیں۔ گیس کی قلت کے پیش نظر آئی ٹی کوریڈور ہاسٹلس ایسوسی ایشن نے کھانے کے مینیو میں بڑی کٹوتی کا اعلان کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق گیس کی بچت کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔ اب مینو میں چائے، کافی، ڈوسہ، پوری، بھجی اور چپاتی فراہم نہیں کی جائے گی۔ زیادہ تیل میں بننے والے اور دیر تک پکنے والے پکوانوں کو مینو سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اب صرف دال، چاول، رسم اور سانبھر جیسی اشیاء ہی باقاعدگی سے فراہم کی جائیں گی۔ ہاسٹلس میں طلباء کے لئے خود کھانا پکانے کی سہولت کو بھی عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلہ سے آئی ٹی سیکٹر کے اہم علاقے بشمول منی کونڈا، رائے درگم، کونڈاپور، گچی باؤلی، مادھاپور، ہائی ٹیک سٹی، درگم چیروو اور نانک رام گوڑہ کے ہاسٹلس متاثر ہوں گے۔ ایسوسی ایشن نے ہاسٹلس میں رہنے والے ملازمین اور طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ گیس کی سپلائی بحال ہونے تک انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ حیدرآباد میں کمرشیل ایل پی جی گیس کی قلت کا اثر مشہور بریانی کے کاروبار پر بھی پڑنے لگا ہے۔ گیس سلنڈروں کی سپلائی کم ہونے کے باعث بریانی کے ہوٹلوں اور ریستورانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ہوٹل مالکین کے مطابق گزشتہ کچھ دنوں سے کمرشل گیس سلنڈر وقت پر دستیاب نہیں ہو رہے ہیں جس کے سبب کھانا پکانے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ بعض ہوٹلوں کو روزانہ تیار کی جانے والی بریانی کی مقدار کم کرنا پڑ رہی ہے جبکہ کچھ مقامات پر اس کی تیاری محدود کر دی گئی ہے۔ عام طور پر ویک اینڈ اور تہواروں کے موقع پر بریانی کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے مگر گیس کی کمی کے باعث اس طلب کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو کاروبار کو بھاری نقصان پہنچ سکتا ہے۔ تاجروں نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کمرشیل ایل پی جی کی سپلائی جلد از جلد معمول پر لائی جائے تا کہ ہوٹلوں اور ریستورانوں کا کاروبار متاثر نہ ہو۔

عالمی تجارتی سودے کسانوں اور ایم ایس ایم ایز کیلئے نئے دروازے کھولیں گے: پیوش گوئل

نئی دہلی: مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ عالمی تجارتی معاہدوں کو وسعت دینے سے ہندوستان کے کسانوں، ماہی گیروں اور ایم ایس ایم ایز کے لیے نئے مواقع کھلیں گے کیونکہ ملک بڑی بین الاقوامی معیشتوں میں 'ترجیحی منڈی' کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ آہار کے 40 ویں ایڈیشن، نئی دہلی میں بین الاقوامی خوراک اور مہمان نوازی کے میلے سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ ہندوستان آج ہندوستانی اشیا اور خدمات کے لیے 'ترجیحی منڈی تک رسائی' کے ساتھ عالمی تجارت کے دو تہائی حصے پر محیط ہے، جس سے ملک ایک 'انتہائی پرکشش سرمایہ کاری کی منزل' بن گیا ہے۔ وزیر نے کہا، ''مجھے یقین ہے کہ ہمارے کسانوں، ماہی گیروں اور ایم ایس ایم ایز کو بہت زیادہ مواقع ملنے والے ہیں اور آپ کے لیے بہت سے دروازے کھلنے والے ہیں۔'' مرکزی وزیر نے نوٹ کیا کہ گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں طے شدہ نو آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) نے 38 ترقی یافتہ اور خوشحال ممالک کے لیے دروازے کھول دیے ہیں جہاں ایک بڑی مارکیٹ ہندوستانی کاروباروں کا انتظار کر رہی ہے۔ گوئل نے کہا، ''گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں ہم نے جن 9 ایف ٹی اے کو حتمی شکل دی ہے، اس نے 38 ترقی یافتہ اور خوشحال ممالک کے دروازے کھول دیے ہیں، جہاں ایک بڑی مارکیٹ آپ سب کا انتظار کر رہی ہے۔ ہم آج عالمی تجارت کے دو تہائی حصے کو ہندوستانی اشیا اور خدمات کے لیے ترجیحی منڈی تک رسائی کے ساتھ کور کر رہے ہیں، ہندوستان کو سرمایہ کاری کا ایک بہت پرکشش مقام بنا رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ معاہدے 'عالمی قدر کی زنجیروں کا حصہ بننے میں ہماری مدد کر رہے ہیں جہاں ہندوستان کاروباری مواقع کو بڑھانے کے لیے آپریشنز کو مربوط کر سکتا ہے اور دیگر ممالک کی مدد کر سکتا ہے۔

ہندوستان کی فعال فارما اجزاء کی 41,500 کروڑ روپئے کی برآمدات نے مالی سال 25 میں درآمدات کو پیچھے چھوڑ دیا: نڈا

نئی دہلی: کیمیکل اور فرٹیلائزر کے وزیر جے پی نڈا نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کی فعال دواسازی اجزاء کی برآمدات گزشتہ مالی سال میں تقریباً 500,41 کروڑ رہی جو کہ 215,39 کروڑ روپے کی کل درآمدات سے زیادہ ہے۔ راجیہ سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر نے زور دے کر کہا کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ 11 سالوں میں گھریلو پیداوار کو بڑھانے اور درآمدات کو کم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ہندوستان کی فعال دواسازی اجزا کی درآمدات (بلک ڈرگز، ڈرگ انٹرمیڈیٹس) 2022-23 میں 229,36 کروڑ 2023-24 میں 721,37 کروڑ روپے اور 2024-25 میں 214,39 کروڑ روپے تھیں۔ چین سے درآمدات 2022-23 میں 551,25 کروڑ روپے، 2023-24 میں 055,27 کروڑ روپے اور گزشتہ مالی سال میں 064,29 کروڑ روپے تھیں۔ نڈا نے کہا کہ چین کا حصہ گزشتہ مالی سال 2022-23 میں 70 فیصد سے بڑھ کر 74 فیصد ہو گیا ہے۔ بہر حال، وزیر نے زور دے کر کہا کہ اے پی آئی کی برآمد درآمد سے زیادہ ہے۔ برآمد 41,493 کروڑ روپے ہے اور درآمد، جو ہمارے پاس ہے، 39،215 کروڑ روپے ہے۔ لہذا، یہ بالکل واضح ہونا چاہئے کہ ہم درآمد کرنے سے کہیں زیادہ اے پی آئی برآمد کر رہے ہیں، نڈا نے روشنی ڈالی۔ وزیر نے کہا کہ مرکز نے 6,940 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پیداوار سے منسلک ترغیب پی ایل آئی اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'مقصد کلیدی اسٹارٹنگ میٹریل، ڈرگ انٹرمیڈیٹریز اور اے پی آئی کی تیاری کو فروغ دینا اور چین پر درآمدی انحصار کو کم کرنا ہے۔

انسانی حقوق اور با اختیار بنانے کے آلے کے طور پر ہندوستان کی ہاؤسنگ پالیسی

نئی دہلی: ہندوستان کا سب کے لیے مکان ایجنڈا، خاص طور پر پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY) جیسی اسکیموں کے ذریعے اس کی دیہی اور شہری تکراروں میں، تیزی سے انسانی حقوق کی پہل کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جو غریب ترین شہریوں کے لیے برابری، سماجی تحفظ، اور عزت نفس سے پناہ کو جوڑ رہا ہے۔ اس پالیسی میں ایک اہم تبدیلی خواتین کی زیر قیادت ملکیت پر زور دینا ہے، خواتین کو انحصار سے تسلیم شدہ حقوق کے حاملین اور اثاثوں کے مالکان میں تبدیل کرنا، اس طرح صنفی انصاف اور با اختیار بنانے کو فروغ دینا ہے۔ PMAY گرامین واضح طور پر دیہی غریبوں کے لیے وقار اور سماجی شمولیت کے ساتھ مستقل مکانات کی فراہمی کو جوڑتا ہے، ملکیت میں خواتین کی شمولیت کے لیے ایک مضبوط ہدایت کے ساتھ، جس کے نتیجے میں تقریباً تین چوتھائی مکانات خواتین کے ناموں پر رجسٹرڈ ہیں۔ خواتین کی ملکیت پر یہ توجہ گھرانوں میں خواتین کی سودے بازی کی طاقت کو مضبوط کرتی ہے، نقل مکانی کے خلاف ان کی حفاظت کو بڑھاتی ہے، اور انہیں معاشی فائدہ اٹھانے اور سماجی حیثیت کے لیے ٹھوس اثاثے فراہم کرتی ہے۔ شہری علاقوں میں، PMAY شہری اور PMAY دیہات 2.0 کچی آبادیوں اور کم آمدنی والے گروہوں کے لیے جامع ہاؤسنگ کے اصولوں کو بڑھاتے ہیں، عورتوں کے جائیداد کے حق کو یقینی بنانے اور غیر محفوظ رہائش اور ناقص خدمات کے لیے ان کے خطرے کو دور کرنے کے لیے خواتین کی شریک ملکیت کو لازمی قرار دیتے ہیں۔

مرکزی وزیر سربانند سونووال نے شیاما پرساد مکھرجی پورٹ، کولکتہ میں

تاریخی باسکلے پل کی تزئین کاری کیلئے 117.54 کروڑ کی منظوری دی

نئی دہلی: بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے شیاما پرساد مکھرجی پورٹ، کولکتہ میں 117.54 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تاریخی باسکلے پل کی تزئین کاری کو منظوری دے دی ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے سکریٹری کی صدارت میں 16 فروری 2026 کو بلائی گئی میٹنگ میں ڈیلیگیٹڈ انویسٹمنٹ بورڈ (ڈی آئی بی) نے کولکتہ ڈوک سسٹم (کے ڈی ایس) میں تاریخی باسکلے پل کی تزئین کاری کے لیے کولکتہ کی شیاما پرساد مکھرجی بندرگاہ کی تجویز کا جائزہ لیا۔ ڈیلی گیٹڈ انویسٹمنٹ بورڈ (ڈی آئی بی) نے کولکتہ ڈوک سسٹم میں تقریباً چھ دہائی پرانے باسکلے برج کی تزئین کاری کی تجویز کا جائزہ لیا، جس کی تخمینہ پروجیکٹ لاگت 117.54 کروڑ روپے ہے اور جس میں ساگر مالا پروگرام کے تحت تقریباً 41 کروڑ روپے کی مالی مدد بھی شامل ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد تاریخی ڈبل لیف برج کو جدید بنانا ہے، تا کہ بندرگاہ کے علاقے میں کارگو اور گاڑیوں کی محفوظ، تیز اور زیادہ مؤثر نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ برج جو اصل میں واگنر- بیرو برج سسٹمز اے جی کے ذریعہ بنایا گیا، آپریشنل حفاظت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے جامع ساختی اور الیکٹرو مکینیکل اپ گریڈیشن سے گزرے گا۔ تزئین کاری سے متعلق پروجیکٹ ریل وکاس نگم لمیٹڈ کے ذریعے نافذ کیا جائے گا، جس میں ایچ اینڈ ایچ فریسینٹ کو دیے گئے کاموں کو انجام دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس کلیدی بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن سے کولکتہ ڈاک سسٹم میں آپریشنل کارکردگی کو تقویت حاصل ہوگی اور بندرگاہ کے اندر کارگو اور گاڑیوں کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت میں مدد ملے گی اور اس سے ہندوستان کے سمندری بنیادی ڈھانچے کی مسلسل جدید کاری میں بھی مدد ملے گی۔

ایران۔اسرائیل تنازعہ قطر میں ہندوستانی سفارت خانے نے حفاظتی ایڈوائزری جاری کی

نئی دہلی: خلیجی خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد، دوحہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے قطر میں ہندوستانی شہریوں کے لیے ایک تازہ ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ مقامی حکام کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ بدھ کو جاری کردہ اپنی ایڈوائزری میں، دوحہ میں ہندوستان کے سفارت خانے نے کہا، موجودہ صورتحال کے پیش نظر اور وزارت داخلہ، قطر کی ریاست کے جاری کردہ پبلک نوٹس کے مطابق، قطر میں تمام ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ قابل قطری حکام کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی رہنمائی پر سختی سے عمل کریں۔'' ایڈوائزری میں ہندوستانی شہریوں سے کہا گیا ہے کہ ''گھر کے اندر رہیں اور غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں۔ صرف انتہائی ضرورت کی صورت میں باہر نکلیں۔ کھڑکیوں، بالکونیوں اور بے نقاب علاقوں سے دور رہیں۔ اپ ڈیٹس کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کریں۔'' اس میں مزید کہا گیا ہے کہ سفارت خانہ ''قطر میں ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے قطری حکام اور کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ قریبی تال میل میں رہتا ہے۔'' دریں اثنا، کویت میں ہندوستانی مشن نے ''غیر معمولی حالات'' میں کویتی حکام کی طرف سے اعلان کردہ ہنگامی ویزا ریلیف اقدامات کو بھی جھنڈا دیا۔

بھارتی ریلوے نے اہم راہداریوں میں ٹریکشن اپ گریڈ اور ڈیجیٹل کمیونیکیشن کی جدید کاری کیلئے ۷۶۵ر کروڑ سے زائد کی منظوری دی

نئی دہلی: بھارتی ریلوے نے نیٹ ورک کے اہم سیکشنوں میں آپریشنز کو مضبوط بنانے، لائن کی صلاحیت بڑھانے اور مواصلاتی نظام (کمیونیکیشن سسٹمز) کو جدید بنانے کے لیے کل 765 کروڑ روپے سے زائد کے اہم انفراسٹرکچر اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کاموں کی منظوری دی ہے۔ منظور شدہ پروجیکٹوں میں دو گنجان فریٹ (ہائی ڈینسٹی فریٹ) اور مسافر راہداریوں پر برقی ٹریکشن سسٹم کی اپ گریڈیشن اور مغربی ریلوے کے وڈودرا اور ممبئی سینٹرل ڈویژنوں میں آپٹیکل فائبر کمیونیکیشن بیک بون کی بڑی توسیع شامل ہے۔ بھارتی ریلوے نے ایسٹ کوسٹ ریلوے کے 106 کلومیٹر ڈووواڈا-وشاکھاپٹنم-وزیانا گرم سیکشن میں برقی ٹریکشن سسٹم کو جدید بنانے کے لیے 318.07 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ اس سیکشن کو موجودہ 25×1 کے وی سسٹم سے جدید 25×2 کے وی سسٹم میں اپ گریڈ کیا جائے گا، جس سے فریٹ کی زیادہ لوڈنگ، بہتر رفتار کی صلاحیت، اور اس زیادہ گنجان راہداری میں بھروسے مندی میں اضافہ ہوگا۔ یہ سیکشن مصروف ہاوڑہ-چنئی روٹ پر واقع ہے۔ اڈیشہ اور چھتیس گڑھ سے وشاکھاپٹنم بندرگاہ تک معدنیات اور صنعتی سامان کی نقل و حمل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اپ گریڈ سے بجلی کی فراہمی کی صلاحیت مضبوط ہوگی، جس سے فریٹ کی نقل و حمل ہموار ہوگی اور مسافر ٹرینوں کی کارکردگی مزید مؤثر ہوگی۔ یہ پروجیکٹ 2024-25 کے ریلوے بجٹ میں شامل ملک گیر پروگرام کا حصہ ہے جس کا مقصد ہندوستانی ریلوے میں الیکٹرک ٹریکشن سسٹم کو جدید بنانا ہے۔ ہندوستانی ریلوے نے جنوبی وسطی ریلوے کے گنتاکل ڈویژن کے تحت کرناٹک اور آندھرا پردیش میں پھیلے 126 کلومیٹر کے رائچور-گنتاکل سیکشن پر برقی ٹریکشن سسٹم کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 259.39 کروڑ روپے منظور کیے ہیں۔ اس سیکشن کو موجودہ 25×1 کے وی سسٹم سے جدید 25×2 کے وی سسٹم میں اپ گریڈ کیا جائے گا، جس سے اس زیادہ گنجان راہداری پر زیادہ ٹرین لوڈ، بہتر رفتار کی صلاحیت، اور بہتر آپریشنل بھروسے مندی ممکن ہوگی۔ ممبئی-چنئی کے مصروف راستے پر واقع یہ اپ گریڈ بجلی کی فراہمی کی صلاحیت کو مضبوط کرے گا، مال بردار نقل و حرکت کو آسان بنائے گا اور وندے بھارت ٹرینوں سمیت مسافروں کی خدمات کو تیز کرے گا۔ یہ پروجیکٹ مجموعی نیٹ ورک کی کارکردگی کو بڑھاتے ہوئے 3,000 میٹرک ٹن مال کی لوڈنگ حاصل کرنے کے ہندوستانی ریلوے کے مشن میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ کام 2024-25 کے ریلوے بجٹ میں شامل ملک گیر پروگرام کا حصہ ہے جس کا مقصد ہندوستانی ریلوے میں الیکٹرک ٹریکشن سسٹم کو جدید بنانا ہے۔

طلاق ثلاثہ کی طرح اسلامی قانون وراثت کو بھی ختم کرنے کی سپریم کورٹ میں اپیل

عرضی میں مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کا دعویٰ کیا گیا، عرضی گزاروں کے وکیل پرشانت بھوشن سے چیف جسٹس کی بنچ نے کئی سوال کئے۔

سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے وراثت میں مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے تین طلاق کی طرح ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پولومی پوانی شکلا اور نیا ناری فاؤنڈیشن نامی تنظیم نے یہ عرضی دائر کی ہے۔ منگل کو اس پر مختصر سماعت ہوئی اور پرشانت بھوشن وکیل کے طور پر پیش ہوئے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جویمالیہ باغچی اور جسٹس آر مہادیون پر مشتمل بنچ نے سماعت کے دوران پرشانت بھوشن سے پوچھا کہ کیا عدالت پرسنل لاء کی آئینی حیثیت کا فیصلہ کر سکتی ہے؟ جسٹس باغچی نے بامبے ہائی کورٹ کے فیصلہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پرسنل لاز کو آئینی جانچ کے دائرے میں نہیں لایا جا سکتا۔ بنچ نے یہ بھی پوچھا کہ اگر عدالت نے شرعی وراثت کے قانون کو ختم کر دیا تو کیا اس سے قانونی خلا پیدا نہیں ہوگا، کیونکہ مسلم وراثت کو کنٹرول کرنے والا کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ بھوشن نے جواب دیا کہ ملک میں موجود وراثت کا ایکٹ اس کی جگہ لے سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عدالت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ مسلم خواتین مردوں کے برابر وراثت کی حقدار ہیں۔ عدالت نے بھوشن کو روکتے ہوئے کہا کہ آیا عدالت پرسنل لاء میں مداخلت کر سکتی ہے؟ اس پر پرشانت بھوشن نے شاعرہ بانو مقدمہ میں تین طلاق کا ختم کرنے کا حوالہ دیا۔ بھوشن نے کہا کہ وراثت سے متعلق پرسنل لاء کو آئین کے آرٹیکل ۲۵ر کے تحت تحفظ نہیں دیا گیا، جو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ وراثت شہری حق کا معاملہ ہے اور اسے ایک لازمی مذہبی عمل کے طور پر دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے باوجود چیف جسٹس نے اس تشویش کا اظہار کیا کہ آیا ایسے کرنے سے مسلم خواتین کو کسی قانون کے تحفظ کے بغیر تو نہیں چھوڑ دیا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ اصلاحات کی کوشش میں ہم ان کو محروم کر سکتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے کم حاصل کریں جو وہ پہلے سے حاصل کر رہی ہیں۔ سی جے آئی کانت نے کہا ''اس کا جواب یکساں سول کوڈ ہے۔ سی جے آئی کے تبصرے کے بعد جسٹس باغچی نے کہا کہ ایک مرد کیلئے ایک بیوی کے اصول کو تمام برادریوں پر یکساں طور پر لاگو نہیں کیا جا رہا ہے لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ عدالت تمام شادیوں کو غیر آئینی قرار دے سکتی ہے؟ سپریم کورٹ نے پہلے ہی ملک میں یکساں سول کوڈ کی سفارش کی ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ خود مسلم خواتین اگر اس کے خلاف آتی ہیں تو عدالت اس میں مداخلت کر سکتی ہے۔ بھوشن نے اس پر کہا کہ درخواست گزاروں میں سے کچھ مسلم خواتین ہیں۔ اس کے بعد بنچ نے بھوشن کو مشورہ دیا کہ وہ عرضی میں ترمیم کریں تا کہ یہ تجاویز شامل کی جائیں کہ شرعی وراثت کی دفعات کو ختم کرنے کی صورت میں حل کیا ہونا چاہئے۔ چیف جسٹس سوریا کانت کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے ریمارکس دیے کہ اگر شریعت ایکٹ کی دفعات کو ختم کر دیا گیا تو ایک ''قانونی خلا'' پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ مسلمانوں کے لیے وراثت کا کوئی دوسرا متبادل قانون موجود نہیں ہے۔

جنگ کا اثر: حیدرآباد کے آئی ٹی کوریڈور ہاسٹلس میں گیس کی قلت، مینو میں بڑی کٹوتی

مغربی ایشیا میں جنگی حالات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں جس کا اثر اب ایشیائی ممالک میں ایندھن کے بحران کی صورت میں نظر آنے لگا ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی فی الحال مستحکم ہے۔

مغربی ایشیا میں جنگی حالات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی برآمدات شدید متاثر ہوئی ہیں جس کا اثر اب ایشیائی ممالک میں ایندھن کے بحران کی صورت میں نظر آنے لگا ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی فی الحال مستحکم ہے لیکن گیس سلنڈروں کی فراہمی پر اس کے منفی اثرات مرتب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ تیل کی درآمدات میں کمی کے باعث مرکز نے تیل کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کمرشیل سلنڈروں کے مقابلے میں گھریلو (ڈومیسٹک) سلنڈروں کی فراہمی کو ترجیح دیں۔ اس فیصلہ کے نتیجہ میں مارکٹ میں کمرشیل سلنڈروں کی سپلائی تقریباً ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے جس نے ہاسٹل انتظامیہ کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ حیدرآباد کے آئی ٹی کوریڈور میں تقریباً ۱۱ر ہزار ہاسٹلس موجود ہیں جن میں ۱۰ر لاکھ سے زائد آئی ٹی ملازمین اور طلباء مقیم ہیں۔ یہ تمام ہاسٹلس کمرشیل سلنڈروں کا استعمال کرتے ہیں۔ گیس کی قلت کے پیش نظر آئی ٹی کوریڈور ہاسٹلس ایسوسی ایشن نے کھانے کے مینیو میں بڑی کٹوتی کا اعلان کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق گیس کی بچت کے لئے مختلف اقدامات کئے گئے ہیں۔ اب مینو میں چائے، کافی، ڈوسہ، پوری، بھجی اور چپاتی فراہم نہیں کی جائے گی۔

زیادہ تیل میں بننے والے اور دیر تک پکنے والے پکوانوں کو مینو سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اب صرف دال، چاول، رسم اور سانبھر جیسی اشیاء ہی باقاعدگی سے فراہم کی جائیں گی۔ ہاسٹلس میں طلباء کے لئے خود کھانا پکانے کی سہولت کو بھی عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلہ سے آئی ٹی سیکٹر کے اہم علاقے بشمول منی کونڈا، رائے درگم، کونڈاپور، گچی باؤلی، مادھاپور، ہائی ٹیک سٹی، درگم چیروواور نانک رام گوڑہ کے ہاسٹلس متاثر ہوں گے۔ ایسوسی ایشن نے ہاسٹلس میں رہنے والے ملازمین اور طلباء سے اپیل کی ہے کہ وہ گیس کی سپلائی بحال ہونے تک انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

حیدرآبادی بریانی پر گیس کی قلت کا اثر، ہوٹل مالکان پریشان

حیدرآباد میں کمرشیل ایل پی جی گیس کی قلت کا اثر مشہور بریانی کے کاروبار پر بھی پڑنے لگا ہے۔ گیس سلنڈروں کی سپلائی کم ہونے کے باعث بریانی کے ہوٹلوں اور ریستورانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ہوٹل مالکین کے مطابق گزشتہ کچھ دنوں سے کمرشل گیس سلنڈر وقت پر دستیاب نہیں ہو رہے ہیں جس کے سبب کھانا پکانے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ بعض ہوٹلوں کو روزانہ تیار کی جانے والی بریانی کی مقدار کم کرنا پڑ رہی ہے جبکہ کچھ مقامات پر اس کی تیاری محدود کر دی گئی ہے۔ عام طور پر ویک اینڈ اور تہواروں کے موقع پر بریانی کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے مگر گیس کی کمی کے باعث اس طلب کو پورا کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو کاروبار کو بھاری نقصان پہنچ سکتا ہے۔ تاجروں نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کمرشیل ایل پی جی کی سپلائی جلد از جلد معمول پر لائی جائے تاکہ ہوٹلوں اور ریستورانوں کا کاروبار متاثر نہ ہو۔

رامپور میں خراب ایمبولینسیں اسٹریٹ وینڈرز کے لیے موبائل دکانوں میں تبدیل

رامپور: اتر پردیش کے ضلع رامپور میں ضلعی انتظامیہ نے 'زیرو ویسٹ ماڈل' کے تحت ایک منفرد اقدام کرتے ہوئے خراب اور غیر فعال ایمبولینسوں کو مرمت کر کے اسٹریٹ وینڈرز کے لیے موبائل دکانوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ گزشتہ نو برسوں کے دوران ریاستی حکومت نے اتر پردیش کو عالمی سطح پر نئی شناخت دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں اور ترقی کے لیے اختراعی طریقوں کو ترجیح دی ہے۔ اسی وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے رامپور ضلع انتظامیہ نے یہ منفرد منصوبہ شروع کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویدی نے بدھ کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ویسٹ مینجمنٹ کے معاملے میں انتہائی سنجیدہ ہیں اور انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کچرے کو مسئلہ نہیں بلکہ ایک وسیلہ سمجھا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ دفتر میں تقریباً آٹھ ایمبولینسیں اپنی سروس مدت پوری کرنے کے بعد کافی عرصے سے ناکارہ حالت میں کھڑی تھیں۔ چونکہ وہ مکمل طور پر غیر فعال ہو چکی تھیں، اس لیے انہیں نئے مقصد کے لیے استعمال کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ اس کے تحت ان سرکاری گاڑیوں کو تبدیل کر کے خوبصورت موبائل دکانوں کی شکل دی گئی اور انہیں اسٹریٹ وینڈرز کو روزگار فراہم کرنے کے لیے دیا گیا۔ 'پردھان منتری سوانِدھی یوجنا' کے تحت رامپور شہر کے فوٹو چونگی کے نزدیک بنائے گئے وینڈنگ زون میں آٹھ موبائل دکانیں دکانداروں کو فراہم کی گئی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق اس سے پہلے شہر میں ریہڑیاں اور ٹھیلے غیر منظم انداز میں مختلف مقامات پر کھڑے ہوتے تھے جس سے تجاوزات اور ٹریفک کے مسائل پیدا ہوتے تھے۔ بلدیہ کی جانب سے انہیں ہٹانے کی مہم بھی چلائی جاتی تھی جس سے چھوٹے تاجروں کے روزگار پر غیر یقینی صورتحال پیدا ہو جاتی تھی۔ اب منتخب اسٹریٹ وینڈرز کو مستقل طور پر یہ جگہیں دی گئی ہیں، جس سے ان کے روزگار کو استحکام ملا ہے اور شہر میں ٹریفک نظام بہتر بنانے میں بھی مدد ملی ہے۔ ان موبائل دکانوں کے ذریعے لوگ ایک ہی مقام پر کپڑے، کھانے پینے کی اشیاء، فاسٹ فوڈ، بچوں کے کھلونے اور روزمرہ استعمال کی دیگر چیزیں خرید سکیں گے۔

ملک میں ایل پی جی گیس کی شدید قلت، ایک کروڑ افراد کے بے روزگار ہونے کا خطرہ: اروند کیجریوال

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بدھ کے روز کہا کہ پورے ملک میں ایل پی جی گیس کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے اور اس کے باعث ایک کروڑ سے زیادہ افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ مسٹر کیجریوال نے یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ اس وقت ملک ایک سنگین بحران سے گزر رہا ہے۔ ان کے مطابق پورے ملک میں ایل پی جی گیس کی شدید کمی ہو گئی ہے۔ ایل پی جی گیس کا استعمال گھروں میں کھانا پکانے کے علاوہ ریستورانوں، ہوٹلوں اور صنعتوں سمیت مختلف شعبوں میں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بڑی کمی کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ملک میں روزانہ ہونے والی ایل پی جی کی پیداوار میں تقریباً 50 فیصد کمی آ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں ایل پی جی کی کل کھپت کا تقریباً 60 فیصد درآمد کیا جاتا ہے اور اس درآمد کا تقریباً 90 فیصد حصہ آبنائے ہرمز کے راستے آتا ہے۔ ان کے مطابق یہ راستہ ہندوستان کے لیے بند ہو جانے کی وجہ سے ایل پی جی کی درآمد میں شدید کمی آئی ہے جس کے نتیجے میں ملک میں مجموعی طور پر 50 سے 55 فیصد تک ایل پی جی کی دستیابی کم ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بحران کا سب سے زیادہ اثر ریستورانوں اور ہوٹلوں پر پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق مرکزی حکومت نے حکم جاری کیا ہے کہ ریستورانوں اور ہوٹلوں کو ایل پی جی گیس فراہم نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی وجوہات کی بنا پر ریستوران اور ہوٹل ایل پی جی کا ذخیرہ بھی نہیں رکھ سکتے۔ مسٹر کیجریوال نے دعویٰ کیا کہ ایل پی جی سلنڈروں کی کمی کی وجہ سے ممبئی میں تقریباً 20 فیصد ہوٹل اور ریستوران بند ہو چکے ہیں اور اگلے دو دنوں میں 50 فیصد تک ہوٹل اور ریستوران بند ہونے کے خدشات ہیں۔

انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو میں تقریباً دس ہزار ہوٹل اور ریستوران بند ہونے کے دہانے پر ہیں جبکہ پنجاب اور این سی آر میں بھی آنے والے دنوں میں ہزاروں ہوٹل اور ریستوران بند ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شادیوں کا موسم ہے اور اگر ایل پی جی بحران جاری رہا تو بہت سے لوگوں کو اپنی شادیاں ملتوی کرنا پڑ سکتی ہیں۔ ان کے مطابق اسی طرح کی صورتحال بنگلورو، حیدرآباد، مغربی بنگال، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور بہار سمیت کئی ریاستوں میں بھی پیدا ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات کے موربی کو ٹائل صنعت کا مرکز سمجھا جاتا ہے جہاں تقریباً 650 صنعتیں قائم ہیں۔ ان میں سے 170 صنعتیں بند ہو چکی ہیں اور تقریباً ایک لاکھ افراد بے روزگار ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایل پی جی بحران مزید گہرا ہوا تو پورے ملک میں ایک کروڑ سے زیادہ افراد کے اچانک بے روزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ ان کے مطابق اگر اتنے بڑے پیمانے پر بے روزگاری پیدا ہوئی تو اس کے نتائج کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حال ہی میں مرکزی حکومت نے گھریلو اور تجارتی ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے جبکہ بحران کے باعث بازار میں اس کی بڑے پیمانے پر کالا بازاری بھی ہو رہی ہے۔ آپ کے رہنما نے کہا کہ ملک کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ایل پی جی بحران کیوں پیدا ہوا ہے۔ ان کے مطابق اس کی وجہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے دنیا بھر میں تیل اور گیس کی سب سے زیادہ نقل و حمل ہوتی ہے اور ایران نے اس پر کنٹرول حاصل کر رکھا ہے۔ ایران نے اعلان کیا ہے کہ صرف اس کے دوست ممالک کے جہازوں کو اس راستے سے گزرنے کی اجازت دی جائے گی، اسی لیے اس وقت روس اور چین کے جہازوں کو وہاں سے گزرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ جب کسی جنگ میں ہندوستان کا براہ راست مفاد نہیں تھا تو ملک کو غیر جانبدار رہنا چاہیے تھا۔

مارچ کے پہلے ہفتے میں ہی گرمی کی شدت میں اضافہ، مختلف ریاستوں میں کہیں طوفان تو کہیں بارش

ملک کی مختلف ریاستوں میں مارچ کے پہلے ہفتے سے ہی گرمی نے کہرام برپا کرنا شروع کر دیا ہے۔ قومی راجدھانی سے لے کر پٹنہ، لکھنؤ، گوالیار، ممبئی، جے پور، رائے پور اور کولکتہ تک درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ جموں و کشمیر میں بھی درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ اس دوران کئی ریاستوں میں اچانک طوفان، بارش اور گرج چمک نے لوگوں کی پریشانیوں کو بڑھا دیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ملک کے کئی حصوں میں تیز ہواؤں اور بارش کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہواؤں کے درمیان گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے، خاص طور پر بہار، جھارکھنڈ اور مشرقی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں۔ اس کے ساتھ ہی آسمانی بجلی گرنے اور گرج چمک کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق آئندہ 60 سے 72 گھنٹوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں موسم کے کئی نمونے دیکھنے کو ملیں گے۔ بہار، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ گرمی نے جہاں شمالی ریاستوں میں اپنا قہر ڈھانا شروع کر دیا ہے وہیں بہار کے موسم نے بھی ریاست کی سیاست کی طرح کروٹ لی ہے۔ کئی اضلاع میں بادلوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ دن کے وقت حبس اور گرمی کے درمیان گھرے بادلوں کو آسمان پر منڈلاتے دیکھا جا سکتا ہے، جس سے طوفان جیسی صورتحال نظر آ رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پٹنہ، گیا، دربھنگہ، پورنیہ، مظفر پور، سمستی پور، کٹیہار، بھاگلپور اور سپول سمیت کئی اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔ ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور لوگوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق آئندہ دنوں میں آسمان صاف اور موسم خشک رہے گا۔ 11 مارچ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ہوا میں نمی کی سطح 88 فیصد سے کم ہو کر 45 فیصد رہ گئی۔ اگلے دو دنوں (12 اور 13 مارچ) کو بھی موسم کی ایسی ہی صورتحال متوقع ہے، جس میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ دوسری طرف گرمی اور اسموگ کے درمیان این سی آر میں آلودگی کی سطح مسلسل خطرناک سطح سے تجاوز کر رہی ہے۔ ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) سرخ نشان سے تجاوز کر گیا ہے جس سے لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہروں کی ہوا اتنی زہریلی ہو چکی ہے کہ اس میں طویل عرصے تک رہنے سے سانس کی سنگین بیماریاں ہو سکتی ہیں۔

جاسوسی کے الزام میں ہندوستانی بحریہ کا جوان گرفتار، نیٹ ورک کی چھان بین شروع

اتر پردیش اے ٹی ایس نے آگرہ میں بڑی کامیابی حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ یو پی اے ٹی ایس نے ایک جوان کو پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے مبینہ طور پر جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ملزم کی شناخت آدرش کمار عرف لکی کے طور پر کی گئی ہے جو ہندوستانی بحریہ میں لانس نائک کے طور پر کیرالہ میں تعینات ہے۔ اے ٹی ایس نے اسے 10 مارچ 2026 کو گرفتار کیا اور عدالت میں پیش کیا جہاں سے اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ اے ٹی ایس کے مطابق انہیں مسلسل اطلاعات مل رہی تھیں کہ ایک شخص پاکستان میں مقیم آئی ایس آئی ایجنٹ کے ساتھ رابطے میں ہے اور ہندوستان سے متعلق حساس معلومات کا اشتراک کر رہا ہے۔ اس معلومات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اے ٹی ایس نے جال بچھایا اور الیکٹرانک اور فزیکل سرویلنس کا استعمال کر کے قومی سلامتی میں نقب زنی کرنے والے کو پکڑنے کے لیے تحقیقات شروع کی۔ تفتیش کے دوران آگرہ کے رہائشی آدرش کمار عرف لکی کا نام سامنے آیا۔ سرویلنس میں یہ بھی سامنے آیا کہ ملزم ہندوستانی بحریہ میں لانس نائک کے عہدے پر ساؤتھ نیول کمانڈ، کوچی، کیرالہ میں تعینات تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وہ پاکستان میں مقیم ایجنٹوں سے

رابطے میں تھا اور انہیں حساس معلومات فراہم کر رہا تھا۔ اے ٹی ایس کی تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ ملزم نے مبینہ طور پر اسٹریٹجک اہمیت کی معلومات شیئر کی تھیں۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے جنگی جہازوں اور دیگر عسکری سرگرمیوں سے متعلق حساس تصاویر اور معلومات پاکستان میں مقیم ایجنٹوں کو بھیجیں۔ اے ٹی ایس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران کئی الیکٹرانک شواہد کا پردہ فاش کیا گیا، جس سے ملزم کی سرگرمیوں پر شبہ گہرا گیا۔ حکام کے مطابق تفتیش جاری ہے اور ان لوگوں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے جن سے ملزم کا رابطہ تھا۔ کافی شواہد حاصل کرنے کے بعد اے ٹی ایس نے آدرش کمار عرف لکی کو 10 مارچ 2026 کو گرفتار کیا تھا۔ اس کی گرفتاری کے بعد اسے قواعد کے مطابق عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے کیس کو سنگین سمجھتے ہوئے ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ ملزم کا نام آدرش کمار عرف لکی ہے جس کی عمر 24 سال ہے۔ اس کے والد کا نام بلویر سنگھ ہے، جو گاؤں چِتاپور، پوسٹ اور تھانہ کاگارول، ضلع آگرہ کا رہنے والا ہے۔ 'اے بی پی نیوز' کے مطابق اے ٹی ایس کے ایک پریس نوٹ کے مطابق ملزم کی سرگرمیاں ملک مخالف پائی گئی ہیں اور پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسی کے نیٹ ورک سے اس کے مجرمانہ روابط کے اشارے ملے ہیں۔ مزید تفتیش جاری ہے اور ایجنسی پورے نیٹ ورک کی چھان بین کر رہی ہے۔

تین روزہ میواڑ مہوتسو 21 مارچ سے شروع ہوگا

ادے پور: راجستھان کے ضلع ادے پور میں محکمہ سیاحت کی جانب سے 21 سے 23 مارچ تک میواڑ مہوتسو کا انعقاد کیا جائے گا۔ میواڑ مہوتسو کی تیاریوں اور انتظامات کے سلسلے میں بدھ کے روز کلکٹریٹ کے منی کانفرنس ہال میں ضلع کلکٹر نمت مہتا کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ محکمہ سیاحت کی نائب ڈائریکٹر شکھا سکسینہ نے بتایا کہ مہوتسو کے دوران 21 مارچ کو شام چار سے چھ بجے تک ادے پور شہر میں مختلف برادریوں کی گنگور سواری گنگور گھاٹ پہنچے گی۔ رات کے وقت ثقافتی پروگرام اور آتش بازی کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 22 مارچ کو شام سات بجے گنگور گھاٹ پر ثقافتی شام اور غیر ملکی جوڑوں کے لیے راجستھانی لباس مقابلہ منعقد ہوگا۔

چھتیس گڑھ اسمبلی میں آیوشمان یوجنا کے نفاذ پر تیکھی بحث

رائے پور: چھتیس گڑھ اسمبلی میں آیوشمان بھارت اسکیم کے موثر نفاذ کو لے کر بدھ کو حکمران اور اپوزیشن کے اراکین اسمبلی نے سنگین سوالات اٹھائے۔ مسئلہ یہ تھا کہ ریاست میں بہت سے اہل استفادہ کنندگان کو آیوشمان کارڈ نہیں مل پا رہا ہے اور کئی بڑے پرائیویٹ اسپتالوں میں بھی اسکیم کے فوائد صحیح طریقے سے فراہم نہیں کیے جا رہے ہیں۔ توجہ دلانے کی تحریک کے دوران اپوزیشن ایم ایل اے کویتا پران لہرے نے کہا کہ بہت سے نجی اسپتال مریضوں کو آیوشمان اسکیم کے تحت علاج فراہم کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اسکیم کے تحت آنے والی سنگین بیماریوں کا علاج کرانے میں بھی مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ حکمراں پارٹی کے سینئر ایم ایل اے اجے چندراکر، دھرم جیت سنگھ اور امر اگروال نے بھی اس مسئلہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ وزیراعظم کی بلند نظر اسکیم ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جانی چاہیے۔ اراکین اسمبلی نے حکومت سے واضح اعلان کر کے اس بات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا کہ کارڈ ہولڈرز کو تمام درج اسپتالوں میں علاج کے مکمل فوائد حاصل ہوں۔ اسمبلی نے بھی معاملے کو سنجیدہ مانتے ہوئے وزیر صحت سے جلد ٹھوس فیصلہ کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر صحت شیام بہاری جیسوال نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر براہ راست اعلان کرنا ممکن نہیں ہے، کیونکہ اس کے لیے مقررہ اصولوں اور طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وزیر کے اس جواب پر ایم ایل اے اجے چندراکر نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اگر پرائیویٹ اسپتالوں کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا تو متعلقہ قواعد کو ایوان میں پیش کیا جانا چاہئے۔ اس دوران اراکین اسمبلی نے بھی اسکیم کے نفاذ میں مشکلات کی نشاندہی کی۔

پریاگ راج: اویمکتیشورانند کو سناتنیوں نے مسترد کر دیا: برہماچاریہ

پریاگ راج: اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج میں آشوتوش برہمچاری نے بدھ کو گئو پرتشٹھا دھرم یدھ یاترا اور لکھنؤ میں منعقد پروگرام کو لے کر سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی کو سناتنیوں نے مسترد کر دیا ہے۔ آشوتوش برہمچاری نے کہا کہ اب لوگوں کو یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ اصل ہندو کون ہے اور نقلی ہندو کون ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سوامی اویمکتیشورانند کے پروگرام میں لوگوں کی بھیڑ جمع نہیں ہو سکی اور بمشکل 400 سے 500 افراد وہاں موجود تھے جن میں میڈیا کے نمائندے اور پولیس اہلکار بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ایسے پروگرام میں لاکھوں لوگوں کی بھیڑ ہونی چاہیے تھی، لیکن پنڈال تقریباً خالی نظر آیا۔ آشوتوش برہمچاری نے مزید الزام لگایا کہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی بدکرداری کے مرتکب ہیں اور انہوں نے کم عمر بچوں کے ساتھ غلط کام کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نابالغ بٹکوں (طالب علموں) کو تعلیم کے نام پر آشرم میں لایا گیا تھا لیکن انہیں اپنے ساتھ گھماتے رہے اور ان کے ساتھ غلط سلوک کیا جاتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ سوامی اویمکتیشورانند کو متاثرہ نابالغ بچوں کے والدین سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوامی اویمکتیشورانند کا ذہنی توازن خراب ہو گیا ہے اور انہیں یا تو ذہنی اسپتال میں علاج کرانا چاہیے یا پھر ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق جیل جانے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ گائے کو راشٹر ماتا قرار دینے کے مطالبے پر انہوں نے کہا کہ بھارت ماتا ہی راشٹر ماتا ہے اور اس کی توہین ملک برداشت نہیں کرے گا۔ ان کے مطابق گئو ماتا کو راشٹر ماتا کا درجہ دینا دراصل اس کی توہین ہے کیونکہ گائے کو جگت جننی اور وشو ماتا مانا جاتا ہے۔ آشوتوش برہماچاری نے کہا کہ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کو بھی سمجھ آ گئی ہے اسی لیے وہ سوامی اویمکتیشورانند کے پروگرام میں شریک نہیں ہوئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی بڑے لوگ ان کی حمایت کی بات کر رہے تھے لیکن آج سب پیچھے ہٹ گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر گئو کشی کے خلاف تحریک چلانی ہے تو کیرالہ اور ناگالینڈ جیسے مقامات پر جانا چاہیے کیونکہ اتر پردیش میں پہلے ہی گاؤکشی پر مکمل پابندی ہے اور اس کے لیے قانون موجود ہے۔ ان کے مطابق یہاں اس طرح کے مظاہرے یا ڈرامے کی ضرورت نہیں ہے۔

رائے پور میں آٹھ کلو سے زیادہ گانجا ضبط، دو گرفتار

رائے پور: چھتیس گڑھ میں نشے کے خلاف جاری مہم کے تحت رائے پور پولیس نے مختلف کارروائیوں میں آٹھ کلو سے زیادہ گانجا ضبط کرتے ہوئے ایک بین ریاستی ملزم سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے بدھ کے روز بتایا کہ ملزمان کے قبضے سے برآمد گانجے کی تخمینہ قیمت چار لاکھ 16 ہزار روپے سے زیادہ ہے۔ یہ کارروائی تھانہ اُرلا اور چوکی رام نگر علاقے میں نارکوٹک ایکٹ کے تحت کی گئی ہے۔ پولیس ڈپٹی کمشنر (شمالی زون) کی ہدایت پر منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی خرید و فروخت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ اسی دوران 10 مارچ 2026 کو تھانہ ارلا پولیس کو اطلاع ملی کہ بازار چوک کے قریب ایک شخص گانجا لے کر فروخت کے لیے گاہک تلاش کر رہا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور مشتبہ نوجوان کو گھیرابندی کر کے گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنا نام سمت ورما (19 سال) ساکن سائی نگر، پانی ٹنکی کے قریب، ارلا رائے پور بتایا۔ تلاشی لینے پر اس کے بیگ سے تین کلو 115 گرام گانجا برآمد ہوا، جسے ضبط کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔

اتر پردیش تیزی سے بڑا اسٹارٹ اپ مرکز بننے کی جانب گامزن

لکھنؤ: اتر پردیش تیزی سے ہندوستان کے ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپ مراکز میں اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ ریاستی حکومت کی پالیسیوں، ادارہ جاتی ڈھانچے اور مالی مراعات کی بدولت ریاست میں اختراع اور کاروباری سرگرمیوں کو نمایاں فروغ ملا ہے۔ حکام کے مطابق 'اسٹارٹ اپ انڈیا' پہل کے تحت اتر پردیش میں اب تک 20 ہزار سے زیادہ اسٹارٹ اپس کو تسلیم کیا جا چکا ہے، جو ریاست کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کی تیز رفتار ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس پیش رفت سے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ 'اسٹارٹ ان یو پی' اقدام کے ذریعے بھی کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 ہزار سے زیادہ اسٹارٹ اپس کو منظوری دی جا چکی ہے۔ ریاستی حکومت کی اسٹارٹ اپ پالیسی اور ترغیبی اسکیموں نے مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ ان اقدامات کے ذریعے نوجوان انٹرپرینیورس کو اپنے خیالات کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری وسائل اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ ریاست میں اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں انکیوبیشن نیٹ ورک بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس وقت اتر پردیش میں 76 تسلیم شدہ انکیوبیٹرز فعال ہیں جو ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کو رہنمائی، تکنیکی مدد اور دیگر وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ یہ انکیوبیٹرز جامعات، تکنیکی اداروں اور نجی تنظیموں کے ساتھ مل کر اسٹارٹ اپس کو ابتدائی مرحلے سے رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور انہیں ترقی دینے میں مدد دیتے ہیں۔ اس ماحول سے اختراع کو فروغ مل رہا ہے اور نوجوان کاروباری افراد اپنے خیالات کو تجارتی منصوبوں میں تبدیل کرنے کے قابل ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاست میں جدید ٹیکنالوجی اور تحقیق پر مبنی اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لیے سات مراکز کو منظوری دی گئی ہے۔

راہل گاندھی کا امیٹھی-رائے بریلی کا دو روزہ دورہ

امیٹھی: اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی دو دن کے لئے رائے بریلی پارلیمانی حلقہ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ امیٹھی بھی جائیں گے۔ کانگریس پارٹی کے امیٹھی ضلع کے ترجمان انل سنگھ نے بدھ کو کہا کہ راہل گاندھی 12 مارچ کو فرصت گنج ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔ وہاں سے وہ براہ راست رائے بریلی جائیں گے اور ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (دیشا) کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ وہ اپنے دورے کے دوسرے دن امیٹھی بھی جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دیشا میٹنگ میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا جائے گا اور حکام کے ساتھ علاقائی ترقی کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ میٹنگ کے بعد وہ بھوماؤ میں رات گزارنے والے ہیں۔ اپنے دورے کے دوسرے دن یعنی 13 مارچ کو راہل گاندھی جنتا درشن پروگرام میں شرکت کریں گے اور علاقے کے لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنیں گے۔ اس کے بعد وہ امیٹھی ضلع کے تلوئی اسمبلی حلقہ میں واقع بہادر پور کے نینا ریزورٹ پہنچیں گے۔

آسام میں ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں: ہمنتا بسوا سرما

گوہاٹی: آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے ریاست میں ایل پی جی کی کمی سے متعلق خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آسام میں گھریلو ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں۔ بدھ کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''میں اس معاملے پر بات چیت کر رہا ہوں اور اب ریاست میں گھریلو ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہندوستان نے تقریباً چالیس ممالک سے گیس خریدنا شروع کر دیا ہے اور روس بھی ہندوستان کو تیل اور گیس فراہم کر رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کسی قسم کا بحران موجود نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''وزیراعظم نریندر مودی نے کووڈ- 19 کے دوران آکسیجن کی فراہمی کو یقینی بنایا تھا حالانکہ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ آکسیجن کا بڑا بحران پیدا ہو جائے گا لیکن ہمیں کسی قسم کی آکسیجن کی کمی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اب بھی وزیراعظم مودی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ملک میں ایل پی جی کا کوئی بحران پیدا نہ ہو۔ ''

تلنگانہ میں سائبر جرائم کے خلاف بڑی کارروائی، 'آپریشن کریک ڈاؤن' تحت 208 گرفتار

تلنگانہ سائبر سیکورٹی بیورو (ٹی جی سی ایس بی) نے بینکوں سے بھی اپیل کی ہے کہ 'کے وائی سی' کے عمل اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ سائبر جرائم کو روکا جاسکے۔

تلنگانہ میں تیزی سے بڑھتے سائبر جرائم کے متعلق ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے۔ ریاست میں سائبر ٹھگی کے ایک بڑے نیٹورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تلنگانہ سائبر سیکورٹی بیورو (ٹی جی سی ایس بی) نے 208 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ گرفتار ملزمان میں 15 خواتین بھی شامل ہیں اور ان میں بینک ملازمین، سافٹ ویئر انجینئر، لیکچرر اور طلبہ جیسے مختلف پیشوں سے منسلک افراد شامل ہیں۔ سائبر سیکورٹی بیورو نے اس بڑے مہم کو 'آپریشن کریک ڈاؤن 0.1' نام دیا ہے، جسے 25 فروری سے شروع کیا گیا تھا۔ اس مہم کے دوران ریاست بھر میں سائبر ٹھگی سے متعلق 1549 ایف آئی آر درج کی گئی اور 626 مشتبہ افراد کی شناخت کی گئی۔ افسران کے مطابق گرفتار ہونے والے زیادہ تر افراد نام نہاد 'میول بینک اکاؤنٹس' چلا رہے تھے۔ ان کھاتوں کا استعمال سائبر ٹھگوں کی طرف سے غیر قانونی رقم کی لین دین کے لیے کیا جاتا تھا۔ تحقیقات میں سامنے آیا کہ ملزمان اپنے بینک کھاتوں کو سائبر مجرمان کو استعمال کرنے دیتے تھے اور بدلے میں ہر ٹرانزیکشن پر تقریباً 5 فیصد تک کمیشن لیتے تھے۔ شیکھا گوئل نے بتایا کہ اس گروہ کا نیٹورک بہت وسیع تھا اور معاشرے کے کئی طبقوں تک پھیلا ہوا تھا۔ گرفتار ملزمان میں بینک آف مہاراشٹرا اور جبلی ہلز مرچنٹ کوآپریٹو بینک کے 2 ملازمین بھی

شامل ہیں۔ ان کے علاوہ پرائیویٹ کمپنیوں کے ملازمین، سافٹ ویئر انجینئر، 2 لکچرر اور محکمہ بجلی کا ایک سرکاری ملازم بھی گرفتار ہوا ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ کچھ ملزمان فرضی شناخت، جعلی کے وائی سی دستاویزات اور پراکسی موبائل نمبر کا استعمال کر آن لائن بینک اکاؤنٹس کھلوا رہے تھے۔ اس کے ذریعہ سائبر مجرمان ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں تیزی سے پیسے ٹرانسفر کر لیتے تھے اور اپنی شناخت چھپا لیتے تھے۔ اس بڑی مہم کے تحت پولیس نے پہلی بار ایک ساتھ ریاست کے 137 بینک شاخوں میں چھاپے مارے۔ 512 پولیس اہلکاروں کی 137 ٹیموں نے مل کر 1888 مشتبہ بینک اکاؤنٹس کی جانچ کی۔ یہ اکاؤنٹس ملک بھر میں درج 9451 سائبر جرائم کے معاملات سے منسلک پائے گئے، جن میں تقریباً 100 کروڑ روپے کی ٹھگی کا اندازہ ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 63 موبائل فون، 208 بینک پاس بک اور 208 چیک بک بھی ضبط کیے۔ ایک معاملے میں وارنگل میں ملزم سائبر ٹھگی کے پیسے اپنے خاندان کے اراکین کے اکاؤنٹس کے ذریعہ ٹرانسفر کیے تھے۔ افسران کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی ان لوگوں کے لیے ایک سخت پیغام ہے جو اپنے بینک کھاتے سائبر مجرمان کو کرایے پر دیتے ہیں انہیں بھی قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تلنگانہ سائبر سیکورٹی بیورو (ٹی جی سی ایس بی) نے بینکوں سے بھی اپیل کی ہے کہ کے وائی سی کے عمل اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ اس طرح کے جرائم کو روکا جاسکے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD**. at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران کے باعث سفری انتظامات مشکل: آئی سی سی

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا کہنا ہے کہ ٹی ۲۰ رورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی بعض ٹیموں کے

کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کی وطن واپسی میں تاخیر مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران اور اس کے نتیجے میں بین الاقوامی فضائی سفر میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ہوئی ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا کہنا ہے کہ ٹی ۲۰ رورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی بعض ٹیموں کے کھلاڑیوں، کوچز اور سپورٹ اسٹاف کی وطن واپسی میں تاخیر مشرقِ وسطیٰ میں جاری بحران اور اس کے نتیجے میں بین الاقوامی فضائی سفر میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث ہوئی ہے۔ آئی سی سی کے جاری کیے گئے بیان کے مطابق خطے میں فضائی حدود کی بندش، میزائل وارننگز، پروازوں کے راستوں میں تبدیلی اور کمرشیل وچارٹر پروازوں کی اچانک منسوخی یاری شیڈولنگ کے باعث سفری انتظامات غیر معمولی طور پر پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ یہ تمام عوامل اس کے کنٹرول سے باہر ہیں جس کے باعث ٹیموں کی واپسی میں تاخیر ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ آئی سی سی متاثرہ ٹیموں کی جلد اور محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ایئر لائنز، چارٹر آپریٹرز، ایئر پورٹ حکام اور مختلف ممالک کے سرکاری اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق موجودہ انتظامات کے تحت جنوبی افریقا کا دستہ آج رات وطن واپسی کا سفر شروع کرے گا اور توقع ہے کہ آئندہ ۳۶ر گھنٹوں کے اندر تمام اراکین روانہ ہو جائیں گے۔ اسی طرح ویسٹ انڈیز کے ۹راراکین پہلے ہی کیریبین کے لیے روانہ ہو چکے ہیں جبکہ باقی ۱۶راراکین آئندہ ۲۴ر گھنٹوں کے دوران ہندوستان سے روانہ ہونے والی پروازوں میں سوار ہوں گے۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ ان فیصلوں کا مقصد صرف کھلاڑیوں اور دیگر افراد کی حفاظت، سفری امکانات اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مختلف میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والے ایسے تاثرات درست نہیں جن میں کہا جا رہا ہے کہ سفری انتظامات میں کسی قسم کی ترجیح یا امتیاز برتا جا رہا ہے۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کے لیے کیے گئے سفری انتظامات کا انگلینڈ یا کسی اور ٹیم کے لیے پہلے کیے گئے انتظامات سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ ہر ٹیم کے سفر کے حالات اور راستے مختلف تھے۔ آئی سی سی نے کہا کہ اس وقت تک کسی کو روانہ نہیں کیا جائے گا جب تک مکمل طور پر محفوظ سفری انتظامات یقینی نہ بنا لیے جائیں۔

فلائٹ کا ٹکٹ نہ مل سکا تو ٹرین کی 'تھرڈ اے سی' سے چھپتے چھپاتے گھر پہنچے شیوم دوبے

شیوم دوبے نے بتایا کہ ''کوئی فلائٹ دستیاب نہیں تھی، اس لیے میں نے صبح سویرے احمد آباد سے ممبئی کیلئے ٹرین پکڑنے کا فیصلہ کیا، ہم سڑک کے راستے سے بھی جاسکتے تھے لیکن ٹرین جلدی پہنچاتی

ٹی-20 ورلڈ کپ کے ہیرو شیوم دوبے نے فائنل میں ہندوستان کی تاریخی فتح کے بعد کچھ ایسا کیا جس کا اب خوب تذکرہ ہو رہا ہے۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں اتوار کی رات دوبے نے اپنی بلے بازی کا کچھ ایسا جلوہ بکھیرا کہ پورا اسٹیڈیم 'دوبے دوبے' کے شور سے گونج اٹھا تھا۔ آخری اوور میں انہوں نے 24 رن بنا کر ہندوستان کو ڈھائی سو کے پار پہنچایا تھا۔ آخر کار ہندوستان تیسری بار ٹی-20 ورلڈ کپ کا فاتح بنا۔ اس کے بعد اسٹیڈیم ہی نہیں بلکہ پورا ملک جشن میں ڈوب گیا، دیر رات تک جشن منایا گیا۔ اسی درمیان سورج نکلنے سے پہلے ہی ورلڈ کپ کا یہ ہیرو احمد آباد ریلوے اسٹیشن پر تھا اور سیاجی ایکسپریس کی تھرڈ اے سی میں چھپتے چھپاتے سفر کر کے ممبئی پہنچا۔ انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' کی رپورٹ کے مطابق شیوم دوبے نے یہ فیصلہ تب کیا جب پیر کو احمد آباد سے ممبئی جانے والی تمام فلائٹس مکمل طور پر بک تھیں۔ دوبے کو گھر پہنچنے کی جلدی تھی، کیونکہ وہ اپنے 4 سالہ بیٹے ایان اور 2 سالہ بیٹی مہوش کے پاس جلد از جلد پہنچنا چاہتے تھے جو ممبئی میں ان کے گھر پر تھے۔ آخر کار انہوں نے اپنی اہلیہ انجم کے ساتھ ٹرین سے جانے کا فیصلہ کیا۔ دوبے اچھی طرح جانتے تھے کہ ٹرین سے جانا ان کے لیے کتنا جوکھم بھرا ہو سکتا ہے۔ ورلڈ کپ اسٹار کو دیکھنے، ملنے اور ان کے ساتھ تصویر کھنچوانے کے لیے لوگوں کا ہجوم ٹوٹ پڑتا، لیکن دوبے نے اس کا راستہ نکال لیا۔ دوبے نے بتایا کہ ''کوئی فلائٹ دستیاب نہیں تھی، اس لیے میں نے صبح سویرے احمد آباد سے ممبئی کے لیے ٹرین پکڑنے کا فیصلہ کیا۔ ہم سڑک کے راستے سے بھی جاسکتے تھے لیکن ٹرین جلدی پہنچاتی۔'' شیوم دوبے نے مزید بتایا کہ ان کے ٹرین سے جانے کے منصوبے کے بارے میں جاننے کے بعد گھر والے اور دوست بہت زیادہ فکر مند ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں، میری اہلیہ اور ایک دوست نے ٹرین سے جانے کا فیصلہ کیا۔ تھرڈ اے سی کے ٹکٹ دستیاب تھے اس لیے ہم نے انہیں بک کرنے کا فیصلہ کیا۔ خاندان اور دوستوں میں جس کسی سے بھی ہم نے بات کی وہ سب تشویش میں تھے کہ کیا ہوگا اگر کوئی مجھے اسٹیشن پر یا ٹرین میں پہچان لے؟'' مسئلہ سنگین تھا لیکن دوبے نے راستہ نکالا۔ طے ہوا کہ چہرہ ڈھانپ کر جائیں گے۔ ماسک لگایا، ٹوپی پہنی، پوری آستین کی ٹی شرٹ پہنی اور علی الصبح کار سے اسٹیشن کے لیے روانہ ہو گئے۔ سوچا تھا کہ ٹرین صبح سویرے 5 بج کر 10 منٹ کی ہے تو اس وقت اسٹیشن پر زیادہ بھیڑ نہیں ہوگی، لیکن ایسا نہیں تھا۔ وہاں کرکٹ شائقین کا ہجوم موجود تھا، جن میں سے کچھ ترنگے کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔ شیوم دوبے نے کہا کہ ''میں نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ میں اپنی کار میں ہی انتظار کرتا ہوں اور ٹرین کے روانہ ہونے سے محض 5 منٹ پہلے نکلوں گا۔ اس کے بعد میں تیزی سے ٹرین میں سوار ہو جاؤں گا۔'' ہوا بھی ایسا ہی، دوبے کو تھرڈ اے سی میں اوپر والی برتھ ملی ہوئی تھی۔ سفر کے دوران بھی ڈر تھا کہ کہیں کوئی ساتھی مسافر نہ پہچان لے۔ ایک بار تو ان کی شناخت ظاہر ہوتے ہوتے بچی۔ دراصل جب ٹکٹ چیکر (ٹی سی) آیا تو اس نے بولا شیوم دوبے؟ وہ کون ہے، کرکٹر؟ اس وقت شیوم دوبے کی اہلیہ انجم نے فوری طور پر دانشمندی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے فوراً کہا کہ ''نہیں، نہیں، وہ یہاں کہاں سے آئے گا۔'' اس کے بعد ٹی سی چلا گیا۔ رات میں شیوم دوبے واش روم جانے کے لیے اپنی برتھ سے نیچے اترے، لیکن آنے جانے کے دوران کوئی بھی ساتھی مسافر انہیں پہچان نہیں پایا۔ ٹرین میں تو کوئی مسئلہ نہیں ہوا، لیکن دوبے کو ڈر تھا کہ جب وہ دن کے وقت بوریولی اسٹیشن پر اتریں گے تو شاید ہی لوگوں کی نظروں سے بچ پائیں گے۔ آخر کار انہوں نے پولیس کو فون کر کے مدد مانگی۔ پولیس والوں کو پہلے لگا کہ وہ ایئر پورٹ پر آ رہے ہیں، لیکن جب انہیں پتہ چلا کہ دوبے تو ٹرین سے آ رہے ہیں تو وہ حیران رہ گئے۔ اس طرح ہجوم سے بچتے بچاتے دوبے کسی طرح اپنے گھر پہنچ گئے۔

ورلڈ کپ کے بعد آئی سی سی نے جاری کی ٹی۔۲۰ رکی تازہ ترین رینکنگ

آئی سی سی کی تازہ ٹی۔۲۰ ربلے بازی رینکنگ میں ہندوستان کے سلامی بلے باز ابھیشیک شرما ۸۷۴ رپوائنٹس کے ساتھ پہلے مقام پر ہیں

ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے بعد آئی سی سی نے تازہ ٹی-20 انٹرنیشنل رینکنگ جاری کر دی ہے۔ نئی درجہ بندی میں بلے بازی، گیند بازی اور آل راؤنڈر تینوں درجوں میں کئی بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ بلے بازی اور گیند بازی دونوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں کا دبدبہ نظر آ رہا ہے۔ آئی سی سی کی تازہ ٹی-20 بلے بازی رینکنگ میں ہندوستان کے سلامی بلے باز ابھیشیک شرما 874 پوائنٹس کے ساتھ پہلے مقام پر ہیں۔ بلے بازی رینکنگ میں دوسرے مقام پر ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پاکستان کے صاحبزادہ فرحان ہیں، ان کے 848 پوائنٹس ہیں۔ تیسرے مقام پر 803 پوائنٹس کے ساتھ انگلینڈ کے فلپ سالٹ ہیں اور چوتھے مقام پر ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن 783 پوائنٹس کے ساتھ موجود ہیں۔ پانچویں مقام پر 766 پوائنٹس کے ساتھ سری لنکا کے سلامی بلے باز پتھم نشانکا موجود ہیں۔ اگر ٹاپ 10 میں شامل دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں کی بات کی جائے تو تلک ورما 749 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے اور کپتان سوریہ کمار یادو 739 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر موجود ہیں۔ اگر گیند بازی رینکنگ کی بات کریں تو ہندوستان کے اسپنر ورون چکرورتی 771 پوائنٹس کے ساتھ پہلے مقام پر قابض ہیں۔ دوسرے مقام پر افغانستان کے آل راؤنڈر راشد خان ہیں، جن کے 753 پوائنٹس ہیں۔ تیسرے مقام پر پاکستانی گیند باز ابرار احمد 736 پوائنٹس اور چوتھے مقام پر جنوبی افریقہ کے گیند باز کوربن بوش 730 پوائنٹس کے ساتھ موجود ہیں۔ پانچویں مقام پر انگلینڈ کے اسپن گیند باز عادل رشید ہیں، جن کے 719 پوائنٹس ہیں۔ اگر ٹاپ-10 میں دیگر ہندوستانی گیند باز کی بات کی جائے تو صرف جسپریت بمراہ 671 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں مقام پر موجود ہیں۔ آئی سی سی کی آل راؤنڈر رینکنگ کی بات کی جائے تو زمبابوے کے اسٹار کھلاڑی سکندر رضا پہلے مقام پر قابض ہیں، ان کے 328 پوائنٹس ہیں۔ دوسرے مقام پر ہندوستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا 284 پوائنٹس کے ساتھ ہیں، انہوں نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تیسرے مقام پر پاکستانی کھلاڑی صائم ایوب 275 پوائنٹس اور چوتھے مقام پر نیپال کے دیپندر سنگھ ایری 244 پوائنٹس کے ساتھ ہیں۔ پانچویں مقام پر افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی 241 پوائنٹس کے ساتھ موجود ہیں۔ ہاردک پانڈیا کے علاوہ ٹاپ-10 میں صرف شیوم دوبے ہیں ان کے 202 پوائنٹس ہیں۔ واضح رہے کہ نئی آئی سی سی ٹی-20 رینکنگ میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی مضبوط موجودگی واضح طور پر نظر آتی ہے۔ بلے بازی، گیند بازی اور آل راؤنڈر تینوں زمروں میں ہندوستان کے کئی کھلاڑی ٹاپ-10 میں شامل ہیں، جو ٹیم کی موجودہ مضبوط صورت حال کو واضح کرتی ہے۔

سلامی بلے باز سنجو سیمسن نے انوکھا عالمی ریکارڈ قائم کیا

عالمی کپ میں صرف ۴ر میچ کھیل کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز حاصل کرنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے

ہندوستان کو تیسری بار ٹی ۲۰ رورلڈ کپ کا فاتح بنانے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے افتتاحی بلے باز سنجو سیمسن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹورنامنٹ میں 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' کا اعزاز حاصل کر کے ایک ایسا انوکھا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے جو اس سے قبل کرکٹ کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ سنجو سیمسن آئی سی سی کے مردوں یا خواتین کے کسی بھی بڑے ٹورنامنٹ کے پہلے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے اپنی ٹیم کے ۴ر میچ نہ کھیلنے کے باوجود 'ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی' کا ایوارڈ جیتا۔ اس سے قبل صرف ۴ر کھلاڑی ایسے گزرے ہیں جنہوں نے تمام میچز نہیں کھیلے تھے اور ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا تھا لیکن وہ سب اپنی ٹیم کے صرف ایک ایک میچ سے باہر رہے تھے۔ سپر۔۸ رمرحلے میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم نے بلے بازی لائن اپ میں توازن لانے کے لئے دائیں ہاتھ کے بلے باز کی ضرورت محسوس کی اور سیمسن کو موقع دیا۔ کیرالہ سے تعلق رکھنے والے اس بلے باز نے اس موقع کا بھر پور فائدہ اٹھایا اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ سنجو سیمسن نے ٹورنامنٹ کے اہم ترین مراحل میں ٹیم انڈیا کو فتوحات دلوائیں۔ کوارٹر فائنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ناقابلِ شکست ۹۷ر رن بنائے۔ انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں ۸۹ر رنوں کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف ۸۹ر رن بنا کر ہندوستان کو خطاب دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان نے اس ٹورنامنٹ میں کل ۹ر میچ کھیلے جن میں سے سیمسن صرف ۵ر میچوں کا حصہ تھے۔ آئی سی سی ٹورنامنٹ میں ایک میچ نہ کھیلنے کے باوجود 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' بننے والے کھلاڑیوں کی فہرست اس طرح ہے: لیزا کیٹلی (آسٹریلیا) ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۰۰ء میں ۹ر میں سے ۸ر میچز کھیلی تھیں۔ آسٹریلیا کی ہی کیرن رولٹن نے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۰۵ء میں ۸ر میں سے ۷ر میچوں میں شرکت کی تھی۔ انگلینڈ کے کیون پیٹرسن مینز ٹی۔۲۰ رورلڈ کپ ۲۰۱۰ء میں ۷ر سے ۶ر میچ کھیلے تھے۔ جبکہ راچن رویندرا (نیوزی لینڈ) چیمپئن ٹرافی ۲۰۲۵ء میں ۵ر میں سے ۴ر میچ کھیلے تھے۔

مدھوبالا کی بایوپک میں انیت پڈا کی شمولیت کی افواہیں غلط، کیارا اڈوانی

لیجنڈری اداکارہ کی مجوزہ بایوپک کے حوالے سے گردش کرنے والی یہ خبریں کہ انیت پڈا مرکزی کردار ادا کریں گی

لیجنڈری اداکارہ مدھوبالا کی مجوزہ بایوپک کے حوالے سے گردش کرنے والی یہ خبریں کہ انیت پڈا مرکزی کردار ادا کریں گی، غلط ثابت ہو گئی ہیں۔ انڈسٹری ذرائع کے مطابق اداکارہ اس پروجیکٹ کا حصہ نہیں ہیں جبکہ اس کردار کے لیے کیارا اڈوانی کا نام اب بھی زیر غور بتایا جا رہا ہے۔ ہندوستانی سینما کی مشہور اداکارہ مدھوبالا کی زندگی پر بننے والی بایوپک کافی عرصے سے خبروں میں ہے اور اس فلم کے حوالے سے مختلف اداکاراؤں کے نام سامنے آتے رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں یہ افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ فلم سیارا کی اداکارہ انیت پڈا اس بائیوپک میں مدھوبالا کا مرکزی کردار ادا کریں گی۔ تاہم اب سامنے آنے والی معلومات کے مطابق یہ خبریں درست نہیں ہیں۔ انڈسٹری ذرائع کا کہنا ہے کہ انیت پڈا اس پروجیکٹ کا حصہ نہیں ہیں اور ان کے فلم میں کام کرنے کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ اس سے قبل بھی مدھوبالا کی بایوپک کے حوالے سے اداکارہ کیارا اڈوانی کا نام سامنے آیا تھا۔ کچھ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ اس فلم میں مدھوبالا کا کردار ادا کریں گی، لیکن بعد میں ان خبروں کی بھی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی تھی۔ کیارا اڈوانی کے بعد بعض میڈیا رپورٹس میں یہ کہا گیا کہ انیت پڈا کو اس کردار کے لیے منتخب کر لیا گیا ہے اور وہ کیارا کی جگہ یہ کردار ادا کریں گی۔ تاہم تازہ اطلاعات کے مطابق ان دعوؤں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت مدھوبالا کے کردار کے لیے مختلف اداکاراؤں کے ناموں پر غور کیا جا رہا ہے اور اس بارے میں حتمی فیصلہ ابھی تک نہیں کیا گیا۔ البتہ رپورٹس میں یہ ضرور کہا جا رہا ہے کہ کیارا اڈوانی سے اس کردار کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔ یہ بایوپک ہندوستانی سینما کی سب سے مقبول اور خوبصورت اداکاراؤں میں شمار ہونے والی مدھوبالا کی زندگی اور فلمی سفر کو بڑے پردے پر پیش کرنے کے لیے بنائی جا رہی ہے۔ مدھوبالا نے اپنے مختصر مگر شاندار کریئر میں کئی یادگار فلمیں دیں اور آج بھی انہیں بھارتی سینما کی ایک علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس فلم کا مقصد نہ صرف ان کے فلمی کریئر بلکہ ان کی ذاتی زندگی کے اہم پہلوؤں کو بھی ناظرین کے سامنے لانا ہے۔ اسی وجہ سے یہ پروجیکٹ اعلان کے بعد ہی فلمی شائقین میں خاصی دلچسپی کا باعث بن گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس بایوپک کو معروف فلم ساز سنجے لیلا بھنسالی پروڈیوس کریں گے جبکہ فلم کی ہدایت کاری جسمیت کے رین کریں گے۔ مدھوبالا کی بہن مدھور برج بھوشن بھی اس پروجیکٹ میں شریک پروڈیوسر کے طور پر شامل ہوں گی۔ فلم کے مرکزی کردار کے حوالے سے باضابطہ اعلان ابھی تک سامنے نہیں آیا، تاہم توقع کی جا رہی ہے کہ جلد ہی اس بارے میں واضح معلومات سامنے آئیں گی۔

پرینکا چوپڑا نے بیٹی مالتی کی پرائیویسی پر زور دیا، خوفناک واقعے کا انکشاف

اداکارہ پرینکا چوپڑا نے کہا ہے کہ وہ اور نک جونس اپنی بیٹی مالتی میری چوپڑا جونس کو زیادہ سے زیادہ عوامی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اداکارہ پرینکا چوپڑا نے کہا ہے کہ وہ اور نک جونس اپنی بیٹی مالتی میری چوپڑا جونس کو زیادہ سے زیادہ عوامی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک پریشان کن واقعے اور اپنے بچپن کے تجربے کے باعث وہ اپنی بیٹی کی حفاظت اور پرائیویسی کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہیں۔ بالی ووڈ اور ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ پرینکا چوپڑا نے انکشاف کیا ہے کہ وہ اپنی بیٹی مالتی میری چوپڑا جونس کو زیادہ تر عوامی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کیوں کرتی ہیں۔ ان کے مطابق اس فیصلے کا مقصد اپنی بیٹی کی رازداری اور حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ ایک حالیہ پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے پرینکا چوپڑا نے بتایا کہ جیسے جیسے ان کی بیٹی بڑی ہو رہی ہے وہ اس کی زندگی میں معمول اور سکون برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہیں چاہتیں کہ ان کی بیٹی کو عوامی توجہ سے خوف یا دباؤ محسوس ہو۔ پرینکا نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ مالتی عام بچوں کی طرح اپنی زندگی گزار سکے اور دنیا کو مثبت انداز میں دیکھے۔ ان کے مطابق وہ نہیں چاہتیں کہ مسلسل توجہ یا لوگوں کی دلچسپی کی وجہ سے بچی کے ذہن میں خوف یا شک پیدا ہو۔ اداکارہ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ جب وہ اپنی بیٹی کے ساتھ باہر جاتی ہیں تو اکثر سیکورٹی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ایک ایسا واقعہ ہے جس نے انہیں اپنی بیٹی کی حفاظت کے حوالے سے زیادہ محتاط بنا دیا۔ پرینکا چوپڑا نے بتایا کہ ایک بار ایک اجنبی شخص نے اس وقت ان کی بیٹی کی ریکارڈنگ کرتے ہوئے اس کا پیچھا کیا جب وہ اسکول سے گھر جا رہی تھی۔ اس واقعے نے انہیں شدید تشویش میں مبتلا کر دیا اور اسی کے بعد انہوں نے اپنی بیٹی کے ساتھ باہر نکلتے وقت سیکورٹی کو لازمی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود ایک عوامی زندگی گزارنے کا انتخاب کر چکی ہیں، لیکن بچوں کے معاملے میں صورتحال مختلف ہوتی ہے۔ ان کے مطابق والدین کے طور پر ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو محفوظ ماحول فراہم کریں۔ پرینکا نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں بچوں کی پرائیویسی کا مسئلہ زیادہ حساس ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق سوشل میڈیا اور موبائل کیمروں کے دور میں کسی کی اجازت کے بغیر ویڈیوز یا تصاویر بنانا بہت آسان ہو گیا ہے، جس سے بچوں کی حفاظت کے حوالے سے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ گفتگو کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ ان کی بیٹی کے بارے میں عوامی تجسس بہت زیادہ ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ان کے لیے سب سے اہم چیز اپنی بیٹی کی حفاظت اور اس کی ذاتی زندگی کا احترام ہے۔ یاد رہے کہ پرینکا چوپڑا نے ۲۰۱۸ء میں امریکی گلوکار نک جونس سے شادی کی تھی۔ دونوں نے ۲۰۲۲ء میں سروگیسی کے ذریعے اپنی بیٹی مالتی میری چوپڑا جونس کا استقبال کیا تھا۔ اس کے بعد سے پرینکا اور نک اکثر اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزارنے کی جھلکیاں شیئر کرتے ہیں، لیکن زیادہ تر مواقع پر وہ بچی کے چہرے کو عوامی تصاویر میں ظاہر نہیں کرتے۔

اکشے کمار کی ''ویلکم ۴'' پر کام شروع ہے: فیروز ناڈیاڈ والا کی تصدیق

''ویلکم ۴'' پر باضابطہ طور پر کام شروع ہو گیا ہے اور فلم کا اسکرپٹ تیاری کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ پروڈیوسر فیروز ناڈیاڈ والا نے تصدیق کی ہے کہ اس بار فلم پہلے سے زیادہ بڑے پیمانے پر تیار کی جا رہی ہے اور اس میں متعدد مزاحیہ ڈان کردار بھی شامل ہوں گے۔ اکشے کمار کی مقبول کامیڈی فرنچائز کی نئی قسط ''ویلکم ۴'' پر باضابطہ طور پر کام شروع ہو گیا ہے اور فلم کا اسکرپٹ تیاری کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ پروڈیوسر فیروز ناڈیاڈ والا نے تصدیق کی ہے کہ اس بار فلم پہلے سے زیادہ بڑے پیمانے پر تیار کی جا رہی ہے اور اس میں متعدد مزاحیہ ڈان کردار بھی شامل ہوں گے۔ اس آنے والی فلم میں انیل کپور، نانا پاٹیکر اور پریش راول جیسے مقبول کرداروں کی واپسی متوقع ہے، جنہوں نے فرنچائز کی پہلی فلموں میں اپنی مزاحیہ اداکاری سے ناظرین کو بے حد محظوظ کیا تھا۔ پروڈیوسر فیروز ناڈیاڈ والا نے تصدیق کی ہے کہ ویلکم فرنچائز کی چوتھی قسط پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا کہ فلم کا اسکرپٹ اس وقت ایڈوانس مرحلے میں ہے اور ٹیم جلد ہی اس کے بارے میں مزید تفصیلات شیئر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ فلم کے لیے جس موسیقی اور ایکشن کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے وہ بہت بڑے پیمانے پر ہوگی۔ ان کے مطابق اس بار فلم کی موسیقی کو عالمی انداز دینے کے لیے مشرق وسطیٰ، افریقہ، امریکہ اور چین سمیت مختلف خطوں کے موسیقاروں کے ساتھ مل کر کثیر ثقافتی موسیقی تیار کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ فیروز ناڈیاڈ والا نے مزید بتایا کہ اس فلم میں مشہور کردار اودے بھائی، مجنوں بھائی اور ڈاکٹر گھنگرو ایک ساتھ نظر آئیں گے اور اس بار کہانی میں ایک سے زیادہ ڈان بھی شامل ہوں گے۔ ان کے مطابق یہ کردار جب ایک ساتھ سامنے آئیں گے تو اس کا اثر بہت بڑا ہوگا اور ناظرین کے لیے یہ ایک یادگار تجربہ ثابت ہو سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق فلم کی اسکرپٹ کو اس انداز میں لکھا جا رہا ہے کہ نانا پاٹیکر، انیل کپور اور پریش راول کے کرداروں کو کہانی میں فطری انداز میں دوبارہ شامل کیا جا سکے۔ فلم کی کہانی اس بار پہلے حصوں سے مختلف ہوگی، تاہم مزاح اور انڈر ورلڈ کے عناصر بدستور اس کا اہم حصہ رہیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس نئی قسط میں کئی ایسے مزاحیہ ڈان کردار ہوں گے جو اپنی مجرمانہ سرگرمیوں سے زیادہ اپنی مزاحیہ حرکات اور دلچسپ ٹائمنگ کے لیے جانے جائیں گے۔ ان کرداروں کے لیے کئی معروف اداکاروں سے بات چیت بھی جاری ہے۔ ویلکم فرنچائز کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ اس کے یادگار کردار رہے ہیں۔ انیل کپور کے ادا کردہ مجنوں بھائی اور نانا پاٹیکر کے کردار ادئے شیٹی کو آج بھی بالی ووڈ کے سب سے دلچسپ مزاحیہ کرداروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان دونوں کی اسکرین پر کیمسٹری اور مزاحیہ انداز کو شائقین نے بے حد پسند کیا تھا۔ اسی طرح پریش راول کا کردار ڈاکٹر گھنگرو بھی فلم کی کامیابی کا اہم حصہ رہا ہے۔ ان کی منفرد اداکاری اور مزاحیہ انداز نے اس کردار کو فرنچائز کا ایک یادگار عنصر بنا دیا تھا۔

پریہ درشن نے راجپال یادو کی تعلیم سے متعلق بیان پر وضاحت

ہدایت کار پریہ درشن نے اداکار راجپال یادو کی تعلیم سے متعلق اپنے متنازع بیان پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا مقصد اداکار کی توہین ہرگز نہیں تھا

ہدایت کار پریہ درشن نے اداکار راجپال یادو کی تعلیم سے متعلق اپنے متنازع بیان پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا مقصد اداکار کی توہین ہرگز نہیں تھا۔ ان کے مطابق وہ دراصل کتابی تعلیم کے بجائے زندگی کے تجربات اور اسٹریٹ اسمارٹنس کی بات کر رہے تھے، جسے غلط انداز میں سمجھ لیا گیا۔ بالی ووڈ میں اس وقت ایک بحث اس وقت شروع ہوئی جب ہدایت کار پریہ درشن کے ایک بیان کو اداکار راجپال یادو کی تعلیم سے جوڑ کر دیکھا گیا۔ اس بیان پر ردعمل دیتے ہوئے راجپال یادو نے ناراضی ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ اگرچہ انہوں نے کئی فلموں میں ایک ساتھ کام کیا ہے لیکن فلمساز انہیں ذاتی طور پر اچھی طرح نہیں جانتے۔ اب پریہ درشن نے اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا کہ وہ راجپال یادو کی تعلیمی قابلیت پر سوال اٹھائیں۔ ان کے مطابق وہ صرف اس بات کی طرف اشارہ کر رہے تھے کہ انسان کی تعلیم صرف کتابوں سے نہیں بلکہ زندگی کے تجربات اور معاشرتی ماحول سے بھی حاصل ہوتی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ''تعلیم دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک وہ جو کتابوں سے حاصل ہوتی ہے اور دوسری وہ جو انسان عملی زندگی اور معاشرے سے سیکھتا ہے۔'' ان کے مطابق ان کا اشارہ دراصل اسی عملی سمجھ بوجھ یا اسٹریٹ اسمارٹنس کی طرف تھا۔ پریہ درشن نے کہا کہ ان کا بیان کسی بھی طرح راجپال یادو کی توہین کے لیے نہیں تھا۔ ان کے مطابق انہوں نے صرف یہ کہنا چاہا تھا کہ بعض اوقات انسان کی سادگی یا معصومیت اسے مشکل حالات میں ڈال سکتی ہے، خاص طور پر جب وہ صحیح اور غلط لوگوں کے درمیان فرق نہ کر سکے۔ خیال رہے کہ یہ تنازع اس وقت سامنے آیا جب راجپال یادو حال ہی میں بھاری قرض ادا نہ کر پانے کے باعث تہاڑ جیل گئے تھے۔ اس مشکل وقت میں بالی ووڈ کے کئی لوگ ان کی مدد کے لیے آگے آئے تھے جن میں اداکار سونو سود اور فلمساز ڈیوڈ دھون جیسے نام شامل تھے۔ راجپال یادو نے تاہم اس بات پر ناراضی ظاہر کی تھی کہ ان کی تعلیم کو اس مسئلے سے جوڑنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ خود کو ایک تعلیم یافتہ شخص سمجھتے ہیں اور ان کے بارے میں ایسی بات کہنا مناسب نہیں۔ پریہ درشن نے مزید کہا کہ وہ کسی بھی طرح کے امتیازی رویے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی وہ کسی کی تعلیمی حیثیت کی بنیاد پر رائے قائم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ان کا مقصد صرف ایک وسیع مفہوم میں تعلیم کی بات کرنا تھا جو انسان کے ماحول اور تجربات سے بھی جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ راجپال یادو ایک باصلاحیت اداکار ہیں اور ان کی مزاحیہ اداکاری نے ہمیشہ ناظرین کو متاثر کیا ہے۔ پریہ درشن کے مطابق آنے والی فلم بھوت بنگلہ میں بھی راجپال یادو نے بہترین کام کیا ہے۔ فلمساز نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اس فلم کے بعد راجپال یادو ایک بار پھر کامیڈی کے بڑے ستاروں میں شمار کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق اداکار کی صلاحیتیں ایسی ہیں کہ وہ مستقبل میں بھی فلمی صنعت میں نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ پریہ درشن کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہمیشہ راجپال یادو کی صلاحیتوں کی تعریف کی ہے اور ان کے ساتھ کام کرنا انہیں پسند ہے۔ ان کے مطابق ان کا بیان دراصل تعریف کے انداز میں تھا جسے غلط سمجھ لیا گیا۔